The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

غزہ میں فضائی حملے، 7 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 16 مئی (یواین آئی): غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں کم از کم 7 فلسطینی شہید جبکہ درجنوں افراد زخمی ہو گئے، شہداء میں تین خواتین اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق ایک حملہ رہائشی عمارت جبکہ دوسرا ایک شہری گاڑی پر کیا گیا، جس کے بعد علاقے میں شدید آگ بھڑک اٹھی اور خوف و ہراس پھیل گیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ رہائشی عمارت پر کم از کم چار میزائل داغے گئے۔ محمود بصل، ترجمان غزہ سول ڈیفنس، نے بتایا کہ حملے کے وقت عمارت میں سیکڑوں افراد موجود تھے اور اسرائیلی فوج کی جانب سے کوئی پیشگی وارننگ نہیں دی گئی۔

غزہ کے 60 فیصد حصے پر کنٹرول کا اسرائیل کا دعویٰ

تل ابیب، 16 مئی (یواین آئی): بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی کے 60 فیصد حصے پر کنٹرول رکھتی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل نے گزشتہ اکتوبر میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی حدود سے آگے اپنا کنٹرول وسیع کر لیا ہے۔ نیتن یاہو نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ہم اپنے تمام قیدیوں کو واپس لے آئے ہیں، آخری فرد تک کو واپس لائے ہیں۔ کچھ لوگ کہتے تھے پیچھے ہٹ جاؤ، مگر ہم پیچھے نہیں ہٹے۔ آج ہم 60 فیصد پر کنٹرول رکھتے ہیں اور کل ہم دیکھیں گے۔

Vol.53 No.133 پٹنہ، اتوار ۱۷/مئی ۲۰۲۶ء، ۲۹/ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

PATNA, SUNDAY 17.05.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

امام احمد رضا قادری بریلوی قدس سرہ
محمد اختر رضا قادری بریلوی قدس سرہ

الجامعۃ الرضویہ
اجتماعی قربانی
میں شرکت کی قربانی کا بہترین نظم
زیر اہتمام: الجامعۃ الرضویہ ایجوکیشنل ٹرسٹ رجسٹرڈ مغلپورہ پٹنہ سیٹی 9304339389

عید قرباں کے پرمسرت موقع پر زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور چرم قربانی سے ادارے کا تعاون کریں۔
قربانی کے باب میں اصول شریعت کا بھرپور خیال رکھا جائے گا۔

پٹنہ میں فی حصہ 5000/- (گوشت دیا جائے گا)
بہار سے باہر فی حصہ 1800/- گوشت غریبوں میں تقسیم کیا جائے گا

ALJAMIATUR RAZVIA EDUCATIONAL TRUST
آن لائن تعاون کرنے کا آسان طریقہ

شرکت کی قربانی صرف اہل سنت وجماعت کے لیے
الجامعۃ الرضویہ پٹنہ میں بچیوں کے لیے عصری تعلیم کا آغاز
عصر حاضر کی پکار اور عوام کی اصرار پر الجامعۃ الرضویہ پٹنہ نے بچیوں کی عصری تعلیم و ترقی کا ایک عظیم ترین منصوبہ بنا لیا ہے۔ یہ فیصلہ بچیوں کے علم وشعور اور مستقبل کے چراغ کو روشن کردے گا۔ لہٰذا اہل ثروت حضرات سے اپیل ہے کہ اس کار خیر میں تعاون فرما کر اجر جزیل کے مستحق بنیں۔
المشتہر: سید محمد ولی الدین رضوی جنرل سکریٹری الجامعۃ الرضویہ
رابطہ کریں: 8317323135, 7236037896, 9263073466

مظفرپور اور کشن گنج میں سیمنٹ فیکٹری کو منظوری

بہار میں صنعتی سرمایہ کاری کے نئے باب کا آغاز ہو چکا ہے: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 16 مئی (پی این ایس) مظفرپور اور کشن گنج میں سیمنٹ فیکٹری کو منظوری دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے 'ایکس' پر لکھا ہے کہ بہار میں صنعتی سرمایہ کاری کا نیا باب شروع ہو چکا ہے۔ ریاستی سرمایہ کاری حوصلہ افزائی بورڈ (ایس آئی پی بی) کی 67ویں میٹنگ میں مظفرپور اور کشن گنج میں ڈالمیا اور امبوجا سیمنٹ کی بڑی اکائیوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ساتھ ہی 16 پروجیکٹوں کو اسٹیج-1 کلیئرنس اور 4 پروجیکٹوں کو منظوری ملی ہے۔ سیمانچل کے نوجوانوں کو اب روزگار کے لیے گھر چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ صنعتیں خود ان کے دروازے تک آ رہی ہیں۔ بہار بدل رہا ہے کیونکہ ہمارا عزم اٹل ہے 'ترقی یافتہ بہار خود کفیل بہار'۔ بہار کو فوڈ پروسیسنگ کا قومی مرکز بنانے کے سلسلے میں ایک تاریخی قدم اٹھایا گیا ہے۔ ویشالی ضلع کے حاجی پور میں ملک کے تیسرے این آئی ایف ٹی ای ایم کے قیام کو منظوری دی گئی ہے جو 100 کروڑ ایکڑ پر محیط ہوگی۔ یہ ادارہ فوڈ پروسیسنگ ریسرچ، تکنیکی تعلیم اور صنعت کاری کو نئی بلندی ادا کرے گا اور ہمارے کسانوں، نوجوانوں اور صنعت کاروں کے لیے نئے مواقع کے دروازے کھولے گا۔ این ڈی اے حکومت کا عزم واضح ہے۔ نئے مواقع، نئی رفتار، خود کفیل بہار۔ اس سے پہلے وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری پٹنہ کے گردنی باغ، ٹھاکر باری میں شری شری واسنتی دُرگا مندر پہنچے جہاں انہوں نے پوجا ارچنا کی۔ ادھر کابینہ میں توسیع کے ایک ہفتے کے بعد 34 وزیروں میں ضلعوں کا چارج بھی بانٹ دیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

پیپر لیک معاملے میں ایک اور ماسٹر مائنڈ گرفتار

نئی دہلی، 16 مئی (یواین آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو نے نیٹ-یوجی 2026 امتحان کے بایولوجی کے سوالات لیک ہونے کے معاملے میں ملوث ایک اور ماسٹر مائنڈ کو گرفتار کیا ہے۔ سی بی آئی کے ایک افسر نے ہفتہ کو یہ معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ سی بی آئی نے گہرائی سے پوچھ گچھ کے بعد ایک اور اہم ملزمہ، پونے (مہاراشٹر) کی سینئر بوٹنی کی ٹیچر منیشا گروناتھ مندھارے کو دہلی میں گرفتار کر لیا ہے۔ وہ نیٹ-یوجی 2026 امتحان کے عمل میں شامل تھیں اور انہیں نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے بطور ماہر مقرر کیا تھا۔ افسر نے بتایا کہ ان کے پاس بوٹنی اور زولوجی کے سوالناموں تک مکمل رسائی تھی۔ گزشتہ اپریل کے دوران انہوں نے پونے ہی کی منیشا واگھمارے کے ذریعے ممکنہ نیٹ امیدواروں کو اکٹھا کیا اور پونے میں (باقی صفحہ 11 پر)

بھوج شالہ میں نماز بند، پوجا ارچنا شروع

کمال مولا مسجد پر ہائی کورٹ کا فیصلہ ناقابل قبول، اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا۔ مسلم پرسنل لا بورڈ

دھار/نئی دہلی، 16 مئی (ایجنسی) مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی اندور بنچ کی طرف سے دھار میں واقع متنازعہ بھوج شالہ-کمال مولا مسجد کو راجہ بھوج کے وقت کا واگ دیوی مندر تسلیم کیے جانے اور وہاں پوجا کا اختیار دیے جانے کے فیصلے کے بعد نماز بند ہو گئی اور آج سے وہاں پوجا ارچنا شروع ہو گئی۔ وہاں عقیدت مندوں نے ہنومان چالیسا کا بھی پاٹھ کیا۔ آج صبح سخت انتظامات کے دوران عقیدتمند اور بھوج اُتسو سمیتی کے عہدے دار مندر کے احاطے پہنچے اور پوجا ارچنا شروع کی۔ درشن کے بعد عقیدت مندوں نے کہا کہ برسوں بعد انہیں بغیر کسی روک ٹوک کے پوجا کرنے کا موقع ملا ہے۔ ادھر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ بھوج شالہ-کمال مولا مسجد تنازعہ پر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ اندور بنچ کا حالیہ فیصلہ، جس میں بھوج شالا کمال مولا مسجد کو کمپلیکس سرسوتی مندر قرار دیا گیا غلط، غیر منصفانہ، تاریخی شواہد، سرکاری ریکارڈز کے خلاف اور خود محکمہ آثار قدیمہ (ASI) کے سابقہ مؤقف سے متصادم مانتا ہے۔ بورڈ کمال مولا مسجد کمیٹی کے اس فیصلے کی تائید کرتا ہے کہ وہ اسے عدالت عظمیٰ میں چیلنج کرے گی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں بھوج شالہ-کمال مولا مسجد تنازعہ پر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے فیصلہ کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ تاریخی شواہد، تاریخی ریوینیو ریکارڈس، نوآبادیاتی دور کے دستاویزی ریکارڈس اور صدیوں پر محیط (باقی صفحہ 11 پر)

اعظم خان کو دو سال کی سزا، 20 ہزار روپے جرمانہ

رام پور، 16 مئی (یواین آئی): اتر پردیش کے رام پور ضلع کی ایک خصوصی عدالت نے متنازع بیان کے ایک معاملے میں سابق کابینی وزیر اور سماج وادی پارٹی کے لیڈر محمد اعظم خان کو دو سال کی قید اور 20 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ لوک سبھا انتخابات 2019 کے دوران دیے گئے متنازع بیان کے معاملے میں ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے اعظم خان کو دو سال قید اور 20 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ استغاثہ کے مطابق اعظم خان نے 2019 کے لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران تھانہ بھوٹ علاقے میں منعقد ایک جلسے میں اُس وقت کے ضلع مجسٹریٹ اور موجودہ مرادآباد منڈل کمشنر (باقی صفحہ 11 پر)

سمراٹ کابینہ کے آدھے وزیروں پر کریمنل کیس

پٹنہ، 16 مئی (پی این ایس): بہار کے وزیروں کے تعلق سے ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس (اے ڈی آر) اور بہار الیکشن واچ کی رپورٹ میں کئی اہم باتیں سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ میں وزیراعلیٰ سمیت 35 وزیروں والی سمراٹ چودھری کابینہ میں سے 31 وزیروں کے انتخابی حلف ناموں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق تقریباً آدھے وزیروں پر مجرمانہ معاملے درج ہیں جبکہ 90 فیصد وزیر کروڑ پتی ہیں۔ یہ رپورٹ بہار اسمبلی انتخابات 2025 اور قانون ساز کونسل انتخابات کے دوران امیدواروں کی طرف سے داخل کیے گئے حلف نامے کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔ جنتا دل یو کے اشوک چودھری اور بی جے پی کے ڈاکٹر پرمود کمار کا تجزیہ اس میں شامل نہیں ہے۔ اے ڈی آر کی رپورٹ کے مطابق 31 وزیروں میں سے 15 یعنی 48 فیصد وزیروں کے خلاف مجرمانہ معاملے درج ہیں۔

اکزیکیٹو انجینئر کے ٹھکانوں سے 48 لاکھ روپے برآمد

پٹنہ، 16 مئی (پی این ایس): محکمہ دیہی امور کے اکزیکیٹو انجینئر کے گھر سنیچر کو اقتصادی جرائم اکائی (ای او یو) نے چھاپہ مارا۔ یہ چھاپہ ماری پٹنہ اور جموئی کے 4 ٹھکانوں پر کی گئی۔ پٹنہ کی مجسٹریٹ کالونی کے جگت وِلا اپارٹمنٹ میں فلیٹ نمبر ایف-2 سے 40 لاکھ روپے نقد برآمد کیے گئے۔ یہ روپے ڈیجیٹل لاکر میں رکھے گئے تھے۔ 60 لاکھ کے زیورات بھی برآمد کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زمین سے متعلق کئی ڈیڈ اور سرمایہ کاری کے کاغذات اور بینک اکاؤنٹ کے بارے میں معلومات ای او یو کو حاصل ہوئی ہیں۔ صبح تقریباً ساڑھے آٹھ بجے ای او یو کے افسروں نے یہ کارروائی کی۔ جموئی میں تقریباً 7 گھنٹے اکزیکیٹو انجینئر کے گھر اور آفس میں چھاپہ ماری کی گئی۔ جموئی میں چھاپے کے دوران 8 لاکھ روپے نقد ملے۔ ساتھ ہی ایل آئی سی میں سرمایہ کاری کے کچھ کاغذات بھی برآمد کیے گئے۔

مودی پیپر لیک معاملے کی ذمہ داری لیں: راہل

نئی دہلی، 16 مئی (یو این آئی): کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ پیپر لیک معاملے میں وزیر اعظم نریندر مودی سے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہیں نہیں ہٹایا جاتا تو مسٹر مودی کو خود اس کی ذمہ داری لینی چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام میں کہا، "میڈیکل داخلہ امتحان کا پیپر لیک ہونے کی وجہ سے 22 لاکھ بچوں کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے، لیکن مسٹر مودی ایک لفظ بھی نہیں بول رہے ہیں۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان جی کو ابھی ہٹائیے یا ذمہ داری خود لیجیے۔"

سوپور میں 15 مقامات پر چھاپے

سری نگر، 16 مئی (یواین آئی) جموں و کشمیر پولیس نے ہفتہ کے روز ممنوعہ تنظیم جماعت اسلامی کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت درج مقدمے کے سلسلے میں سوپور سب ڈویژن میں 15 مقامات پر تلاشی مہم چلائی۔ پولیس کے مطابق یہ تلاشی سوپور پولیس تھانے میں سال 2025 میں یو اے پی اے ایکٹ کی دفعات 10 اور 13 کے تحت درج ایف آئی آر کے سلسلے میں کی گئی۔ تلاشی مہم سوپور کے جامعہ قدیم، نسیم باغ، کرانکشیون، ترجو، امرگڑھ، وار پورہ، بومائی، بوئٹنگو اور دیگر علاقوں سمیت 15 سے زائد مقامات پر چلائی گئی۔

اکیسویں صدی کا ہندوستان مواقع کی سرزمین

ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اَپ ایکو سسٹم بنا: مودی

دی ہیگ، 16 مئی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 21ویں صدی کے ہندوستان کو مواقع کی سرزمین قرار دیتے ہوئے نیدرلینڈز میں مقیم ہندوستانی برادری سے ہندوستان میں سرمایہ کاری اور تعاون بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وکست بھارت (ترقی یافتہ ہندوستان) کے سفر میں عالمی ہندوستانی برادری کا ایک بڑا کردار ہوگا۔ پانچ ممالک کے دورے کے دوسرے مرحلے میں دو روزہ دورے پر جمعہ کی رات یہاں پہنچنے والے مسٹر مودی نے ہفتہ کے روز ہندوستانی برادری کے لوگوں سے ملاقات کی۔ ہندوستانی تارکینِ وطن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ان لوگوں کو دونوں ممالک کے تعلقات کی اصل طاقت اور ایک متحرک پل قرار دیا اور کہا کہ حکومت نے سورینامی ہندوستانی برادری کے لیے او سی آئی کارڈ کی اہلیت چوتھی نسل سے بڑھا کر چھٹی نسل تک کر دی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

Best CBSE (PLUS TWO) SCHOOL IN PATNA CITY
ADMISSION OPEN FOR STD. XI (2026-27)
ST. ANNE'S HIGH SCHOOL
Ashok Raj Path, Begma - Ki- Haveli, Panitanki (Behind Catholic Church) Patna City -08
Marine Drive, Mittan Ghat Pillar No. 168 (JP. Ganga Path)
Affiliated to CBSE upto Senior Secondary (10+2)
(A Minority, Self-financed, English Medium and Co-educational Institution)

Affiliated to CBSE Upto Senior Secondary (10+2) Affi. No. 330133
(A Minority, Self-financed, English Medium and Co-educational Institution)

REQUIREMENTS FOR ADMISSION
- 2 Passport-size Photographs of the Student
- PEN (Permanent Education Number) of the Student
- Aadhar Photocopy of the student, father and mother
- Email and Whatsapp No. of the student, father and mother
- Std 10 CBSE/BSEB/ICSE Marksheet & SLC (School Leaving Certificate)

MERIT SCHOLARSHIP FOR ALL ADMITTED STUDENTS
FREE ADMISSION
₹3750/- Monthly
HELPLINE NO.
6201493164
7488073009
Email :- sahs_patnacity@gmail.com
School Officials

Outstanding Std 10th CBSE Board Result - 2025-26
OUR BRILLIANT RESULT 10+2 TOPPERS 2026

Congratulations to students, Teachers, Parents and Management of St. Anne's
Mr. Richard, M.Sc.,B.Ed. Manager
Mr. Edward, M.A.,(Eng.),B.Ed. Principal
Dr. Victor, Ph.D., M.Sc., M.Ed., Vice - Principal
Dr. N. James, Ph.D., M.A, M.Ed., Counsellor
PLEASE COME, SEE, JUDGE, AND JOIN OUR SCHOOL

آبنائے ہرمز سے مزید جہازوں کو گزرنے کی اجازت

تہران، 16 مئی (یواین آئی): پاسداران انقلاب کی بحریہ نے ایران کی جانب سے وضع کردہ نئے قانونی پروٹوکول کے تحت آبنائے ہرمز سے مزید بحری جہازوں کو گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ جنگ کے آغاز کے بعد اس اہم بحری راستے کو عملی طور پر بند رکھا گیا تھا۔ جنوبی ایران کے شہر بندر عباس سے سرکاری ٹی وی کے رپورٹر نے بتایا کہ پاسداران انقلاب کی بحری افواج کے ساتھ ہم آہنگی کے بعد مزید جہاز اس اسٹریٹجک گزرگاہ سے عبور کر سکتے ہیں۔ رپورٹر کے مطابق یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ مزید ممالک نے ایران اور پاسداران انقلاب کی جانب سے متعارف کرائے گئے نئے قانونی پروٹوکول کو تسلیم کر لیا ہے۔ یہ پیش رفت ایک روز بعد سامنے آئی جب پاسداران انقلاب نے تصدیق کی تھی کہ بدھ کی شام سے چینی بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ سرکاری ٹیلی ویژن نے بتایا کہ جمعرات کو 30 سے زائد بحری جہاز اس راستے سے گزرے۔

راجگیر میں آج سے ملماس میلے کا آغاز

محکمہ سیاحت کی طرف سے سبھی تیاریاں مکمل

پٹنہ، 16 مئی (پی این ایس) راجگیر میں کل یعنی اتوار سے ملماس میلہ شروع ہو رہا ہے۔ اس کا انعقاد 15 جون تک نالندہ کے راجگیر میں کیا جائے گا۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے محکمہ سیاحت کی طرف سے سبھی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ راجگیر اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس کے قریب 2 ہزار افراد اور راجگیر ریلوے اسٹیشن کے احاطے برہم پور کے قریب اور میلہ تھانہ کے قریب ایک-ایک ہزار افراد کی رہائش والے جرمن ہینگر پنڈال بنائے گئے ہیں۔ ان مقامات پر چینجنگ روم، غسل خانہ، مرد وخواتین کے لیے بیت الخلا، پینے کے پانی، کنٹرول روم، سی سی ٹی وی کیمرہ، ہیلتھ کیمپ اور سستی روٹی کاؤنٹر جیسی سہولتیں دستیاب کرائی گئی ہیں۔ محکمہ سیاحت کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ نے بتایا کہ 10 منی راجواری ٹنٹ، مختلف مقامات پر جرمن مسافر شیڈ اور واٹر پروف پنڈال کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ عقیدتمندوں کی گاڑیوں کے لیے (باقی صفحہ 11 پر)

کیرلم میں نئے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کل

تروانن‍تپورم، 16 مئی (ایجنسی) کیرلم میں سوموار 18 مئی کو نئی یو ڈی ایف حکومت کی حلف برداری ہوگی۔ نئے وزیر اعلیٰ بی ڈی ستیشن کے ساتھ 20 وزرا صبح 10 بجے عہدے اور رازداری کا حلف لیں گے۔ نامزد وزیر اعلیٰ بی ڈی ستیشن نے بتایا کہ وزیروں کی حتمی فہرست آج شام گورنر کو سونپ دی گئی۔ یہاں سنٹرل اسٹیڈیم میں ہونے والی حلف برداری تقریب میں (باقی صفحہ 11 پر)

آندھرا میں تیسرے بچے کی پیدائش پر 30 ہزار روپے

حیدر آباد، 16 مئی (ایجنسی) آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این این چندرابابو نائیڈو نے تیسرے بچے کی پیدائش پر 30 ہزار روپے اور چوتھے بچے کی پیدائش پر 40 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ شری کاکولم ضلع کے نرسن پیٹا میں مسٹر نائیڈو نے 'سورن آندھرا-سوچھ آندھرا' صفائی پروگرام کے موقع پر یہ باتیں کہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ان کا بنیادی نشانہ فی کس آمدنی بڑھانا ہے۔

سنہرا موقع
39 YEARS OF EXCELLENCE
بی ٹیک اور ڈپلوما انجینئرنگ میں داخلہ
مولانا آزاد کالج آف انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی، نیورا، پٹنہ
بی ٹیک-سول، میکینیکل، الیکٹرکل اینڈ الیکٹرونکس، کمپیوٹر سائنس
کمپیوٹر (ڈاٹا سائنس) انجینئرنگ اور کمپیوٹر (ارٹی فیشل انٹیلجنس) انجینئرنگ
اور
ڈپلوما انجینئرنگ-سول، کمپیوٹر سائنس اور الیکٹریکل انجینئرنگ
۳۹ سالہ پرانا کالج، اعلیٰ تعلیم کا نظم
فری بس سروس اور بہترین پلیسمنٹ کے مواقع
موقع سے فائدہ اُٹھائیں
سیٹی آفس انیس آباد پٹنہ سے رابطہ کریں:
آفس کا وقت صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک ہے
اتوار کے دن آفس بند رہتا ہے۔
9431049755 / 7004874889
0612-2254569 / 9835405784

آج غروب آفتاب: 6.29 کل طلوع آفتاب: 5.03

آرایم آرآئی میں انسداد کالازار پر جائزہ میٹنگ کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 16 مئی (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) این سی وی بی ڈی سی کے جوائنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر چھوی پنت جوشی نے ریاست میں کالا زار کے خاتمہ پر ایک جائزہ میٹنگ کی۔ یہ میٹنگ راجندر میموریل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (آر ایم آر آئی ایم ایس) میں منعقد ہوئی ان میں ڈاکٹر چھوی پنت جوشی نے واضح طور پر کہا کہ ریاست میں کالا زار کے پہلے کے مقابلے میں کم کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں تو چوکنا رہنے اور کالا زار کے مشتبہ مریضوں کی شناخت کرنے کی ضرورت ہے اس موقع پر ڈاکٹر کرشنا پانڈے ایڈیشنل ڈائریکٹر اور اسٹیٹ پروگرام آفیسر ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماری کنٹرول پروگرام RMRIMS کے ڈائریکٹر ڈاکٹر روی شنکر سنگھ سینئر علاقائی ڈائریکٹر علاقائی دفتر وزارت صحت اور خاندانی بہبود حکومت ہند علاقائی ادارہ صحت نئی دہلی سے ڈاکٹر پاپیکا سنگھ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ممبران کوآرڈینیٹر ڈاکٹر راجیش پانڈے اور دیگر بھی موجود تھے NCVBDC اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی قومی ٹیم پٹنہ، ویشالی، مظفر پور، گوپال گنج، سارن اور سیوان کے ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے کنٹرول کے افسران اپنی ٹیموں اور شراکت دار اداروں کے نمائندوں کے ساتھ ہوشیار رہیں اور کالا زار کے مشتبہ مریضوں کی تلاش کریں میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر جوشی نے کہا کہ کالا زار [illegible] میں اضافہ [illegible] طریقے سے انجام دینے چاہئیں انہوں نے کہا کہ ایسی میٹنگز اور ورکشاپس علاقائی سطح پر بھی منعقد کی جانی چاہئیں تاکہ بہتر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈوزیئر ایک ذمہ دارانہ کام ہے اور اسے بلاک ضلع اور ریاستی سطح پر مناسب طریقے سے مکمل کیا جانا چاہیے انہوں نے شراکت دار تنظیموں پر بھی زور دیا کہ وہ کالا آزار کے خاتمے کی مہم میں بھرپور کارکردگی کے ساتھ اپنی شرکت کو یقینی بنائیں ایڈیشنل ڈائرکٹر اور ریاستی پروگرام آفیسر ویکٹر سے پیدا ہونے والے امراض کنٹرول پروگرام نے ریاست میں کالا زار کے خاتمے کے پروگرام کی صورتحال پیش کی انہوں نے بلاک سے لے کر ضلع کی سطح تک ایک بہتر ایکشن پلان تیار کرنے اور IRS اور dossiers کو دستاویز کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے ہر ایک کو اپنے کام کے انداز کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ملک کے ساتھ ساتھ ریاست 2027 تک کالا آزار سے پاک بن سکے انہوں نے کہا کہ اب تک 23 اضلاع نے ڈوزیئر دستاویزات مکمل کر لی ہیں، RMRIMS کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کرشنا پانڈے نے کہا کہ ریاست کالا زار کے خاتمے کے ہدف کے بہت قریب ہے لیکن سب کو چوکس رہنے کی ضرورت ہے انہوں نے بنگلہ دیش کی مثال دی جہاں کالا آزار کے کیسز ختم ہونے کے بعد بھی پائے جاتے ہیں انہوں نے ڈوزیئرز کو درست اور بروقت مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نئی دہلی کی ڈاکٹر پاپیکا سنگھ نے ٹیم کے سمستی پور، ویشالی، نالندہ، اور مظفر پور کے دورے کے بعد دیکھی گئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور بہتری کی ضرورت پر زور دیا صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت پٹنہ کے علاقائی دفتر کے ڈاکٹر روی شنکر سنگھ نے آئی آر ایس کے دورے کے دوران نشاندہی کی گئی خامیوں پر تبادلہ خیال کیا اور بہتری کے لیے اقدامات تجویز کیے میٹنگ اور ورکشاپ کو گروش کرتے ہوئے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے اسٹیٹ این ٹی ڈی کو آرڈینیٹر ڈاکٹر راجیش پانڈے نے کہا کہ ڈوزیئر دستاویزات کو جلد از جلد مکمل کرنا تمام اضلاع اور ریاستوں کی ذمہ داری ہے اور یہ سب کا تعاون ضروری ہے اس موقع پر تمام اضلاع سے ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسرز اور ان کی ٹیمیں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے عملی طور پر شامل ہوئیں،

بروال پنچایت میں غیر قانونی کان کنی کی جانچ کیلئے پہنچی ٹیم

پھلواری شریف،16 مئی (اجیت کمار) پٹنہ کے بروال پنچایت، گوری چک تھانہ علاقہ، پن پن بلاک میں دردھاندی کے کنارے بڑے پیمانے پر غیر قانونی کھدائی اور کان کنی کا معاملہ اب زور پکڑ رہا ہے۔ گاؤں والوں کی بار بار کی شکایت کے بعد، کان کنی کے محکمے اور انتظامیہ کی ایک ٹیم تحقیقات کے لیے جمعہ کو جائے وقوعہ پر پہنچی۔ تحقیقاتی ٹیم میں کان کنی محکمہ کے ایگزیکٹو انجینئر اور پن پن بلاک کی زونل افسر ممتا کماری شامل تھیں۔ جانچ کے دوران، شکایت کنندہ، سابق ہیڈ مین دھننجے کمار مادھو سمیت گاؤں والوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ دیہاتیوں نے حکام کو دریائے دردھا پر بسیلداری ٹولہ سے جیتی پور پل تک کے علاقے میں لے کر دکھایا اور دکھایا کہ کس طرح رات کے اندھیرے میں جے سی بی اور پوکلین مشینوں کا استعمال کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر کھدائی کی گئی۔ دیہاتیوں کا الزام ہے کہ غیر قانونی کان کنی نے منریگا اسکیم کے تحت بنائے گئے پشتوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے، کئی جگہوں پر اسے کمزور کر دیا ہے اور گرنے کے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ گاؤں والوں نے حکام کو یہ بھی بتایا کہ مٹی کی کھدائی کے بعد اسے بھاری ٹرکوں کے ذریعے دوسرے مقامات پر پہنچایا جا رہا ہے۔ کئی مقامات پر کھدائی کی گئی مٹی کے بڑے ڈھیر ملے۔ شکایت کنندگان کے مطابق، کچھ جگہوں پر کھدائی کی گئی مٹی کے 200 سے زائد بھاری ٹرکوں کے نشانات نظر آئے، جب کہ کئی دیگر علاقوں میں کھدائی کی گئی مٹی کے بڑے ٹکڑوں کا ذخیرہ پایا گیا۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ دریائے دردھا کے کنارے غیر قانونی کان کنی نے دریا کی چوڑائی کو کافی حد تک بڑھا دیا ہے۔ اس سے برسات کے موسم میں آس پاس کے دیہاتوں میں پشتوں کے ٹوٹنے اور سیلاب کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بیلداری ٹولہ، جیتی پور، پٹن پورہ، شیخ پورہ، کنساری، اور بڑوان گاؤں کے کسانوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر بروقت کارروائی نہ کی گئی تو دھان اور سبزیوں کی کاشت شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ شکایت کنندگان نے بتایا کہ انہوں نے پہلے اس معاملے کے حوالے سے گوری چک پولیس اسٹیشن، ضلع کان کنی محکمہ، علاقائی دفتر اور ضلع انتظامیہ کو تحریری درخواستیں جمع کرائی تھیں۔ درخواستوں میں الزام لگایا گیا کہ مقامی سطح پر ملی بھگت سے مٹی کی غیر قانونی کان کنی کی جا رہی ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ طویل شکایات کے باوجود کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ تحقیقات کے بعد، حکام نے بتایا کہ سائٹ کے معائنے کے دوران کئی نکات کا جائزہ لیا گیا، اور مکمل رپورٹ اعلیٰ حکام کو پیش کی جائے گی۔ رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ حکام کی جانب سے وسیع پیمانے پر کھدائی اور جمع شدہ مٹی کے ڈھیروں کا مشاہدہ کرنے کے بعد اب اس معاملے میں کارروائی کا امکان بہت زیادہ سمجھا جاتا ہے۔

بی ایس سی نرسنگ کالج میں تقریب حلف برداری

پٹنہ سیٹی،16 مئی (آرہ فاطمہ) اگم کنواں واقع NM زمرہ (پٹنہ) میں بی ایس سی نرسنگ کالج میں پریس پارٹی اور تقریب حلف برداری کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز مہمان خصوصی ایم ایل اے رانا رندھیر سنگھ نے چراغ جلا کر کیا جس کی قیادت کالج پرنسپل ڈاکٹر سندھیا سنگھ نے کی۔ اس تقریب میں پرنسپل ہیلتھ سروسز، بہار، پٹنہ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر ریکھا، ڈاکٹر مکل سنگھ، اور ڈاکٹر سنتوش سنگھ موجود تھے۔ B.Sc کے ممبران اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے نرسنگ کالج، پٹنہ، بشمول ڈاکٹر جمن اور ڈاکٹر روپل، ہرشا، انجلی، خوشبو، شانتی، اور نیتو پرساد بھی موجود تھے۔

مودی حکومت کیلئے عوام کا مفاد سب سے اوپر ہے: پربھاکر مشرا

پٹنہ سیٹی 16 مئی (ذوالقرنین) بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھاکر کمار مشرا نے ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کو لے کر کانگریس میں قائد حزب اختلاف مسٹر تیجسوی یادو کے بیان پر سخت جواب دیتے ہوئے کہا کہ تیجسوی یادو اپوزیشن کے قبیلے کا طوطا ہے جب بھی کوئی اپوزیشن لیڈر حکومت کے خلاف کوئی غیر متزلزل بیان دیتا ہے تو تیجسوی طوطے کی طرح وہی بات دہراتے ہیں مسٹر مشرا نے ہفتہ کو ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگر تیجسوی یادو کو کوئی عقل ہوتی تو وہ ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں تقریباً تین روپے کے معمولی اضافے پر اپنے مافوق الفطرت علم کا مظاہرہ نہ کرتے انہوں نے کہا کہ ملک میں چار سال بعد پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے وہ بھی پٹرول کی قیمت میں 3.2 فیصد اور ڈیزل کی قیمت میں 3.4 فیصد اضافہ جبکہ گزشتہ چار سالوں میں خام تیل کی قیمت اس سے کہیں گنا زیادہ بڑھ چکی ہے انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے لیے مفاد عامہ سب سے اہم ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مہنگائی کی آگ عام لوگوں تک نہ پہنچے حکومت نے حفاظتی ڈھال بن کر مہنگائی کو خود برداشت کرتے ہوئے [illegible] مغربی ایشیا میں بدامنی اور انتہائی کشیدگی [illegible] دنیا پر پڑا ہے ایل پی جی اور خام تیل کی سپلائی متاثر ہوئی ہے اس کے باوجود ہندوستان میں کوئی بحرانی صورتحال نہیں ہے دنیا کے کئی ممالک نے ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں ڈرامائی اضافہ کیا ہے جن میں میانمار بھی شامل ہے جہاں پیٹرول کی قیمتوں میں 89.7 فیصد اور ڈیزل کی قیمتوں میں 112.7 فیصد ملائیشیا میں 56.3 فیصد اور ڈیزل کی قیمتوں میں 71.2 فیصد پاکستان میں 54.9 فیصد اضافہ ہوا ہے ڈیزل کی قیمتوں میں 4.4 فیصد اضافہ ہوا ہے ڈیزل کی قیمتوں میں 53.8 فیصد سری لنکا میں 38.2 فیصد اور ڈیزل کی قیمتوں میں 41.8 فیصد نیپال میں 38.2 فیصد اور ڈیزل کی قیمتوں میں 58.5 فیصد اضافہ ہوا ہے مزید برآں، امریکہ میں پیٹرول کی قیمتوں میں 44.5 فیصد اور ڈیزل کی قیمتوں میں 48.1 فیصد اضافہ کیا گیا ہے ہندوستان میں پٹرول کی قیمتوں میں صرف 3.2 فیصد اور ڈیزل کی قیمتوں میں 3.4 فیصد اضافہ ہوا ہے مسٹر مشرا نے کہا کہ یہ اعداد و شمار کسی بھی باشعور شخص کے لیے آنکھیں کھول دینے والے ہیں لیکن جو صرف روٹ سیکھنا جانتا ہے اسے کون سمجھائے اگر تیجسوی کسی کے سمجھانے سے سمجھ جاتا تو وہ نویں جماعت میں فیل نہ ہوتے،

بند گھر کو چوروں نے بنایا نشانہ، لاکھوں کی چوری

پھلواری شریف،16 مئی (اجیت کمار) پٹنہ کے گوپال پور تھانہ علاقے کے سمپچک علاقے میں چوروں نے ایک بند مکان کو نشانہ بناتے ہوئے لاکھوں روپے چوری کر لیے۔ جب خاندان نوادہ میں ایک شادی کے لیے گیا ہوا تھا، بے خوف چور گھر میں گھس کر نقدی، زیورات اور قیمتی سامان چوری کر گئے۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب اہل خانہ کئی دن بعد واپس آئے۔ متاثرہ گھر کے مالک منوج کمار نے بتایا کہ وہ ایک رشتہ دار کی شادی کے لیے وارسالی گنج، نوادہ گیا تھا۔ شروع میں اس نے دو دن کے اندر واپس آنے کا ارادہ کیا تھا لیکن خاندان کی ایک خاتون کی خرابی کی وجہ سے اسے کئی دن وہاں رہنا پڑا۔ ہفتہ کی شام جب پورا خاندان سمپچک میں اپنے گھر واپس آیا تو انہوں نے دیکھا کہ مین گیٹ باہر سے بند ہے، بلکہ اندر سے تالا لگا ہوا ہے۔ اس سے چوری کا شبہ پیدا ہوا۔ منوج کمار نے بتایا کہ پڑوسی کے بیٹے کو چھت کے ذریعے اندر بھیجا گیا تھا۔ پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ سیڑھیوں کی گرل کا تالا ٹوٹا ہوا ہے۔ مرکزی دروازہ کھولا تو اندر کا منظر دیکھ کر اہل خانہ خوفزدہ ہو گئے۔ تمام کمروں کے دروازے ٹوٹ چکے تھے۔ گودریج کی الماری، سینے، سینے، صوفے، الماریوں کے تالے ٹوٹ گئے۔ گھر کا سامان بکھرا پڑا تھا۔ متاثرہ کے مطابق چور ڈیڑھ لاکھ روپے نقدی بھی لے گئے جو کہ زمین کی ڈیڈ کے لیے گھر میں رکھے گئے تھے۔ مزید برآں، اس کی بیوی کے سونے کے زیورات بشمول بالیاں، ناک کی انگوٹھی، مانگٹکس، گلے کی چین، انگوٹھیاں اور دیگر قیمتی سامان چوری کر لیا گیا۔ اہل خانہ کا اندازہ ہے کہ چوری کی مالیت تقریباً 5 سے 5.6 لاکھ روپے ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گوپال پور تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، تحقیقات کی اور واپس لوٹ گئی۔ متاثرہ کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ پولیس نے محض علاقے کا معائنہ کیا اور انہیں شکایت درج کرانے کے لیے تھانے بلایا۔ علاقے میں چوری اور ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے لوگوں میں خوف و ہراس کی فضاء پیدا ہوگئی ہے۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

شادی شدہ خواتین نے وٹ ساوتری پوجا کی

پٹنہ سیٹی،16 مئی (آرہ فاطمہ) ہفتہ کے روز، خواتین نے مختلف مقامات پر برگد کے درخت کی پوجا کی اور ایک مقدس دھاگہ (رکشاسترا) باندھ کر دائمی ازدواجی خوشی کی دعا کی۔ شادی شدہ خواتین روزے کی منت مان کر صبح سویرے ہی برگد کے درخت پر پھلوں، عبادت کے سامان، مٹھائیاں، خشک میوہ جات اور بانس کے پنکھے سے مزین ہو کر پہنچنا شروع ہو گئیں۔ رسمی عبادت کرنے اور برگد کے درخت کا طواف کرنے کے بعد، انہوں نے ابدی خوشی کو یقینی بنانے کے لیے ایک مقدس دھاگہ (رکشاسترا) باندھا۔ اس کے بعد انہوں نے ستیہوان اور ساوتری کی افسانوی کہانی سنی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کہانی سننے سے ازدواجی خوشی، لمبی عمر، اچھی صحت، اولاد میں اضافہ، ازدواجی زندگی میں خوشی اور سکون ملتا ہے اور ازدواجی مشکلات دور ہوتی ہیں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ برہما، وشنو، شیو، اور دیوی ساوتری برگد کے درخت کے نیچے رہتی ہیں۔ پوجا کے بعد، روزہ دار عورت برہمنوں کو کھانا، مٹھائیاں، موسمی پھل اور کپڑے عطیہ کرتی ہے۔ اپنے شوہر سے آشیرواد حاصل کرنے کے بعد، اس نے اسے بانس کے پنکھے سے جلایا۔ منسارام کے اکھاڑہ-رادھے کرشنا مندر، موگل پورہ پولیس اسٹیشن، کدم گھاٹ، گانگھاٹ، لا کالج گھاٹ، گھگھا گھاٹ، جمونی رائے کا کنواں، چندر مہاراج کا قلعہ، ڈنڈی بازار اور دیگر مقامات پر بھیڑ میلے کے لیے جمع ہوئی۔

ہم کے جنرل سیکریٹری سلیم صدیقی اشرفی نے ریاستی صدر ڈاکٹر انیل کمار سے ملاقات کی

پٹنہ سیٹی 16 مئی (ذوالقرنین) ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) کے ریاستی جنرل سیکریٹری محمد سلیم صدیقی اشرفی نے آج پارٹی کے ریاستی صدر و سابق وزیر ڈاکٹر انیل کمار سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی دونوں رہنماؤں کے درمیان ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال، تنظیمی توسیع اور عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا ذرائع کے مطابق یہ ملاقات آج ڈاکٹر انیل کمار کی پٹنہ واقع رہائش گاہ پر تقریباً 45 منٹ تک جاری رہنے والی اس میٹنگ میں آئندہ حکمت عملی پر بھی بات چیت کی گئی اس موقع پر سلیم صدیقی اشرفی نے ڈاکٹر انیل کمار کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے دوشالہ بھی پیش کیا ملاقات کے بعد محمد سلیم صدیقی اشرفی نے صحافیوں کو بتایا ڈاکٹر انیل کمار صاحب سے مل کر ہمیشہ رہنمائی ملتی ہے آج ہم نے ریاست میں بڑھتی مہنگائی، نوجوانوں کی بے روزگاری اور اقلیتی بہبود کے مسائل پر بات کی پارٹی جلد ہی عوامی رابطہ مہم شروع کرے گی ریاستی صدر ڈاکٹر انیل کمار نے کہا ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) عام آدمی کی لڑائی لڑ رہا ہے تنظیمی ڈھانچے کو پنچایت سطح تک مضبوط بنانا ہماری ترجیح ہے سلیم صدیقی اشرفی کی محنت قابل تعریف ہے سیاسی مبصرین اس ملاقات کو آئندہ بلدیاتی انتخابات کی تیاری سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ جلد ہی ضلع وار دورے اور کارکنان کی میٹنگ کا شیڈول جاری ہوگا ہندوستانی عوام مورچہ ریاست میں تیسرے محاذ کے طور پر اپنی زمین تیار کر رہا ہے، اس ملاقات کے موقع پر شرون کمار ٹنکو کمار ریاستی میڈیا ترجمان وغیرہ موجود تھے،

محمد ارسلان حسین کی بسم اللہ خوانی مفتی امجد رضا امجد کرائی

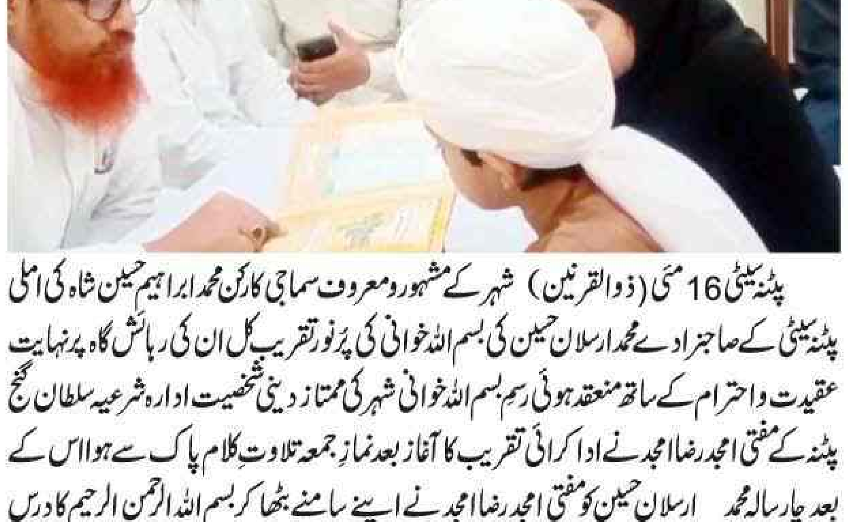

پٹنہ سیٹی 16 مئی (ذوالقرنین) شہر کے مشہور و معروف سماجی کارکن محمد ابراہیم حسین شاہ کی املی پٹنہ سیٹی کے صاحبزادے محمد ارسلان حسین کی بسم اللہ خوانی کی پرُنور تقریب کل ان کی رہائش گاہ پر نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوئی رسمِ بسم اللہ خوانی شہر کی ممتاز دینی شخصیت ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ کے مفتی امجد رضا امجد نے ادا کرائی تقریب کا آغاز بعد نمازِ جمعہ تلاوتِ کلام پاک سے ہوا اس کے بعد چار سالہ محمد ارسلان حسین کو مفتی امجد رضا امجد نے اپنے سامنے بٹھا کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا درس دیتے ہوئے الف سے ی تک کا درس دیا اس موقع پر مفتی امجد رضا امجد صاحب قبلہ نے فرمایا کہ بسم اللہ خوانی ہر مسلمان بچے کی زندگی کا پہلا دینی سنگِ میل ہے والدین کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم سے بھی آراستہ کریں یہی بچے کل کو معاشرے کے لیے نفع بخش ثابت ہوں گے انہوں نے محمد ارسلان حسین کے لیے علمِ نافع، عمل صالح اور لمبی عمر کی دعا کی تقریب میں محمد انور حسین مفتی فارق صاحب مولانا عمران مدنی اہل خانہ کے بزرگوں کے علاوہ محلے کے معزز ین علماء کرام اور رشتہ داروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس موقع پر ارسلان کو پھول کتب اور تحائف پیش کیے اور والدین کو مبارکباد دی محمد ارسلان کے والد محمد ابراہیم نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمارے لیے بہت خوشی کا ہے،

بہار اینیمل سائنس یونیورسٹی میں 33 ڈاکٹروں کی حلف برداری

پھلواری شریف،16 مئی (اجیت کمار) بہار اینیمل سائنسز یونیورسٹی کے زیر اہتمام بہار ویٹرنری کالج نے 2020 بیچلر آف ویٹرنری سائنس اینڈ اینیمل ہسبنڈری (A.H&.B.V.Sc.) بیچ کے 33 طلباء کی حلف برداری کی تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب کے دوران 22 مرد اور 11 طالبات نے ویٹرنری سروس میں داخل ہونے سے قبل طبی ذمہ داریوں کا حلف اٹھایا۔ تقریب کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے بانی اور سابق وائس چانسلر ڈاکٹر رامیشور سنگھ تھے۔ انہوں نے کہا کہ ویٹرنری سائنس اور حیوانیات کے کورسز چیلنجنگ اور لمبے ہیں اور انہیں کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد طلباء اب سماجی خدمت کے میدان میں قدم رکھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ویٹرنری سائنس کا شعبہ مسلسل پھیل رہا ہے اور نوجوانوں کے لیے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی دلچسپیوں کو حاصل کریں اور ہر کوشش میں سبقت کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہی بیچ ہے جس نے COVID-19 وبائی امراض کے مشکل وقت میں اپنی پڑھائی شروع کی تھی۔ اس وقت کے دوران، طلباء نے غیر یقینی صورتحال اور چیلنجوں کے درمیان ٹیکنالوجی کو اپنایا اور مشکل حالات کا مقابلہ کرنا سیکھا۔ انہوں نے کہا کہ بحران کے وقت درست فیصلے کرنے کی صلاحیت ہی انسان کو آگے بڑھاتی ہے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر اندراجیت سنگھ نے کہا کہ جن طلباء نے COVID-19 وبائی امراض کے دوران آن لائن اور نئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے تعلیم حاصل کی ان میں ہر طرح کے حالات سے ہم آہنگ ہونے کی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کالج میں گزارے گئے ساڑھے پانچ سال طلباء کی زندگی کے سب سے یادگار اور اہم لمحات رہیں گے۔ وائس چانسلر نے طلباء پر زور دیا کہ وہ سماجی خدمت کے جذبے سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مویشی پالنے والے کسان اور کسان معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور انہیں اکثر معاشی اور سماجی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہذا، ویٹرنری ڈاکٹروں کی ذمہ داری صرف جانوروں کے علاج تک محدود نہیں ہے، بلکہ مویشی پالنے والوں کو قابل رسائی اور سستی طبی دیکھ بھال فراہم کرنا بھی ہے۔ کالج کے ڈین ڈاکٹر پلاو شیکھر نے اساتذہ اور فیکلٹی ممبران کے تعاون کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ-19 کی وبا جیسے مشکل حالات میں بھی اساتذہ نے طلباء کی مسلسل رہنمائی کی اور انہیں ماہر ویٹرنری بننے کے لیے تیار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اجتماعی کوششوں سے تعلیمی سرگرمیاں بلا تعطل جاری رہیں جو اس بیچ کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر اجیت کمار، انٹرن شپ انچارج کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا، اور ڈاکٹر مرتیونجے کمار، آفیسر انچارج (انٹرن شپ) نے شکریہ کا کلمہ پیش کیا۔ تقریب میں کالج کے شعبہ کے سربراہان، اساتذہ اور دیگر فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔

بہار میں بنی فلم کانس فلم فیسٹیول میں نمائش کے لیے پیش

پٹنہ سیٹی 16 مئی (ذوالقرنین) بہاری اداکاروں کو لیکر بہار میں ہی شوٹ کی گئی ہندی فیچر فلم آئیڈل کی دنیا کے سب سے بڑے فلمی میلے کانس میں شاندار نمائش ہوئی اس طرح کانس میں بہار کی خصوصی موجودگی کو یقینی بنایا بہار سے ہی تعلق رکھنے والی فلمساز اور ہدایت کار اندیتا ورمانے جو بچوں کے جنسی استحصال پر مرکوز یہ فلم تیار کی ہے فلم کی مکمل شوٹنگ بہار میں کی گئی تھی اس فلم کی ہدایت کاری اور تحریر امیتابھ ایس ورمانے کی تھی اور اس کی شریک ہدایت کار شروتی اندیتا ورما تھیں امیتابھ ایس ورما کئی ایوارڈ یافتہ ہندوستانی فلموں کے مصنف اور گیت نگار ہیں کانس میں شرکت پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے شروتی نے کہا یہ ہم سب کے لیے۔ بہت بڑا فخر کا لمحہ ہے کانس میں اپنی فلم لانا ایک خواب کے پورا ہونے جیسا ہے سب سے قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس فلم کی 99 فیصد بہار کے لوگ ہے جنہوں نے مل کر اس فلم کو ممکن بنایا فلم میں مرکزی کردار بہار سے تعلق رکھنے والے 17 سالہ اداکار آروش ورمانے ادا کیا ہے آروش پہلے او ایم جی 2 میں پنکج ترپاٹھی کے بیٹے کے کردار سے مشہور ہیں اس فیچر فلم کا پوسٹر اور پرومو بھی یہاں لانچ کیا گیا یہ فلم تھیٹر میں ریلیز سے قبل مختلف فلم فیسٹیولز میں دکھائی جائے گی بہار ہندی ساہتیہ سمیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ سمیت بہار کے کئی دانشوروں نے فلم کی اس اہم کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور فلم کے پروڈیوسر ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ بہار کے تمام فنکاروں کو مبارکباد دی مبارکباد دینے والوں میں ڈاکٹر شنکر پرساد سنگیت ناٹک اکادمی کے سابق صدر اور فلم نقاد کمار انوپم اور بھوجپوری فلم پروڈیوسر اور اداکار آکاش شامل ہیں،

کیش وین لوٹ معاملے میں سیکیورٹی انتظامات پر اٹھے سوال

پھلواری شریف،16 مئی (اجیت) گوپال پور پولیس اسٹیشن کے علاقے میں سی ایم ایس (کیش مینجمنٹ سروس) کی کیش کلیکشن وین سے 7.2 ملین روپے کی دن دیہاڑے ڈکیتی کی تحقیقات جاری ہے، سیکورٹی انتظامات اور گاڑی کی حالت سے متعلق کئی سنگین خامیاں سامنے آئی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بڑی رقم لے جانے والی وین کی حالت سیکورٹی کے معیارات پر سوال اٹھاتی ہے۔ گوپال پور پولیس اسٹیشن کے انچارج امیت کمار نے بتایا کہ نقدی لے جانے والی گاڑی کی حالت کیش وین کے معیار پر پورا نہیں اترتی ہے۔ گاڑی میں سائرن کی کمی تھی، جو کہ نقدی کی نقل و حمل کی گاڑیوں کے لیے ایک بنیادی حفاظتی خصوصیت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی گارڈ کو اپنی رائفل کا بیرل گاڑی کی کھڑکی سے باہر رکھنا چاہیے تھا تاکہ راستے میں جرائم پیشہ افراد کو یہ اشارہ مل سکے کہ گاڑی میں موجود سیکورٹی اہلکار پوری طرح چوکس ہیں۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ گاڑی کا گیٹ، اندرونی لاکنگ سسٹم اور کیش باکس کے قریب لگے تالے انتہائی خراب حالت میں تھے۔ کئی تالے ٹوٹے ہوئے پائے گئے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ اتنی بڑی رقم لے جانے والی گاڑی کے بارے میں متعلقہ تھانے کو پہلے سے اطلاع کیوں نہیں دی گئی۔ پولیس اب گاڑی کی فٹنس اور حفاظتی معیارات کا ایک موٹر وہیکل انسپکٹر سے معائنہ کروانے کی تیاری کر رہی ہے۔ سی ایم ایس وہیکل سپروائزر کاجو کمار نے بتایا کہ کمپنی کے پاس 24 کیش وین ہیں جو پٹنہ کے مختلف علاقوں میں نقدی جمع کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

صحافی کے گھر کے باہر رکھا سامان چوری، تفتیش جاری

پھلواری شریف،16 مئی (اجیت کمار) رام کرشن نگر تھانے کی حدود میں جگن پورہ علاقے میں ایک سینئر صحافی اور ایک روزنامہ کے ایڈیٹر کے گھر سے چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعہ نے علاقے میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ متاثرہ نے رام کرشن نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ رات 1 سے 2 بجے کے درمیان چور گھر کے باہر رکھا سکریپ اور دیگر سامان چوری کر کے فرار ہو گئے۔ صبح کو واقعہ کا علم ہونے پر صحافی نے ارد گرد کے علاقے کی تلاشی لی لیکن اشیاء کا پتہ نہ چل سکا۔ واقعے کے بعد متاثرہ نے متعدد بار پولیس اسٹیشن انچارج سے اپنے موبائل فون پر رابطہ کر کے واقعے کی اطلاع دی۔ متاثرہ صحافی نے الزام لگایا کہ شکایت درج کروانے کے باوجود چوری میں ملوث افراد کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ انہوں نے علاقے میں پولیس گشت کی کمی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس سے چوروں کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ اس پورے معاملے کے بارے میں رام کرشن نگر پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے بتایا کہ چوری کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔

ڈیجیٹل تعلیم کی سمت بہار ویٹرنری سائنس یونیورسٹی کا بڑا اقدام

پھلواری شریف،16 مئی (اجیت کمار) بہار اینیمل سائنسز یونیورسٹی نے ہفتہ کو MOOC (بڑے پیمانے پر اوپن آن لائن کورسز) اسٹوڈیو کا افتتاح کیا۔ یونیورسٹی کے بانی اور سابق وائس چانسلر ڈاکٹر رامیشور سنگھ نے جدید ترین سہولیات سے آراستہ اسٹوڈیو کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر رامیشور سنگھ نے کہا کہ موجودہ دور ڈیجیٹل تعلیم اور ٹیکنالوجی پر مبنی علم کی ترسیل کا ہے۔ آنے والے سالوں میں، تعلیمی اداروں کو نہ صرف روایتی کلاس رومز بلکہ ان کے ڈیجیٹل مواد، آن لائن کورسز اور عالمی رسائی سے بھی پہچانا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ خاموش اسٹوڈیو قومی اور بین الاقوامی سطح پر یونیورسٹی کی نئی شناخت قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ طلباء، محققین اور کسانوں تک معیاری علم پھیلانے کے لیے ایک موثر ذریعہ کے طور پر بھی کام کرے گا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر اندرجیت سنگھ نے کہا کہ یونیورسٹی تعلیم، تحقیق اور آؤٹ ریچ سرگرمیوں میں جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسٹوڈیو ڈیجیٹل لرننگ، ای مواد کی تخلیق، آن لائن لیکچرز، تربیتی پروگراموں اور مویشی پالنے اور ڈیری سے متعلق معلومات کے وسیع پیمانے پر پھیلانے میں کارآمد ثابت ہوگا۔ یونیورسٹی کا مقصد علم کو کیمپس تک محدود نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد تک پہنچانا ہے۔ پروگرام میں مہارانا پرتاپ ادیان یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سریش کمار ملہوترا، راجستھان ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر تربھون شرما، پورنیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر وویکا نند سنگھ اور ڈاکٹر جیت سنگھ بھی موجود تھے۔ سائلنٹ اسٹوڈیو کے انچارج اور پبلک ریلیشن آفیسر ستیہ کمار نے مہمانوں کو اسٹوڈیو کی جدید ترین سہولیات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ہائی ٹیک ویڈیو پروڈکشن سیٹ اپ، پروڈکشن کنٹرول روم، اور ڈیجیٹل مواد بنانے کے عمل کی وضاحت کی۔ مہمانوں نے اسٹوڈیو کی تکنیکی مہارت کی تعریف کی اور یونیورسٹی انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ایکسٹینشن ایجوکیشن ڈاکٹر نرمل سنگھ دہیا، پوسٹ گریجویٹ ایجوکیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ، ڈائریکٹر ریسرچ ڈاکٹر نریش کمار سنگھ، بہار ویٹرنری کالج کے ڈین ڈاکٹر پلاو شیکھر، سنجے گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈیری ٹیکنالوجی کے ڈین ڈاکٹر اے کے ٹھاکر، رجسٹرار کرنل کامیش کمار، فائنانس کنٹرولر سنجے کمار پاٹھک اور دیگر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے کئی اساتذہ، سائنسدان اور اہلکار۔

बिहार सरकार
कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय
कमला नहर प्रमण्डल, जयनगर
Gmail Address :-kcdwrdjaynagar@gmail.com
शुद्धि पत्र
इस कार्यालय के पत्रांक 391 दिनांक 06.04.2026, द्वारा निर्गत अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या 1/2026–27 दिनांक 06.04.2026, जिसका PR No. 000420(WRD) 2026-27 अपरिहार्य कारणवश रदद् किया जाता है।
(ई० अमोद कुमार)
कार्यपालक अभियन्ता,
कमला नहर प्रमण्डल, जयनगर।
PR- 003245 (W R D) 2026-27
नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

مسجد کے خلاف ایم پی ہائی کورٹ کا فیصلہ تجدید بابری مسجد ہے: ادارہ شرعیہ

پٹنہ، 16 مئی (پریس ریلیز): مرکزی ادارہ شرعیہ میں علماء و ماہرین قانون و آئین کی ایک نمائندہ نشست ہوئی جس میں کمال مولی مسجد کے قضیہ کے حوالہ سے گفتگو ہوئی، مدھ پردیش ہائی کورٹ کا کمال مولی مسجد کو مندر قرار دینے پر کہا گیا کہ ملک کی موجودہ عدلیہ مسلم پرسنل لاء و مذہبی مقامات کے خلاف آئین وقانون کی پرواہ کئے بغیر فیصلے دینے کا انعامی مقابلہ چل رہا ہے، جو کسی بھی اعتبار سے ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ اس موقع سے مرکزی ادارہ شرعیہ کے صدر، سابق ایم پی مولانا غلام رسول بلیاوی نے کہا کہ حالیہ ملک کے مختلف صوبوں کی ہائی کورٹ نے ان معاملوں کی اندارج کرشنوائی کیا ہے جو آئین کے مطابق کسی بھی اعتبار سے مسلمانوں کی مذہبی معاملات سے آتے ہیں۔ لیکن آج مذہبی مقامات کے خلاف بیان بازی سے لے کر فیصلہ تک غیر مناسب اقدام ایک فیشن اور سیاست میں آنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔ کوئی بھی ہماری مذہبی تہذیب واصول کو چیلنج کر دیتا ہے۔ اور عدالتوں میں آئین کے خلاف ساعت اور فیصلہ دینے کا انعامی مقابلہ تصور کیا جارہا ہے۔ بلیاوی نے کہا کہ بابری مسجد کا ایک بھی ثبوت نہ ہونے کے باوجود بھی انعام کے لئے مسجد کے خلاف فیصلہ ہوا، جس کا ملک اکثریتی مذہب کے دانشمند افراد کو بھی صدمہ ہوا، جس کا اظہار آج بھی لوگ کرتے ہیں، کمال مولی مسجد کے اراکین کا عدالت عظمی میں چیلنج کرنے کا فیصلہ، ادارہ شرعیہ تائید کرتا ہے اور ہر ممکن تعاون بھی کرے گا۔

پٹرول ڈیزل کی قیمت میں اضافہ پر تیج پرتاپ کا ردعمل

پٹنہ 16 مئی (پی این ایس) بہار کے سابق وزیر اور جن شکتی جنتا دل کے قومی صدر تیج پرتاپ یادو گذشتہ روز وشنو پد مندر گیا جی پہنچے یہاں انہوں نے پوجا کی اس موقع پر ملک اور ریاست کی ترقی اور خوشحالی کی دعا کی۔ ان کے ساتھ کئی حامی بھی موجود تھے میڈیا سے بات کرتے ہوئے تیج پرتاپ یادو نے بڑھتی ایندھن قیمتوں پر کہا کہ مودی جی خود کہہ چکے ہیں کہ الیکٹرک گاڑیوں پر چلیے کیا وقت ہے بنگال انتخاب کے بعد اندھن کی قیمتوں میں اضافہ پر کہا کہ اس کا اثر کیا پڑ رہا ہے یہ سرکار ہی بہتر بتا سکتی ہے۔ اس دوران انہوں نے حکومت بہار کے وزیر، ایم ایل اے کو صلاح دی اور کہا کہ ایم ایل اے اور وزرا کے قافلے میں شامل گاڑیوں کی تعداد کم کی جانی چاہیے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ کو بھی اپنے قافلے کو محدود کرتے ہوئے، صرف 2 گاڑیوں کے ساتھ چلنا چاہیے۔ پٹرول ڈیزل کی قیمت بڑھنے پر آر جے ڈی نے مرکزی حکومت پر حملہ بولا ہے۔ آر جے ڈی ترجمان مرتیونجے تیواری نے کہا کہ بی جے پی جب جب آتی ہے عوام مہنگائی جھیلتی ہے۔ یہ حکومت کی ناکامی ہے جو عوام مہنگائی جھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب پانچ ریاستوں میں انتخاب تھا تب مودی کا ہیلی کا پٹر خوب اُڑ رہا تھا۔ راہل گاندھی تیجسوی یادو نے پہلے ہی کہا تھا کہ انتخاب ختم ہوگا تو پٹرول ڈیزل کے دام بڑھیں گے۔ پی ایم مودی کو بتانا چاہیے کیا ان کے ہیلی کا پٹر میں ایندھن بھرا ہوا ہے؟ پٹرول ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے اور چند پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے جو سیدھے طور پر عوام کی جیب پر اثر پڑے گا۔

...تو آگے بھی جاری رکھیں معزز

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن):

وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل کے بعد خاص طور پر ان کے سیاسی خیمہ سے جڑے کئی معزز ٹائپ لیڈران کے بیچ اس بات کا مقابلہ چل رہا ہے کہ کون کتنا ہٹ طریقے سے اپنی سادگی والی لائف اسٹائل عوام کو دکھلا سکتے ہیں۔ فی الوقت یہ سیاسی نمائش گیم جاری ہے لیکن اس میں شامل سیاسی کھلاڑی مایوس ہو رہے ہیں کیونکہ ان لوگوں کے اس طرح کے ٹائپ پکچر دیکھ کر پبلک تالی نہیں بجا رہے ہیں جبکہ لیڈران کو پبلک کی گالی اچھی نہیں لگتی لیکن اس کی تالی کے لیے وہ کتنے بے چین رہتے ہیں کہ کئی بار مجوزہ تالی کا انتظام انہیں اپنی سیاسی مشن کے لیے کرنا پڑتا ہے۔ اب عوام تالی اس لیے نہیں بجا رہی ہے کیونکہ اسے ان لیڈران کے اس انداز میں تیاگ کم اور دکھانے والا انداز زیادہ جھلکتا ہے۔ عوام کا یہ اندازہ ویسے نہیں ہے کیونکہ اس نے کئی لیڈران کی اس معاملے میں باہر کی تصویر کے علاوہ اس کے برعکس اندر کی تصویر بھی نظر آتی ہے۔ پبلک کا ماننا ہے کہ اگر وزیر اعظم کی اپیل اور ان کے ذریعہ بتائے گئے بحران کے تئیں ہمارے لیڈران صحیح معنی میں سنجیدہ ہیں تو پریشان عوام کو تھوڑی راحت دلانے کے لیے وہ لوگ ایک سال تک انہیں مل رہی مالی سہولت اور دیگر خرچیلی سہولت کو چھوڑ دیں۔ اس سے سرکاری خزانے کو جو تھوڑا اسکون ملے گا اس پیسے سے عوام کو اس مہنگائی کے بوجھ سے راحت دلانے کے لیے حکومت کچھ قدم اُٹھا سکے گی۔ مگر اس قربانی کے لیے شاید ہی کوئی لیڈر تیار ہو کیونکہ ان کی سیاست میں انٹری کا مقصد ہی سکھ سہولت کا لطف اٹھانا اور اپنی مالی صحت درست کرنا ہے۔ عوامی خدمت اور ترقی کی بات تو بس پبلک سے تالی بٹورنے کا ایک وسیلہ ہے۔ آج کی حالت میں بات کسی وزیر، ایم پی یا ایم ایل اے سے ہی امید کی نہیں بلکہ حکومتی سطح پر بھی واقع مایوس کن ہی ہے۔ حکومت چاہے مرکزی کی ہو یا ریاست کی۔ وہ اگر عوام کو تھوڑی راحت دلانا چاہیں تو معزز کے علاوہ کئی دیگر غیر ضروری خرچ میں کٹوتی کر سکتی ہے، مگر ایسا انکا ارادہ نہیں بنتا۔

ٹرانسفر پوسٹنگ پر وزیر دلیپ جیسوال سخت

پٹنہ 16 مئی (پی این ایس) بہار میں ہر سال جون ماہ میں سبھی محکموں میں ٹرانسفر پوسٹنگ کا سلسلہ چلتا ہے جو پروٹو کال کے حساب سے ہوتا ہے اس میں حکومت بہار کے وزارت محصولات و اصلاحات اراضی میں ٹرانسفر پوسٹنگ پر ہر بار تنازعہ بھی ہوتا رہا ہے کئی بار سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھی اس محکمہ کے ٹرانسفر پوسٹنگ پر اسٹے لگا چکے ہیں۔ اس محکمہ میں ٹرانسفر پوسٹنگ پر موٹی رقم رشوت لینے کا الزام بھی لگتا رہا ہے۔ اس سال بھی ٹرانسفر پوسٹنگ ہونی ہے، مگر اس سے [illegible] جیسوال نے آج نمائندوں سے کہا کہ انہوں نے پہلے ہی واضح طور پر اشارہ دے دیا ہے کہ وزیر محصولات سب سے پہلے خود ایماندار ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وزیر ایماندار رہے گا تبھی پورا محکمہ بھی ایمانداری سے کام کر سکے گا۔ انہوں نے اسی مقصد سے سبھی افسران کو صاف ہدایت دی ہے کہ حکومت بدعنوانی کے خلاف سخت ہے۔ اور کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ اسی سخت ہدایت کا اثر نچلے سطح تک بھی دکھائی دینے لگا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ میں ہڑتال [illegible] کرائم کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے خصوصی مہم چلا کر وقت پر پیمائش کا کام پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی التوا معاملوں کا نپٹارہ کے لیے 30 جون تک وقت دیا گیا ہے۔

قربانی محض رسم نہیں تقویٰ، اخلاص اور اطاعتِ الٰہی کا عظیم پیغام ہے: مولانا راشد حسین مصباحی

پٹنہ سٹی 16 مئی (شایان غنی) جامع مسجد شیخ کا روضہ، مغلپورہ پٹنہ سٹی میں جمعہ کے مبارک موقع پر ایک روح پرور علمی و اصلاحی خطاب کا انعقاد ہوا، جس میں ادارہ شرعیہ کے استاذ اور معروف عالم دین مولانا راشد حسین مصباحی نے عوام سے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر نوجوانوں اور عام مسلمانوں کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے انتہائی توجہ اور عقیدت کے ساتھ خطاب سماعت کیا۔ مولانا نے اپنے خطاب میں قربانی کی شرعی حیثیت، فضائل، ایام نحر، تکبیر تشریق، قربانی کے مسائل، حضرت آدم علیہ السلام کے فرزندوں ہابیل و قابیل کے واقعہ اور سنتِ ابراہیمی کی اہمیت پر نہایت تفصیل اور عام فہم انداز میں روشنی ڈالی۔ مولانا راشد حسین مصباحی نے اپنے خطاب کا آغاز قرآنِ کریم کی تلاوت سے کرتے ہوئے سورۂ مائدہ کی آیتِ مبارکہ "إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ" کی تشریح بیان کی۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کی قبولیت کا معیار صرف جانور ذبح کرنا نہیں بلکہ بندے کا تقویٰ، اخلاص اور نیت کی پاکیزگی ہے۔ [illegible] انہوں نے حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں فرزند ہابیل اور قابیل کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا [illegible] قرآنِ کریم کا یہ واقعہ آج بھی انسان کو یہ درس دیتا ہے کہ عبادت میں دکھاوا، حسد اور تکبر انسان کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے میں قربانی قبول ہونے کی علامت یہ تھی کہ آسمان سے ایک آگ آتی اور جس کی قربانی قبول ہوتی اسے اٹھا لیتی۔ ہابیل کی قربانی قبول ہوگئی جبکہ قابیل کی قربانی رد ہوگئی، جس پر وہ حسد میں مبتلا ہو کر اپنے بھائی کا قاتل بن بیٹھا۔ [illegible] قربانی واجب ہوتی ہے۔ اگر ایک ہی گھر میں کئی بھائی یا افراد رہتے ہوں اور سب صاحبِ نصاب ہوں تو صرف ایک جانور کی قربانی پورے گھر کی طرف سے کافی نہیں ہوگی بلکہ ہر صاحبِ نصاب فرد کو اپنی الگ قربانی ادا کرنا ہوگی۔ انہوں نے خواتین کے زیورات اور مال کے تعلق سے بھی وضاحت کی کہ اگر عورت صاحبِ نصاب ہے تو اس پر بھی قربانی واجب ہوگی، چاہے شوہر صاحبِ نصاب [illegible] روزے کی مثالوں کے ذریعے سمجھایا کہ جب کوئی شخص نفل عبادت شروع کر لیتا ہے تو اس کو پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ خطاب میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسلام انسان کو ہر معاملے میں واضح رہنمائی دیتا ہے اور دین کے احکام حکمت و آسانی پر مبنی ہیں۔ ذوالحجہ کے ایام اور تکبیرِ تشریق کے تعلق سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا راشد حسین مصباحی نے فرمایا کہ نو ذوالحجہ کی فجر سے تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد [illegible] تکبیر تشریق [illegible] صفائی، طہارت اور جسمانی پاکیزگی کا مکمل نظام پیش کرتا ہے، یہاں تک کہ ناخن اور زائد بال کتنے دن میں کاٹنے چاہئیں، اس کی بھی تعلیم دی گئی ہے۔ خطاب کے دوران مولانا نے یہ بھی فرمایا کہ قربانی کا نظام صرف امتِ محمدیہ تک محدود نہیں بلکہ آغازِ انسانیت سے تمام آسمانی ادیان میں یہ عبادت کسی نہ کسی شکل میں موجود رہی ہے۔ [illegible] مدلل، علمی اور مؤثر اندازِ بیان کو بے حد سراہا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ اس طرح کے اصلاحی اور دینی بیانات عوام میں شریعت کے احکام کو صحیح انداز میں سمجھنے اور دین پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ آخر میں ملک و ملت کی سلامتی، امتِ مسلمہ کے اتحاد، دینی بیداری اور امن و اخوت کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

چاند دیکھنے کا اہتمام کرنے کی اپیل

پٹنہ 16 مئی (پریس ریلیز): مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف پٹنہ [illegible] ذی قعدہ 1447ھ مطابق 17 مئی 2026ء بروز اتوار [illegible] چاند دیکھنے کی پوری کوشش کریں اور اس کو دینی فریضہ سمجھ کر اس کا اہتمام کریں۔ چاند دیکھنے والے حضرات اپنے مقامی ذمہ داروں کو شہادت بہم پہنچائیں، رویت اور عدم رویت دونوں صورتوں میں دفتر خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف سے رابطہ رکھیں۔ رابطہ کے لئے نمبرات :

9431507800 , 1835-318-0612 ,9942000618 ,

(محمد منہاج الدین مجیبی) 9693989461, 7250433562,9801591511

☆ مرکزی ادارہ شرعیہ بہار الہند کے صدر مفتی فقیہ ملت الحاج مفتی محمد حسن رضا نوری نے اعلان جاری کر کے کہا ہے کہ بتاریخ 17/مئی 2026 بروز اتوار ماہ ذی القعدہ 1447ھ کی 29 ویں تاریخ ہے۔ جس میں رویت ہلال کا امکان ہے۔ لہٰذا تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ ماہ ذی الحجہ (عیدالاضحیٰ) کا چاند دیکھنے کا بھرپور اہتمام کریں۔ اگر ممکن ہو تو رویت کی جتنی بھی جدید ایجادات، تکنیکی تجربات، سائنسی محرکات اور سائنٹفک آلالت ہوں سب کی مدد سے چاند دیکھنے کی مکمل کوشش کریں۔ صدر مفتی ادارہ نے مزید کہا کہ اگر کسی کو چاند نظر آ جائے تو وہ دوسرے لوگوں کو دکھانے کی ترغیب کے ساتھ علاقہ کے ذمہ دار عالم دین کے پاس جا کر شہادت دیں۔ علماء، ائمہ و دانشوران مکمل مستعد رہیں۔ مصدقہ رویت کی خبر کہیں سے بھی موصول ہو تو بلا توقف مرکزی دفتر ادارہ شرعیہ الہند کو مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر اطلاع کریں۔ انہوں نے ادارہ کی شاخوں کے قاضیان کرام سے خصوصی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ رویت یا عدم رویت دونوں صورتوں میں مطلع فرمائیں۔ تاکہ انتشار، افواہ بازی اور غیر شرعی اعلانات پر قابو پایا جا سکے۔ مزید کہا کہ رویت ہلال کے موقع سے چھوٹی چھوٹی تنظیم کمیٹیاں اور مقامی مساجد و مدارس کے افراد نے بھی لیٹر پیڈ سے لے کر سوشل میڈیا پر رویت کا اعلان کرنا شروع کر دیا ہے جس کی وجہ سے بڑا انتشار کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کے شائقین سے گزارش ہے کہ مرکزی ادارہ شرعیہ کے اعلان سے قبل شہر و اطراف کے افراد اعلان جاری نہ کریں۔ ادارہ شرعیہ الہند نے چاند دیکھنے کے لیے ملک بھر میں اپنی صوبائی و ضلعی شاخوں کے ساتھ ساتھ خانقاہوں اور ادارہ سے مربوط ہزاروں مدارس، مساجد، تنظیم و کمیٹیوں کے ذمہ داران سے مکمل مستعدی کے ساتھ چاند دیکھنے کے اہتمام کی گذارش کی ہے۔ قریب کے افراد اپنے ضلعی قاضی کو مطلع کریں۔ مرکزی دفتر ادارہ شرعیہ سے رابطے کے موبائل نمبرات یہ ہیں۔

/ 9835423433/9234783211/ 2370294-0612

/9931065165/ 9934089492/ 8092391742/9431023864

9931664457/9234753655

☆ قاضی شریعت مرکزی دار القضاء، امارت شرعیہ مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے تمام مسلمانوں سے ۲۹ رذی قعدہ ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۷ رمئی ۲۰۲۶ء روز اتوار کو چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور اپنے اپنے علاقے میں تمام لوگوں کو اس کی خبر کر دیں، جب چاند نظر آ جائے تو دوسروں کو بھی دکھلائیں اور بلا تاخیر اس کی شہادت مقامی ذمہ دار عالم یا رویت ہلال کمیٹی کے سامنے پیش کریں اور مرکزی دار القضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کو بھی خبر کریں۔ مرکزی دار القضاء سے درج ذیل فون وموبائل نمبرات پر بھی رابطہ قائم کریں۔

0612- 2555351- 2555668- 2555014- 2555280

9471867660- 9430035947- 9939796296

9430002303- 9934448294- 8709183067

9334417330 -8445370500- 7808549429

☆ شیعہ رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر مولانا سید اسد رضا اور جنرل سکریٹری مولانا امانت حسین نے برادران اسلام بالخصوص کمیٹی کے ضلعی ذمہ داران سے اپیل کی ہے کہ آج 17 مئی مطابق 29 ذیقعدہ ہے اور ذی الحجہ کے چاند نظر آنے کا امکان ہے لہٰذا اس ماہ بقرعید کی اہمیت کے پیش نظر چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کریں نیز چاند نظر آنے پر رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر دفتر گلزار باغ اسٹیٹ پٹنہ 7 کو فوری مطلع کریں تاکہ لوگوں کو چاند نظر آنے کی اطلاع دی جا سکے۔

☆ امارت اہلِ حدیث صادق پور (ہند) پٹنہ کی جانب سے تمام برادرانِ اسلام سے گزارش ہے کہ 29 ذیقعدہ 1447ھ مطابق 17 مئی 2026ء بروز اتوار عید الاضحیٰ کا چاند دیکھنے کی ضرور کوشش کریں۔ جو لوگ جس مکتب فکر کے ہوں چاند نظر آنے کی صورت میں، وہ اپنے مرکز اور حلقہ کے ماننے والوں کو فوراً اس کی خبر کر دیں اور شرعی شہادت پیش کر دیں۔ دیر سے خبر ہونے پر کسی بھی ادارہ کو خبر رسانی میں کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے عوام میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے، اس لئے آپ لوگوں سے گزارش ہے کہ چاند دیکھتے ہی پہلی فرصت میں اپنا شرعی فریضہ ادا کرنے کی زحمت گوارہ کریں۔ چاند نظر نہ آنے کی صورت میں کوئی ذمہ داری نہیں۔ یقین جانیں چاند دیکھنے کی ذمہ داری اُمتِ مسلمہ کے ہر فرد پر یکساں عائد ہوتی ہے۔ اطلاع دینے اور دریافت کرنے کے لئے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

9471013750 - 9801038453 - 9334383554

9304927281 - 8084766359 - 9308667416

الحراء گائڈنس سنٹر کے طلباء کی سی بی ایس ای بورڈ امتحان میں شاندار کامیابی

پٹنہ، 16 مئی (پریس ریلیز): الحراء پبلک اسکول شاہ گنج پٹنہ کے تحت چلنے والے الحراء گائڈنس سنٹر کے طلباء نے سی بی ایس ای 12 ویں کے بورڈ امتحان میں شاندار نتائج حاصل کر کے اسکول اور والدین کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ خاص طور پر ارشد فرید نے گائڈنس سنٹر میں اوّل پوزیشن حاصل کیا۔ انہوں نے اپنی کامیابی کا سہرا رب کریم کے حضور شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ اپنے والدین اور اساتذہ سے منسوب کیا۔ گائڈنس سنٹر انتظامیہ نے تمام کامیاب طلباء اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کیا اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سال بھی سنٹر کے طلبہ و طالبات نے گزشتہ سالوں کی طرح ریکارڈ کامیابی کا مظاہرہ کیا ہے۔ طلبا نے بورڈ میں اچھا پوزیشن اپنے نام کیا۔ سنٹر کے ڈائرکٹر نے کہا کہ یہ کامیابی ہمارے طلباء کی مستقل مزاجی، اساتذہ کی انتھک محنت اور والدین کے تعاون کا ثمرہ ہے۔ ہمیں پورا اعتماد ہے کہ یہ بچے مستقبل میں بھی ملک و قوم کا نام روشن کریں گے۔ سنٹر کے تمام اساتذہ نے اپنی خوشی کا اظہار کیا اور زور دیا کہ اس کامیابی میں ان کی رہنمائی، کلیدی رہی۔ اساتذہ نے جدید تعلیمی تکنیکوں اور مہینوں کی مشق سے طلبہ کو تیار کیا۔ الحراء پبلک اسکول کے ڈائرکٹر ڈاکٹر نذیر احمد اور پرنسپل سید ندیم احمد نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور تمام طلبا و طالبات اور ان کے والدین و گارجین حضرات کو اپنے پیغام میں کہا "یہ کامیابی نہ صرف طلبہ بلکہ سنٹر کے پورے تعلیمی نظام، اساتذہ اور بچوں کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ استاد کی عزت اور محنت ہی معاشرے میں علم کا وقار بڑھاتی ہے۔ واضح رہے کہ اس سال جن طلباء و طالبات کو 11 ویں کلاس میں داخلے کے خواہش مند ہو ویسے طلباء اس نمبر 9431432798 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

ہندوستان میں وقار کے ساتھ جینا ہے تو آپس میں متحد ہونا ہوگا: شاہ حسین احمد

پٹنہ، 16 مئی (پی این ایس):

آفتاب شریعت حضرت دیوان شاہ ارزانی رحمۃ اللہ علیہ کا ۴۱۹ سالہ پانچ روزہ عرس کے تقریب کا افتتاح آج بتاریخ ۲۸ ذیقعدہ کو بعد نماز فجر قرآن خوانی سے ہوا۔ اس کے بعد، بعد نماز مغرب محفل میلاد کا انعقاد ہوا، جس میں زیب سجادہ امین طریقت پروفیسر سید شاہ حسین احمد نے فرمایا "آفتاب شریعت حضرت دیوان شاہ ارزانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت عبقری و نابغہ ہے، ان کے ماننے والے ہندوستان سے زیادہ ہندوستان سے باہر موجود ہیں، آپ نے روحانیت کی ایسی شمع روشن کی جس سے ہندو پاک ہی نہیں بلکہ دنیا کے بہت سارے حصے روشن و تابناک ہیں۔ بڑے سے بڑے اولیاء اللہ اور عالم دین نے آپ کی بارگاہ سے اکتساب فیض کیا، لیکن اتنی بڑی شخصیت ہمیں سرور دو جہاں، مالک کون و مکاں حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں ملی اور حضرت کی ایسی بے مثال شخصیت اس لئے ہوئی کہ انہوں نے اللہ کے پیارے حبیب ﷺ کی ایک ایک سنتوں پر عمل کیا۔ آپ کی بارگاہ، ایسی بارگاہ ہے جو حاجت روائی کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ عرس کا اصل مقصد بزرگان دین کا فیضان سے بہرور ہونا اور مریدین و متوسلین کی اصلاح ہے" زیب سجادہ نے یہ بھی فرمایا دوران عرس کوئی غیر اسلامی حرکت نہ کریں اور تمام زائرین بانی خانقاہ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کریں تاکہ خدا اور اس کا حبیب ﷺ آپ سے راضی ہو جائے اور جس طرح آپ کا وقار ختم ہوتا جارہا ہے آپ کی مساجد، مدارس اور آپ کے نوجوان غیر محفوظ ہیں اگر آپ جاہتے ہیں کہ دشمنان اسلام کے نا پاک منصوبے خاک میں مل جائیں تو اس لئے آپ کو مسلکی کا جھگڑا ختم کرنا ہوگا اور اپنے اپنے مسلک پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے کلمہ کی بنیاد پر آپس میں متحد ہونا ہوگا اور اپنے معاشرے میں تعلیم کو عام کرنا ہوگا۔ محفل میلاد کا آغاز سید شاہ ذیشان احمد کے تلاوت کلام پاک سے ہوا اور نعت پاک کا ہدیہ پیش کیا جناب حافظ جگر عالم اور یاور راشد نے، سید آصف اختر نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ محفل کا اختتام زیب سجادہ امین طریقت پروفیسر سید شاہ حسین احمد مدظلہ کے پر تاثیر دعاؤں پر ہوا۔ محفل میں مریدین و متوسلین کے علاوہ کثیر تعداد میں عمائدین شہر موجود تھے۔

شعبہ اردو پٹنہ کالج میں ''بزم ادب کے احیا کا فیصلہ

پٹنہ 16 مئی (پریس ریلیز) شعبہ اردو پٹنہ کالج کی ایک تابناک تاریخ رہی ہے، یہاں سے شعر و ادب کی چیدہ چیدہ شخصیتیں وابستہ رہی ہیں، جنھوں نے علم و ادب کے میدان میں کارہائے انجام دیے۔ تحقیق و تنقید، فکشن، شاعری، ڈرامہ کے علاوہ یادداشتیں، روزنامچے سمیت ادب کی مختلف اصناف میں انھوں نے اپنی عظمت و انفرادیت کے نقوش ثبت کیے۔ شعبے کے اساتذہ نے صحافتی ادب میں بھی اپنی موجودگی درج کرائی اور "بزم ادب" کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا، جس کے چند شمارے ہی منظر عام پر آسکے۔ لیکن گراں قد مشمولات کے باعث ادبی حلقوں میں اس کی دھمک برسوں تک محسوس کی گئی۔ رسالے کے تعطل کا شکار ہونے کے باوجود علمی حلقوں میں اس کی بازگشت اب بھی سنائی دیتی ہے۔ کیوں کہ بزم ادب صرف ایک رسالہ ہی نہیں تھا بلکہ شعبے کی علمی و ادبی سرگرمیوں کا اشاریہ بھی۔ یہ واضح رہے کہ کسی بھی ادارے کے علمی نقوش محض حال کا اشاریہ نہیں ہوتے، بلکہ اس کے جلو میں مستقبل کی بشارتیں بھی پنہاں ہوتی ہیں جو نئی نسل کی ذہنی و فکری آبیاری کے ساتھ ساتھ ان کے ذوق و جستجو کو مہمیز بھی کرتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشیں رہے کہ ماضی میں شعبہ اردو پٹنہ کالج سے انتہائی جلیل القدر اساتذہ وابستہ رہے۔ پروفیسر عظیم الدین، پروفیسر سید اختر اورینوی، پروفیسر محمد صدر الدین فضا شمسی، پروفیسر مطیع الرحمٰن، پروفیسر ممتاز احمد، علامہ جمیل مظہری، پروفیسر ایم وائی خورشیدی، پدم شری کلیم عاجز، پروفیسر ثریا جبیں، پروفیسر اعجاز علی ارشد اور ڈاکٹر اشرف تک ادیبوں و قلم کاروں کی ایک کہکشاں ہے جن کی تحریریں نئی نسل کو ادب کا شعور و ادراک و آگہی عطا کرتی ہیں۔ ان کی تحریروں میں اتنی جان اور تمکنت ہے کہ ہمیں ان کی طرف خواہی نخواہی پلٹنا ہی پڑتا ہے۔ آج اس بات کے اعادے کی ضرورت اس لیے آن پڑی کہ شعبہ اردو پٹنہ کالج اپنے ماضی کی شاندار علمی روایت کی بازیافت چاہتا ہے۔ وہ ہے، بزم ادب کا احیا۔ اس تعلق سے آج شعبہ اردو پٹنہ کالج کے صدر ڈاکٹر بالمیکی رام نے ڈپارٹمنٹل کونسل کمیٹی کی میٹنگ کی۔ جس میں شعبے کے اساتذہ ڈاکٹر نعمان قیصر، ڈاکٹر عبدالباسط حمیدی اور ڈاکٹر نرجس فاطمہ شریک ہوئے۔ جس میں بزم ادب کے احیا کا فیصلہ لیا گیا۔ میگزین کی ادارتی و مشاورتی کمیٹی تشکیل دی گئی، رسالے کے مشمولات کا جامع خاکہ بھی تیار کیا گیا۔ نیز رسالے کو معنیاتی اور فکریاتی اعتبار سے پر مغز بنانے کے لیے بہت سی تجاویز اور مشورے بھی زیر بحث آئے۔

وِیشالی پولیس کی بڑی کارروائی، غیر ملکی شراب کے ساتھ دو کاروباری گرفتار

حاجی پور، 16 مئی (شبنم پروین) ضلع مجسٹریٹ، ویشالی محترمہ ورشا سنگھ (آئی اے ایس) کی ہدایت پر محکمۂ انسدادِ شراب و ایکسائز کی جانب سے ضلع میں غیر قانونی شراب کے خلاف مسلسل سخت چھاپہ ماری مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں محکمۂ ایکسائز، ویشالی کی ٹیم نے مختلف مقامات پر خصوصی چھاپہ ماری کارروائیاں کرتے ہوئے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی اور دو افراد کو گرفتار کیا۔ پہلی کارروائی کے تحت صدر تھانہ علاقے کے سبھئی گاؤں میں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک مکان میں چھاپہ مارا گیا۔ تلاشی کے دوران مکان کے ایک کمرے سے مجموعی طور پر 8.73 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ موقع سے ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔ وہیں دوسری کارروائی میں نگر تھانہ علاقے کے ہیلا بازار واقع ایک گمٹی نما دکان میں چھاپہ ماری کی گئی۔ جہاں سے کل 195 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی گئی۔ اس معاملے میں بھی ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔ دونوں معاملات میں محکمۂ ایکسائز کی ٹیم نے برآمد شدہ شراب کو ضابطے کے مطابق ضبط کرتے ہوئے گرفتار ملزمان کے خلاف بہار انسدادِ شراب و ایکسائز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ساتھ ہی غیر قانونی شراب کے کاروبار سے جڑے دیگر نیٹ ورک اور ملوث افراد کی شناخت کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ، ویشالی نے بتایا کہ ضلع میں شراب بندی قانون کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے مسلسل نگرانی، گاڑیوں کی چیکنگ اور چھاپہ ماری مہم چلائی جا رہی ہے۔ غیر قانونی شراب کی تیاری، ذخیرہ اندوزی، نقل و حمل اور فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

مودی کی بات گاؤں کے لوگ سمجھ رہے ہیں لیکن اپوزیشن نہیں: ویویک ٹھاکر

پٹنہ 16 مئی (پی این ایس) مڈل ایسٹ میں چل رہی جنگ کے سبب ہندوستان مالی بحران سے دو چار ہے خاص کر پٹرولیم مصنوعات کو لیکر زیادہ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پٹرولیم گیس اور ڈیزل پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کے ساتھ کمی بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس معاملے پر کانگریس اور اپوزیشن پارٹی مسلسل مرکزی حکومت پر حملہ آور ہے۔ اب اس کو لیکر بہار کے نوادہ سے ایم پی اور بی جے پی کے سینئر لیڈر رویویک ٹھاکر نے اپوزیشن پر تیکھا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا مالی بحران سے پریشان ہے۔ یہ بات گاؤں میں رہنے والے لوگوں کو سمجھ میں آرہی ہے لیکن اپوزیشن کو نہیں۔ ویویک ٹھاکر نے کہا کہ دوسرے ملک کی بات کیا کرنا خود امریکہ میں پٹرول ڈیزل کی قیمت میں 48 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ یوروپ یا کئی دیگر ملک ہر جگہ قیمت آسمان چھو رہی ہے۔ اس کے مقابلے بھارت بہت ہی متوازن حالت میں ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے اپیل کی ہے کہ فضول خرچ جتنا ہو سکے کم کر کے ہم کو بچانا ہے اس لیے فضول خرچ پر کنٹرول کریں۔ ایم پی نے اپوزیشن کا عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اپوزیشن اب اس مدعے کو گھما رہا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن کو کہا کہ عوام کو گمراہ نہ کریں۔

بچپن کی شادی جیسی سماجی برائی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری: ورشا سنگھ

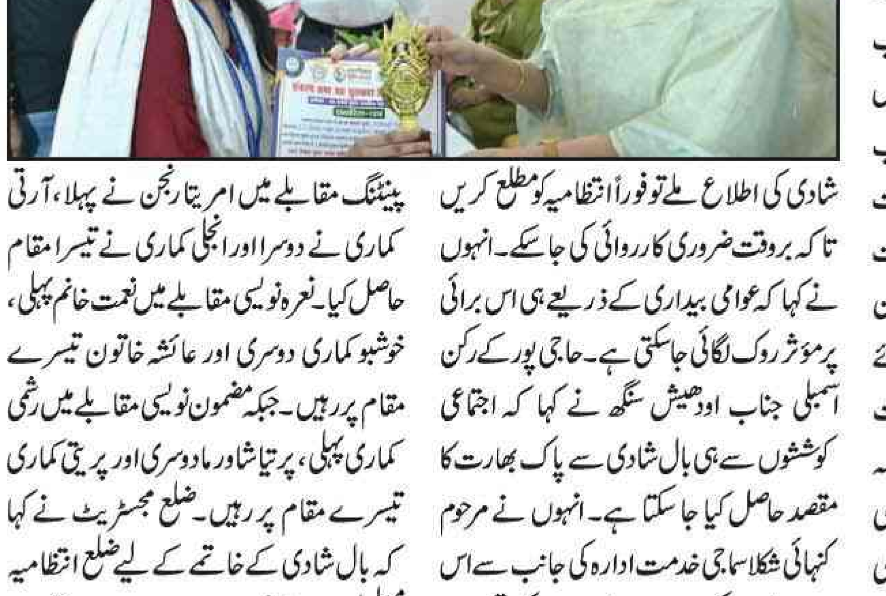

حاجی پور، 16 مئی (شبنم پروین) بچپن کی شادی سے پاک بھارت مہم کے تحت ہفتہ کے روز حاجی پور کے گرلس ہائی اسکول میں عہد اجلاس و انعامی تقسیم پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ (آئی اے ایس) حاجی پور کے رکن اسمبلی جناب اودھیش سنگھ، ضلع پریشد صدر جناب آشتوتوش کمار دیپو، ضلع کوآپریٹو بینک کے چیئرمین جناب سدھیر مشرا، آنجہانی کنہائی شکلا سماجی خدمت ادارہ کے سکریٹری جناب سدھیر کمار شکلا سمیت دیگر مہمانوں نے مشترکہ طور پر چراغ روشن کر کے کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ ویشالی نے کہا کہ بچوں کی حفاظت اور ان کا روشن مستقبل ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بال شادی جیسی سماجی برائی کو ختم کرنے کے لیے انتظامیہ، عوامی نمائندوں، سرپرستوں اور معاشرے کے تمام طبقات کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ضلع مجسٹریٹ نے طالبات سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ 18 سال کی عمر سے پہلے کسی بھی حالت میں شادی نہ کریں اور تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے خود کفیل بننے کی سمت میں آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بچیاں خود مختار بنیں گی تبھی سماج اور ملک مضبوط ہوگا۔ ضلع مجسٹریٹ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بال شادی روکنے میں فعال کردار ادا کریں اور اگر کہیں بال شادی کی اطلاع ملے تو فوراً انتظامیہ کو مطلع کریں تاکہ بروقت ضروری کارروائی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بیداری کے ذریعے ہی اس برائی پر مؤثر روک لگائی جا سکتی ہے۔ حاجی پور کے رکن اسمبلی جناب اودھیش سنگھ نے کہا کہ اجتماعی کوششوں سے ہی بال شادی سے پاک بھارت کا مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مرحوم کنہائی شکلا سماجی خدمت ادارہ کی جانب سے اس سمت میں کیے جا رہے کاموں کی تعریف کی۔ اس موقع پر مرحوم کنہائی شکلا کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی سماجی خدمات کو یاد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران پینٹنگ، نعرہ نویسی اور مضمون نویسی مقابلوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ و طالبات کو ضلع مجسٹریٹ ویشالی محترمہ ورشا سنگھ، معزز مہمانوں اور دیگر معزز شخصیات کے ہاتھوں میڈل اور اسناد دے کر سرفراز کیا گیا۔ پینٹنگ مقابلے میں امریتا رنجن نے پہلا، آرتی کماری نے دوسرا اور انجلی کماری نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ نعرہ نویسی مقابلے میں نعمت خانم پہلی، خوشبو کماری دوسری اور عائشہ خاتون تیسرے مقام پر رہیں۔ جبکہ مضمون نویسی مقابلے میں رشمی کماری پہلی، پرتیا شاورما دوسری اور پریتی کماری تیسرے مقام پر رہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ بال شادی کے خاتمے کے لیے ضلع انتظامیہ مسلسل بیداری مہم چلا رہی ہے اور معاشرے کے تمام طبقات کی شمولیت کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ویشالی کو بال شادی سے پاک بنانے کے لیے انتظامیہ پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے اور اس سمت میں عوام، عوامی نمائندوں، اساتذہ اور والدین کا تعاون نہایت اہم ہے۔ انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بال شادی روک تھام مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

محکمہ فوڈ صارفین تحفظ کے نئے سکریٹری بنے دیپک آنند

پٹنہ 16 مئی (پی این ایس) بہار میں سرکاری راشن اور صارفین کی دیکھ بھال کرنے والے محکمہ میں ایک بڑے افسر کی انٹری ہوئی ہے۔ محکمہ فوڈ اور صارفین تحفظ کے نئے سکریٹری کے طور پر دیپک آنند نے اپنا عہدہ سنبھالا ہے انہوں نے سب سے پہلے محکمہ کے سبھی ملازمین سے ملاقات کی اور کام کی رفتار بڑھانے کے ہدایت دی۔ 16 مئی کو دیپک آنند نے اپنا کام شروع کر دیا ہے آفس پہنچنے کے بعد انہوں نے محکمہ کے سبھی چھوٹے بڑے افسران سے تعارف لیا اس کے بعد انہوں نے یہ سمجھا کہ محکمہ میں کون سا کام کیسے ہوتا ہے اور غریبوں کو راشن بانٹنے والے منصوبے اس وقت کس حالت میں ہے۔ انہوں نے اس بات پر خاص دھیان دیا کہ ڈیجیٹل خدمات یعنی کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعہ ہونے والے کام صحیح سے چل رہے ہیں یا نہیں تاکہ کسی بھی طرح کی گڑبڑی نہ ہو دیپک آنند نے افسران کو ہدایت دی کہ عوام کا کام وقت پر اور پوری ایمانداری کے ساتھ ہونا چاہیے انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کو سرکاری راشن اور دوسری سہولیات کے لیے پریشان نہ ہونا پڑے۔ یہی محکمہ کا سب سے پہلا نشانہ ہونا چاہیے۔ میٹنگ میں محکمہ کے سبھی سینئر افسران کے ساتھ ساتھ سول سپلائی نگم کے افسر بھی موجود تھے۔ سکریٹری نے سبھی کو ایک ٹیم بنا کر کام کرنے کی صلاح دی۔

बिहार विद्यालय परीक्षा समिति

औद्योगिक प्रशिक्षण उच्च माध्यमिक स्तरीय भाषा परीक्षा, 2026 में परीक्षार्थियों से पूछे गए वस्तुनिष्ठ प्रश्नों (Objective Questions) की औपबंधिक उत्तरकुंजी पर ऑनलाईन माध्यम से आपत्ति/आपत्तियाँ दर्ज करने के संबंध में आवश्यक सूचना

एतद् द्वारा दिनांक 29.04.2026 एवं दिनांक 30.04.2026 को आयोजित औद्योगिक प्रशिक्षण उच्च माध्यमिक स्तरीय भाषा परीक्षा, 2026 में सम्मिलित सभी अभ्यर्थी, सभी औद्योगिक प्रशिक्षण संस्थान के प्राचार्य एवं सभी जिला शिक्षा पदाधिकारी, बिहार को सूचित किया जाता है कि उक्त परीक्षा में हिन्दी, अंग्रेजी एवं उर्दू विषयों के वस्तुनिष्ठ प्रश्नों (सेट कोड– A, B, C, D, E, F, G, H, I एवं J) की औपबंधिक उत्तरकुँजी समिति की वेबसाईट **https://iti.biharboardonline.org** पर **दिनांक 18.05.2026 से 21.05.2026 तक** अपलोड रहेगा।

2. उक्त परीक्षा के हिन्दी, अंग्रेजी एवं उर्दू विषय के वस्तुनिष्ठ प्रश्नों की औपबंधिक उत्तरकुँजी में अगर किसी प्रकार की कोई त्रुटि परिलक्षित होती है, तो अभ्यर्थी **दिनांक 18.05.2026 से 21.05.2026 तक** की अवधि में समिति के उक्त वेबसाईट पर उपलब्ध लिंक **"Register objection regarding Answer Key ITI Higher Secondary Level Language Exam, 2026"** पर साक्ष्य सहित ऑनलाईन माध्यम से अपनी आपत्ति दर्ज कर सकते हैं।

3. निर्धारित अवधि के बाद एवं अन्य किसी माध्यम से प्राप्त आपत्ति/आपत्तियों पर कोई विचार नहीं किया जाएगा।

विज्ञप्ति संख्या– पी.आर. 109/2026 — परीक्षा नियंत्रक (विविध)

ملک کی آزادی کے لیے نئی جنگ لڑیں گے: دیپانکر بھٹاچاریہ

دربھنگہ 16 مئی (محمد عرفان عالم) سی پی آئی (ایم ایل) کی 12ویں ریاستی کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں بلڈوزر راج کے خلاف جمہوریت کا سوال کے موضوع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے آج لہریا سرائے (دربھنگہ) کے پولوگراؤنڈ آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، سی پی آئی (ایم ایل) کے جنرل سکریٹری کامریڈ دیپانکر بھٹاچاریاہ نے کہا کہ ملک کی آزادی کے لیے نئی جنگ لڑیں گے۔ اسے دوبارہ حاصل کریں۔انہوں نے کہا، " آج ہم ایک نئے دور میں ہیں، بی جے پی کے دور میں گڈ گورننس کے بجائے بلڈوزر استعمال کرنے کی کھلی باتیں کی جارہی ہیں۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے حالیہ بیان سے ثابت ہوتا ہے کہ تمام اداروں کو مکمل طور پر حکمراں جماعت نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہم ایران میں عوام کی طاقت دیکھ سکتے ہیں جہاں کے عوام نے امریکہ اور اسرائیل کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس ہمارے ملک نے جو خارجہ پالیسی اختیار کی ہے اس سے دنیا میں ہندوستان کی شبیہ خراب ہورہی ہے۔ وزیر اعظم مودی حب الوطنی کے نام پر جو اپیل کر رہے ہیں، وہ غریبوں پر بحران کو روکنے کی ایک چال ہے، جس کے لیے ان کی حکومت ذمہ دار ہے۔ ملک کے مزدور کم از کم اجرت کے لیے لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر قیمت پر بی جے پی کے بلڈوزر کو روکنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آئین کی حفاظت کرنی چاہیے، جسے بابا صاحب امبیڈکر نے لکھا تھا اور انصاف، مساوات اور بھائی چارے پر مبنی تھا، ہر قیمت پر۔ آر جے ڈی کے ریاستی صدر شری منگنی لال منڈل نے نتیش۔ مودی کی ڈبل انجن والی ریاست میں بڑھتی ہوئی غربت، خواتین کے خلاف تشدد اور مرکز کے امتیازی رویہ پر تفصیل سے بات کی اور کانفرنس کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ریاستی کانگریس کے سابق صدر مدن موہن جھا نے کہا کہ ہندوستانی اتحاد انتخابی دھاندلی، دباؤ اور جمہوری اداروں کے غلط استعمال کے باوجود لڑ رہا ہے۔ ایم پی راجا رام سنگھ نے کہا کہ بنگال اور تمل ناڈو کے انتخابات آئین اور جمہوریت کے لیے خطرے کا اشارہ ہیں۔ سی پی آئی۔ ایم ایل لیڈر مینا تیواری نے کہا کہ بلڈوزر راج کے خلاف پورے ملک میں مزاحمت بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر لاٹھی چارج، خواتین کی تذلیل اور خواتین مخالف سیاست پر تنقید کی۔ للن چودھری نے مرکزی حکومت پر وعدے ٹوٹنے، بے روزگاری، کسانوں کی پریشانی، مزدوروں کے حقوق پر حملے اور نفرت کی سیاست کا الزام لگایا۔ کانفرنس میں سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے، وی آئی پی پارٹی کے بالگووند بند، آرا ایم پی سداما پرساد، اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مہمانوں کا استقبال علاقہ کی معروف ادبی شخصیت سریندر سمن نے کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر لیڈر سودیش بھٹاچاریہ، سابق ویمن کمیشن چیرپرسن منجو پرکاش، پربھات کمار، کنونشن کے مبصروی شنکر، سینئر آر جے ڈی لیڈران، سابق مرکزی وزیر علی اشرف فاطمی، سابق وزیر للت یادو، وی آئی پی کے امیش ساہنی وغیرہ موجود تھے۔

ٹرک نے بولیرو کو ٹکر ماری، 6افراد زخمی

چھپرہ16مئی (راجو) سنیچر کی صبح، چھپرہ-سیوان مین روڈ، NH-531 پر رسول پور بازار میں ہنومان مندر کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک نے پیچھے سے ایک بولیرو کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں بولیرو ڈرائیور سمیت 6افراد زخمی ہو گئے۔ حادثے کے باعث جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی اور کچھ دیر کے لیے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ جائے وقوعہ پر پہنچنے والے علاقہ مکینوں اور تھانہ رسول پور پولیس کی مدد سے تمام زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سینٹر ایکما لے جایا گیا جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر عرفان احمد نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ تمام زخمیوں کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔ زخمیوں میں بولیرو ڈرائیور وجے شنکر سہنی، مسافر سنجے رام، بھیرو رام، دیپک رام، ہریندر رام اور آدرش کمار کے علاوہ دیگر شامل ہیں۔ سبھی بکسر ضلع کے نینیجور تھانہ علاقے کے بدکی نینی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔

بھارتیہ جنتا پارٹی نے 2روزہ پنڈت دین دیال اپادھیائے ٹریننگ کا آغاز کیا

چھپرہ16 مئی (راجو) بھارتیہ جنتا پارٹی نے ڈاکٹر آر این میں دو روزہ پنڈت دین دیال اپادھیائے ٹریننگ مہابھیان (تربیتی مہم) کا آغاز کیا۔ سنگھ ایوننگ کالج، نیاجی ٹولہ، ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ کی صدارت میں تربیتی کیمپ کا باضابطہ افتتاح ریاستی بی جے پی کے جنرل سکریٹری بھیکھو بھائی دلسانیا نے پنڈت دین دیال اپادھیائے، شیاما پرساد مکھرجی اور بھارت ماتا کی تصویر پر گلپوشی کر کے کیا۔ اپنے خطاب میں جنرل سکریٹری نے کہا کہ بی جے پی اپنے کارکنوں کو نظریاتی طور پر بااختیار بنانے اور تربیت دینے کے لیے ملک گیر پروگرام چلا رہی ہے۔ اس مہم کا بنیادی مقصد کارکنوں کو پارٹی کے بنیادی اصولوں جیسے انٹیگرل ہیومنزم اور انتیودیا کے نظریہ سے جوڑنا ہے۔ ریاستی صدر سنجے سراوگی نے تربیتی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کارکنوں کو اے آئی اور سوشل میڈیا کے بہتر استعمال کی تربیت دی جائے گی۔ تربیتی کلاسز کارکنوں کو نظریاتی طور پر بااختیار بنائیں گی۔ بی جے پی کارکن ثقافتی قوم پرستی اور انٹیگرل ہیومنزم کے اصولوں پر مبنی ہیں اور خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ مہاراج گنج کے ایم پی جناردن سنگھ سگریوال نے کہا کہ تربیت یافتہ کارکن مضبوط تنظیم کے لیے ضروری ہیں۔ کا کردار بہت اہم ہے۔ جنرل سکریٹری ناگیندر نے کہا کہ ٹریننگ کے ذریعے کارکنوں کی عوامی خدمت کی پالیسیوں، اصولوں اور مقصد کو بہتر طریقے سے بیان کیا جا رہا ہے تاکہ وہ پارٹی کے نظریہ کو عام لوگوں تک مؤثر طریقے سے پہنچا سکیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سون پور کے ایم ایل اے ونے کمار سنگھ نے کہا کہ اس ٹریننگ کے ذریعے کارکن تربیت حاصل کر کے اپنے اپنے علاقوں میں جا کر حکومت کی عوامی فلاحی پالیسیوں کو عام لوگوں تک پہنچائیں گے۔ سیشن میں موجود اہم لوگوں میں راجیہ سبھا ایم پی شیویش رام، چھپرہ نگر ایم ایل اے چھوٹی کماری، سابق ایم ایل اے ڈاکٹر سی این گپتا، بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ، سابق ضلع صدر وید پرکاش اپادھیائے، رمیش پرساد، رام دیال شرما، جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ، پرنسپل ارون کمار سنگھ، جنرل سکریٹری دھرمیندر شاہ، پرنسپل ارون سنگھ، سوجن سنگھ، راجیہ سبھا اور دیگر شامل تھے۔ بھک، بی جے پی کے چیف ترجمان پرکاش رنجن نکو نے کہا کہ اس تربیتی کیمپ کو کئی سیشنز میں تقسیم کیا گیا ہے اور جن موضوعات پر بات کی جائے گی ان میں نظریاتی بنیاد، تاریخ، ترقی، کام کی توسیع اور کام کا طریقہ کار، سوشل میڈیا، iNamo ایپ، سرل ایپ، بوتھ مینجمنٹ، آنے والے پروگرام، بوتھ لیول وغیرہ جیسے اہم عنوانات ہیں۔

ضلع مجسٹریٹ نے اناج کی لفٹنگ اور تقسیم کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی

چھپرہ16 مئی (راجو)ضلع مجسٹریٹ وبھو سریواستو کی صدارت میں غذائی اجناس کی لفٹنگ اور تقسیم کے نظام پر ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے غذائی اجناس کی لفٹنگ اور تقسیم کے کام کا تفصیل سے جائزہ لیا اور تمام متعلقہ اہلکاروں کو بروقت اور مؤثر طریقے سے اٹھانے اور تقسیم کرنے کی ہدایت کی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تینوں ٹرانسپورٹ ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ اناج کی آسانی سے اٹھانے اور تقسیم کرنے کے لیے گاڑیوں کی تعداد میں مناسب اضافہ کو یقینی بنائیں، تاکہ تقسیم کا کام کسی بھی سطح پر متاثر نہ ہو۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام سب ڈویژنل افسران کو واضح ہدایات جاری کیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ زیر التواء راشن کارڈ کی درخواستوں پر ایک ہفتہ کے اندر کارروائی کی جائے۔ ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ زیر التواء راشن کارڈ کی درخواستوں کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور ضروری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں تمام سب ڈویژنل افسران کو گوداموں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے کی بھی ہدایت کی گئی، تاکہ غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے نظام کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ فوڈ اناج اٹھانے اور تقسیم کرنے کے کام کے لیے ایک تفصیلی کیلنڈر تیار کریں، تاکہ ہر سطح پر کام کے بہتر تال میل اور بروقت آپریشن کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں عوامی تقسیم کے نظام کو مزید مؤثر اور شفاف بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر، صدر سب ڈویژنل آفیسر، تمام بلاک سپلائی آفیسرز (ایم او)، تمام اے جی ایم اور متعلقہ ٹرانسپورٹ ایجنسیوں کے نمائندے میٹنگ میں موجود تھے۔

ہوٹل کی آڑ میں جسم فروشی کا دھندہ، 3 گرفتار

کھگڑیا16 مئی (محمد عرفان عالم) ضلع کے مہیش کھونٹ تھانہ علاقے میں پولیس نے ہوٹل کی آڑ میں چل رہے جسم فروشی کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے ہوٹل پر چھاپہ مار کر ہوٹل مالک سمیت تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ موصولہ اطلاع کے ایک ہوٹل میں غیر اخلاقی سرگرمیوں کے بارے میں پولیس کو خفیہ اطلاع ملی۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر گوگری کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس کے بعد ہوٹل پر چھاپہ مارا گیا۔ چھاپے کے دوران پولیس نے ہوٹل کے مالک سریندر چورسیا، ہوٹل آپریٹر مرلی دھر اور ایک اور نوجوان آدرش راج کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق باہر اور گردونواح سے لڑکیوں اور خواتین کو ہوٹل میں لاکر کمرے فراہم کیے جاتے تھے اور جسم فروشی پر مجبور کیا جاتا تھا۔ ایک نابالغ لڑکی کے معاملے کی بھی تفتیش کی جارہی ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے دو موبائل فون بھی برآمد کر لیے۔ مہیش کھونٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 83/26 درج کیا گیا ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں ایس ڈی پی او گوگری، مہیش کھونٹ اور گوگری پولیس اسٹیشنوں کے کئی پولیس افسران اور مسلح افواج شامل تھیں۔

ایم ایل اے نے سارن اکیڈمی اور برہمن اسکول کا معائنہ کیا

چھپرہ16 مئی (راجو) ایم ایل اے چھوٹی کماری نے آج پلس ٹو سارن اکیڈمی اور لکشمی نارائن برہمن اسکول کا معائنہ کیا تاکہ اسکولوں کے تعلیمی نظام اور بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا جا سکے۔ سارن اکیڈمی میں معائنہ کے دوران ایم ایل اے نے پرنسپل کے ساتھ طلباء کے مسائل اور تعلیمی انتظامات کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ اسکول کیمپس میں باؤنڈری وال کی تعمیر، خالی جگہوں پر اضافی کلاس رومز اور طلباء کو بہتر تعلیمی اور ثقافتی ماحول فراہم کرنے کے لیے ثقافتی پلیٹ فارم کے حوالے سے بات چیت ہوئی۔ ایم ایل اے نے محکمہ پر زور دیا کہ وہ سائنس کی تدریس کے خالی عہدوں کو جلد پُر کرنے کے لیے اساتذہ کی دستیابی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کے روشن مستقبل اور معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس کے بعد لکشمی نارائن برہمن اسکول کا معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران طلباء سے اساتذہ کے رویے، طریقہ تدریس اور دیگر مسائل کے حوالے سے انٹرویو لیا گیا۔ سکول میں محکمانہ سکیموں کے تحت کئے گئے کام کا بھی معائنہ کیا گیا۔ اسکول کیمپس کے باہر گندگی کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن کو فوری طور پر علاقے کی صفائی کی ہدایت کی گئی۔

ریڈ کراس سوسائٹی نے طلباء کو گرمی سے بچاؤ کے لئے بیدار کیا

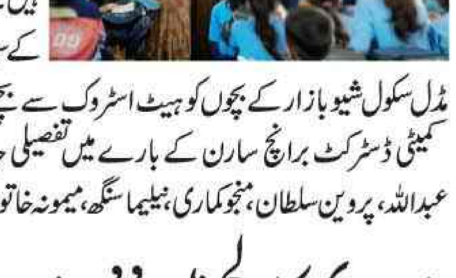

چھپرہ16 مئی (راجو) ریڈ کراس سوسائٹی، ڈسٹرکٹ برانچ کی جانب سے عام لوگوں کو شدید گرمی کی لہر سے بچاؤ کے لیے بیداری فراہم کرنے کے لیے ایک مہم کا آغاز کیا گیا، جس میں ہیٹ اسٹروک کی علامات، جسم کے درجہ حرارت میں اضافہ، جسم میں پانی کی کمی، سردرد، جسم میں درد، قے، اسہال، پیشاب کا کم آنا، پسینہ نہ آنا، جسم میں جلن، جلد کی خشکی وغیرہ شامل ہیں۔ ہلکے اور سوتی کپڑوں کا استعمال، پورے جسم کو ڈھانپنا، ٹوپی، تولیہ، دھوپ کا چشمہ۔ آم کا جوس، لکڑی کے سیب کا جوس، پھل وغیرہ کا استعمال۔ اس پروگرام میں گرلس پرائمری اسکول رتن پورہ اور گورنمنٹ مڈل سکول شیو بازار کے بچوں کو ہیٹ اسٹروک سے بچنے کے اقدامات بتائے گئے۔ ریڈ کراس سوسائٹی کے خزانچی ڈاکٹر سریش پرساد سنگھ نے ریڈ کراس کمیٹی ڈسٹرکٹ برانچ سارن کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور تفصیل سے بتایا کہ ریڈ کراس کیا کرتا ہے۔ اس موقع پر اشونی کمار سریواستو، شبنم عبداللہ، پروین سلطان، منجو کماری، نیلیما سنگھ، میمونہ خاتون، وندنا کماری، کرن دیوی، راموتی دیوی، رانی دیوی مینا دیوی وغیرہ موجود تھے۔

ڈویژنل کمشنر نے داخلی وسائل کا جائزہ لیا

چھپرہ16 مئی (راجو) سارن ڈویژن کمشنر منیش کمار کی صدارت میں داخلی وسائل سے متعلق محکموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں سارن ضلع کے مختلف محکموں کے افسران موجود تھے، جبکہ سیوان

اور گوپال گنج اضلاع کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شامل ہوئے۔ اجلاس میں ٹرانسپورٹ، کمرشل ٹیکس، رجسٹریشن، بجلی کی فراہمی، کان کنی، کوآپریشن، وزن اور پیمائش، ڈرگ کنٹرول، فوڈ سیفٹی، کینال ڈویژن، فشریز، ریونیو، میونسپل باڈیز سمیت ریونیو وصولی سے متعلق محکموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو واضح ہدایات دیں کہ محکمانہ ہدف کے مطابق محصولات کی بروقت اور موثر وصولی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محصولات کی وصولی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام محکمے مقررہ ہدف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں۔ کمشنر کے سیکرٹری، ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے سیکرٹری اور مختلف محکموں کے دیگر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔

تجاوزات کے خلاف ضلع انتظامیہ کو میمورنڈم سونپا گیا

اروَل، 16 مئی (محمد برکت اللہ راہی) صدر بلاک اروَل کے پراسی بازار میں چار درجن سے زیادہ گاؤں والوں نے تجاوزات کے تعلق سے ضلع مجسٹریٹ اروَل کو میمورنڈم پیش کیا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ پراسی بازار پرائمری اردو اسکول سے پراسی تھانہ روڈ کمیونٹی ہال تک اور پارسی گاؤں سے بدکی آہر پارسی تک پراسی پرشورام پور روڈ پر دکانداروں اور دیگر لوگوں نے سڑک کے دونوں طرف ناجائز تجاوزات کر رکھی ہیں جن میں نالیوں اور سڑکوں کے کنارے بھی شامل ہیں۔ بازار میں بہت ہجوم ہے، اور کئی گاؤں اور پنچایت کے لوگ اس بازار میں سبزی اور دیگر سامان خریدنے آتے ہیں۔ یہ سڑک ایک اہم راستہ ہے جس کی وجہ سے گاؤں والوں کو سفر کرنے میں کافی دشواری ہوتی ہے۔ اس سڑک کے ایک طرف سے کوئی گاڑی آتی ہے تو گھنٹوں جام رہتی ہے۔ باہر نکلنے میں کافی وقت لگتا ہے اور اسکول جانے والے بچوں کو بھی کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مسلسل ٹریفک جام ہونے سے حادثات کا خدشہ ہے اور تجاوزات کی وجہ سے دکانداروں اور عوام کے درمیان اکثر جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ گاؤں والے راجیش کمار آنند، ہرشیت کمار، محمد تیج الدین، سدھیشور پرساد، سنتوش کمار، کوثر عالم اور دیگر باشندوں نے ضلع مجسٹریٹ اور سب ڈویژنل آفیسر سے مطالبہ کیا ہے کہ پراسی بازار کو جلد از جلد تجاوزات سے آزاد کرایا جائے۔

سی ایم کالج میں "پیشہ ورانہ تعلیم اور روزگار کے مواقع" پر ورکشاپ

دربھنگہ 16 مئی (محمد عرفان عالم) عصرِ حاضر میں دن بہ دن پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت بڑھ رہی ہے کہ تمام شعبوں میں پیشہ ورانہ طور پر مہارت رکھنے والے افراد کی تلاش ہورہی ہے۔ ایسے وقت میں تعلیمی اداروں میں نصاب کی کتابوں کے ساتھ ساتھ عصری تقاضوں کے مطابق طلبا کی ذہن سازی کرنی ہوگی۔ بالخصوص جو طلبا پیشہ ورانہ تعلیم میں داخل ہیں انہیں آغاز سے ہی یہ تربیت دینی ہوگی کہ وہ ڈگری کے ساتھ ساتھ ماہرانہ صلاحیت بھی حاصل کریں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل سی۔ ایم کالج، دربھنگہ نے کیا۔ پروفیسر احمد کالج میں شعبۂ کامرس و بی بی اے، بی سی اے کے زیر اہتمام جی آئی ایم ایس، گریٹر نوئیڈا کے تعاون سے یک روزہ ورکشاپ بہ موضوع" پیشہ ورانہ تعلیم اور روزگار کے مواقع" کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ خاص کر کامرس اور منیجمنٹ کے طلبا وطالبات کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر پیشہ ورانہ مہارت حاصل کریں تاکہ انہیں کامرس کے شعبے میں روزگار مل سکے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ اس ورکشاپ کے لئے ڈاکٹر راجیش کمار جھا (دہلی) اور ڈاکٹر چندر کانت سنگھ (جمشید پور) بطور مہمان مقرر تشریف لائے ہیں۔ کالج خاندان کے تئیں اظہارِ تشکر پیش کرتا ہے کہ وہ ہمارے طلبا کو پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت وافادیت اور روزگار کے مواقع کے نسخے سے آگاہ کریں گے۔ آغاز میں شعبۂ کامرس کے صدر پروفیسر للت شرما نے موضوع کا تعارف اور مہمانوں کا استقبال کیا۔ پروفیسر دوّیا شرما نے اس موضوع کی غیر معمولی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس ورکشاپ میں کامرس کے علاوہ دیگر شعبے کے اساتذہ اور طلبا وطالبات بھی شامل تھے۔

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں اروَل ترقی کی نئی بلندیاں چھوئے گا: چاند ملک

اروَل، 16 مئی (محمد برکت اللہ راہی) جے ڈی یو کے سابق ضلع ترجمان چاند ملک نے بہار حکومت کے محکمہ پنچایتی راج کے وزیر دیپک پرکاش کو دوبارہ اروَل ضلع پروگرام عمل درآمد کمیٹی کا چیئرمین کم انچارج وزیر بنائے جانے پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ چاند ملک نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہنمائی اور آشیرواد اور وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں بہار ترقی، گڈ گورننس اور عوامی خدمت کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ اس وقت، وزیر انچارج دیپک پرکاش کی اروَل ضلع کے وزیر انچارج کے طور پر دوبارہ تقرری فخر کی علامت ہے اور ضلع کی ترقی کی نئی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ انچارج وزیر دیپک پرکاش کی قیادت میں اروَل ضلع میں ترقیاتی اسکیموں کے موثر نفاذ بشمول تعلیم، صحت، سڑکیں، پنچایتوں اور عوامی بہبود کے پروجیکٹوں کو نئی رفتار اور سمت ملے گی۔ مزید برآں حکومت کی عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے ثمرات معاشرے کے ہر فرد تک شفاف اور موثر طریقے سے پہنچیں گے۔ چاند ملک نے کہا کہ ضلع کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے، زیر التوا منصوبوں کا جائزہ لینے اور عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کو تیز کرنے کے لیے جلد از جلد ڈسٹرکٹ پروگرام امپلیمنٹیشن کمیٹی کا اجلاس بلانا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ انچارج وزیر دیپک پرکاش جلد ہی ایک میٹنگ کا اہتمام کریں گے اور اروَل ضلع کی ترقی، مفاد عامہ اور عوامی بہبود کے کاموں کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

رندھیر کی 18ویں برسی عقیدت کے ساتھ منائی گئی

چھپرہ16 مئی (راجو) آنجہانی رندھیر کی 18ویں برسی ہفتہ کو لودی پور چرند گاؤں میں عقیدت و احترام

کے ساتھ منائی گئی۔ خاندان کے افراد، گاؤں والوں اور حامیوں نے گاؤں میں ان کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں یاد کیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ رندھیر اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا اور اپنی ملنسار اور سماجی طبیعت کی وجہ سے بچپن سے ہی لوگوں میں بہت مقبول تھا۔ ان کی بے وقت موت نے پورے علاقے کو سوگوار کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ 18 سال قبل لوک سبھا کی ووٹوں کی گنتی میں حصہ لینے کے لیے جاتے ہوئے سڑک حادثے میں ان کی موت ہوگئی تھی۔ اس واقعہ نے ان کے خاندان اور گاؤں والوں کو گہرے صدمے میں ڈال دیا۔ یوم وفات کے پروگرام میں مقررین نے کہا کہ اگرچہ رندھیر اب ہم میں نہیں رہے لیکن ان کی یادیں اور سماج کے لیے ان کی لگن لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔ گاؤں میں نصب ان کا لائف سائز کا مجسمہ نئی نسل کے لیے ایک ترغیب کا کام کرتا ہے۔

امتحان زندگی کا حصہ ہے پوری زندگی کا نہیں: پروفیسر انیس احمد

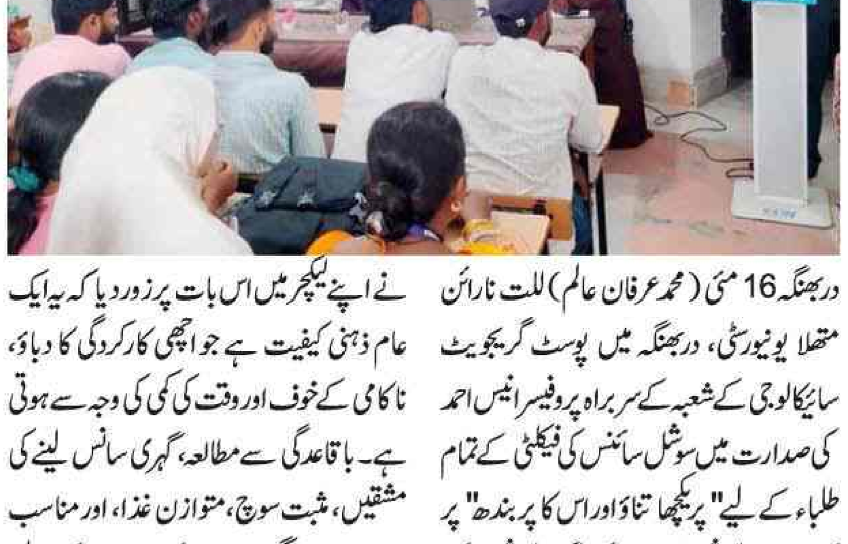

دربھنگہ 16 مئی (محمد عرفان عالم) للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ میں پوسٹ گریجویٹ سائیکالوجی کے شعبہ کے سربراہ پروفیسر انیس احمد کی صدارت میں سوشل سائنس کی فیکلٹی کے تمام طلباء کے لیے" پریکھشا تناؤ اور اس کا پربندھ" پر ایک مباحثہ سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن کے دوران پروفیسر انیس احمد نے وضاحت کی کہ ان دنوں امتحانی تناؤ بہت عام ہے اور امتحانات کے دوران تمام طلبہ میں پایا جاتا ہے۔ پروفیسر احمد نے اپنے لیکچر میں اس بات پر زور دیا کہ یہ ایک عام ذہنی کیفیت ہے جو اچھی کارکردگی کا دباؤ، ناکامی کے خوف اور وقت کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ باقاعدگی سے مطالعہ، گہری سانس لینے کی مشقیں، مثبت سوچ، متوازن غذا، اور مناسب نیند (7-8 گھنٹے) اس کے انتظام کے لیے ضروری ہیں۔ سب سے مؤثر اقدامات سمجھ کے ساتھ مطالعہ کرنا اور حفظ کرنے کے بجائے ٹائم ٹیبل کے ساتھ نظر ثانی کرنا ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امتحانات زندگی کا حصہ ہیں پوری زندگی کا نہیں۔ تھوڑا سا تناؤ معمول کی بات ہے، لیکن مناسب حکمت عملی کے ساتھ ضرورت سے زیادہ تناؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ پرسکون ذہن اور مناسب تیاری سے امتحانات میں شاندار نتائج کا حصول ممکن ہے۔ اس تقریب میں، کلیدی مقرر، پروفیسر دھرو کمار، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، نے امتحانی تناؤ سے نمٹنے کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ ڈاکٹر مو ضیاء حیدر، امرت کمار جھا، اور ڈاکٹر دیویش کمار شرما نے بھی امتحانی اسائنمنٹس کی تیاری کے دوران تناؤ پر قابو پانے کے لیے قیمتی تجاویز فراہم کیں۔ تقریب میں فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے مختلف شعبہ جات کے طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈاکٹر نشاط شاہین نے پورے پروگرام کی نظامت کی، اور انہوں نے شکریہ کی تجویز بھی پیش کی۔

نوجوان کی لٹکی لاش ملی

چھپرہ16 مئی (راجو) (ہفتہ کی صبح گڈکھا تھانہ علاقہ کے گاؤں شیوراہنیا میں واقع باغ میں ایک نوجوان کی لاش آم کے درخت سے لٹکی ہوئی برآمد ہونے پر علاقے میں سنسنی پھیل گئی، متوفی کی شناخت 39 سالہ گڈو ساہ ولد سادھو ساہ ساکن تیج پورواٹولہ کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ لاش چین پور کے گاؤں مانہنگ کے لوگوں نے بتائی۔ شیوراہنیا گاؤں کے رہنے والے رام سوروپ سنگھ کے باغ میں ایک رسی کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر اس کی شناخت کی جس کے بعد گھر والوں میں اس واقعہ کے بارے میں بات چیت چل رہی ہے۔

کٹیہار ڈویژن میں
الیکٹریکل جنرل کام

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر:EL-29/RT25_2026/K/250، مورخہ : 12-05-2026۔ درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ٹنڈر نمبر : RT25_2026 - کام کا نام: ۔(اے) مکینیکل کام کے سلسلے میں الیکٹریکل جنرل کام۔ ''نیوجلپائی گڑی میں جنوبی یارڈ کی لائن نمبر 19 اور 21 پر بی ٹی پی این ٹسٹنگ کے لئے گینٹری سہولت کا انتظام۔'' (بی) انجینئرنگ کام کے سلسلے میں الیکٹریکل جنرل کام۔ ''کشن گنج میں آر پی ایف بیرک (30 بیڈ) کا انتظام، جس میں رسوئی گھر، بیت الخلا، غسل خانہ، انٹرٹینمنٹ روم، ڈائننگ روم وغیرہ شامل ہیں۔'' ٹنڈر کی قیمت: روپے 99,69,844/-: زر پیشگی : روپے 1,99,400/-: ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت 03-06-2026 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 15:30 بجے ۔مذکورہ ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویز کے ساتھ پوری جانکاری ویب سائٹ www.ireps .gov.in پر دستیاب ہوگی۔

سینئر ڈی ای ای (جی اینڈ سی ایچ جی)، کٹیہار
شمال مشرقی سرحدی ریل

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کمشنر اور ڈی ایم نے ڈی ایم سی ایچ کا اچانک معائنہ کیا

دربھنگہ 16 مئی (محمد عرفان عالم) کمشنر، دربھنگہ ڈویژن ہمانشو کمار رائے اور ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے آج دربھنگہ میڈیکل کالج اور اسپتال (ڈی ایم سی ایچ) کا اچانک معائنہ کیا اور اسپتال میں موجود صحت کی سہولیات، طبی انتظامات اور وسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معائنے کے بعد اسپتال انتظامیہ، ڈاکٹروں اور محکمہ صحت کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ ہوئی جس میں مریضوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کئی اہم ہدایات دی گئیں۔ جائزہ میٹنگ کے دوران کمشنر نے ڈی ایم سی ایچ کو زمین کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور متعلقہ دستاویزات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اسپتال کیمپس کی سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے باؤنڈری وال بنانے کی بھی ہدایت کی۔ نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے متعدد ہدایات دی گئیں۔ کمشنر نے سپتال میں چلنے والے بستروں کی تعداد، ان ڈور، آؤٹ ڈور اور ایمرجنسی سروسز، صفائی، پینے کے پانی، خوراک کے حوالے سے رائے لی اور کہا کہ ہسپتال میں دستیاب وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اگر مریضوں کے پاس راشن کارڈ ہے تو ضرورت کے مطابق سی ٹی سکین مفت کیا جاتا ہے، اگر نہیں تو صرف 2200 روپے میں کیا جاتا ہے۔ کمشنر نے کہا کہ ڈاکٹر کو زمین پر بھگوان کہا جاتا ہے اس لیے وہ بروقت حاضری دیں اور محکمہ صحت کی ہدایات پر عمل کریں۔ ڈی ایم سی ایچ کیمپس میں 1,700 بستروں کا ایک نیا اسپتال بنایا جا رہا ہے جس کی لاگت 1,742 کروڑ روپے ہے۔ ڈی ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ روزانہ 5000 مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ پٹنہ میں 900 بستر ہیں۔ سپتال کے احاطے اور وارڈز کی صفائی پر خصوصی زور دیتے ہوئے کمشنر نے روزانہ صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی اور کہا کہ 15 دن کے وقفہ سے پیشنٹ ویلفیئر کمیٹی کا اجلاس منعقد کرنا لازمی ہے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے صفائی ستھرائی اور چادروں کی باقاعدگی سے تبدیلی کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں آکسیجن پائپ لائن سسٹم کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ سرجیکل عمارت میں آکسیجن کی دو پائپ لائنیں چل رہی ہیں۔ وینٹی لیٹر کے جائزے کے دوران بتایا گیا کہ آٹھ وینٹی لیٹر اس وقت کام کر رہے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ڈی ایم سی ہسپتال میں کل سات لفٹیں ہیں جن میں سے چھ کام کر رہے ہیں۔ کمشنر نے ہسپتال کے احاطے اور وارڈز میں مناسب تعداد میں نشانات لگانے کی ہدایت کی تاکہ مریضوں اور ان کے لواحقین کو مختلف شعبوں تک پہنچنے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کمشنر نے کہا کہ مریضوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے اور اسپتال سے متعلق شکایات کا فوری ازالہ کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹروں نے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں سی ٹی سکین مشین کی ضرورت کا بھی مشورہ دیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ٹراما سینٹر میں اس وقت 8 بستر دستیاب ہیں۔ کمشنر نے ادویات کی محفوظ ذخیرہ اندوزی اور مناسب تقسیم پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اسپتال انتظامیہ مریضوں کو صحت کی معیاری خدمات کی فراہمی کے لیے پوری تندہی سے کام کرے۔ اس موقع پر ڈاکٹر امیش چندر جھا، ڈاکٹر راجیو کمار سنگھ، ڈاکٹر جگدیش چندر، شری ستیندر پرساد، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن، ڈاکٹر سچیدا انند سنگھ، ڈاکٹر سروج کمار، ڈاکٹر ارون کمار، علاقائی منصوبہ بندی افسر آکاش ایشوریہ، ڈاکٹر سنجے کمار جھا، ڈاکٹر ہری دامودر سنگھ، ڈاکٹر اے سریندر کمار اور ڈاکٹر اے سریندر کمار کے ساتھ دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

ہمدرد لیبارٹریز نے "ہیلدی انڈیا، ہمدرد انڈیا" صحت بیداری مہم کا آغاز کیا

پٹنہ 16 مئی (پی این ایس) ہمدرد لیبارٹریز نے پٹنہ میں اپنے جامع عوامی صحت بیداری پروگرام "ہیلدی انڈیا، ہمدرد انڈیا۔ صحت بیداری مہم" کا آغاز کیا۔ اس مہم کا مقصد خصوصاً دیہی اور پسماندہ علاقوں میں احتیاطی صحت خدمات، غذائی بیداری اور مجموعی صحت کو فروغ دینا ہے۔ اس مہم کے تحت 30 دنوں پر مشتمل پروگرام مشرقی اتر پردیش اور بہار کے 30 شہروں اور قصبوں میں بیداری پروگراموں، ویلنس انٹریکشن، بی ایم آئی جانچ اور کمیونٹی شمولیتی سرگرمیوں کے ذریعے چلایا جائے گا۔ پٹنہ مرحلے کے تحت گیا، مہوا، دلسنگھ سرائے، مظفر پور، دربھنگہ، مدھوبنی، کھٹونا، سیتامڑھی اور بیتیا کے علاقوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد اسی نوعیت کی بیداری مہم بھاگلپور سے شروع کی جائے گی۔ پٹنہ میں منعقدہ افتتاحی پروگرام میں آیوش اور یونانی طب کے شعبے سے وابستہ کئی اہم شخصیات نے شرکت کی، جن میں ڈاکٹر عامر آفاق احمد فیضی، خصوصی سکریٹری و ڈائریکٹر، محکمہ اقلیتی فلاح، حکومت بہار، مولانا سعید الرحمٰن قاسمی، جنرل سکریٹری، امارتِ شرعیہ، پھلواری شریف، آفاق احمد، ایم ایل سی، ارشاد علی آزاد، چیئرمین، بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ، پروفیسر شہنواز اختر، سپرنٹنڈنٹ، گورنمنٹ طبی کالج، پٹنہ، اور یعقوب اشرفی، ڈائریکٹر، آکسفیم شامل تھے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ہمدرد لیبارٹریز انڈیا کے چیئرمین و مینجنگ ٹرسٹی عبدالمجید ثانی نے کہا کہ ہمدرد میں ہمارا یقین ہے کہ صحت بیداری اور غذائی تعلیم قوم کی تعمیر کے اہم ستون ہیں۔ صحت بیداری مہم کے ذریعے ہمارا مقصد لوگوں کو صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کی ترغیب دینا اور ملک بھر کی کمیونٹیز کو متاثر کرنے والے غذائی مسائل کے حل میں بامعنی تعاون فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہل سستی، آسان اور ہمہ جہت صحت خدمات کے تئیں ہمدرد کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے، ساتھ ہی قابلِ اعتماد ویلنس حل کے ذریعے کمیونٹیز کے ساتھ ہمارے تعلقات کو مزید مضبوط بناتی ہے۔

آل بہار شیر شاہ وادی ایسوسی ایشن نے کشن گنج ڈی ایم کو میمورنڈم سونپا

ٹھاکر گنج رکن اسمبلی کے 'بنگلہ دیشی' والے بیان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ

کشن گنج، 16 مئی (پی این ایس) آل بہار شیر شاہ وادی ایسوسی ایشن (ABSA) کی ایگزیکٹیو کمیٹی کے زیر اہتمام آج ایک اعلیٰ سطحی وفد نے کشن گنج کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) جناب وشال راج سے ملاقات کی اور انہیں ایک شکایتی مکتوب (میمورنڈم) پیش کیا۔ یہ میمورنڈم ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ (53) کے ڈی یو رکن اسمبلی کی جانب سے شیر شاہ وادی برادری کے خلاف کیے گئے ایک مکتوب میں کی گئی توہین آمیز، بے بنیاد اور فرقہ وارانہ نفرت پر مبنی بیانات کے خلاف دیا گیا۔ اس موقع پر کشن گنج سرکردہ علماء، سماجی کارکنان اور عوامی نمائندے خاص طور پر موجود تھے۔ ایسوسی ایشن کے کنوینر قیصر عالم نے بتایا کہ ٹھاکر گنج کے معزز رکن اسمبلی کی جانب سے 28 اپریل 2026 کو جاری کردہ مکتوب (مکتوب نمبر 6/ 26-27P) میں بھی صدیوں سے آباد شیر شاہ وادی برادری کو "بنگلہ دیشی درانداز" قرار دیا گیا ہے۔ رکن اسمبلی نے اپنے خط میں یہ بے بنیاد الزام بھی عائد کیا کہ اس برادری کے افراد نے غیر قانونی طور پر اساتذہ اور بی ایل او (BLO) کے عہدے حاصل کیے ہیں اور ووٹر لسٹ میں ناجائز طریقے سے اپنے نام شامل کروائے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے رکن اسمبلی کے اس بیان کو مکمل طور پر بے بنیاد، من گھڑت اور نہایت قابل اعتراض قرار دیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ یہ بیان نہ صرف شیر شاہ وادی برادری کی سماجی عزت و وقار کو ٹھیس پہنچاتا ہے بلکہ معاشرے میں نفرت، خوف، عدم تحفظ اور فرقہ وارانہ تقسیم کو بھی فروغ دیتا ہے۔ یہ تبصرہ ایک پسماندہ اور انتہائی پسماندہ مسلم برادری کے تئیں گہری نفرت اور تعصب پر مبنی ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ وفد نے ضلع مجسٹریٹ کو آگاہ کیا کہ "شیر شاہ وادی" برادری بہار حکومت کی انتہائی پسماندہ طبقات (EBC) سیریل نمبر (102) اور مرکزی حکومت کی دیگر پسماندہ طبقات (OBC) سیریل نمبر (126) کی فہرست میں آئینی طور پر شامل ایک تسلیم شدہ برادری ہے۔ یہ برادری بہار کے لاکھوں افراد پر مشتمل ہے اور صدیوں سے ہندوستان کے سچے شہری کی حیثیت سے ملک اور ریاست کی تعلیم، زراعت، تجارت اور سرکاری خدمات میں اہم کردار ادا کرتے آرہے ہیں۔ ایسے میں انہیں "بنگلہ دیشی" کہنا ان کی شہریت اور انسانی وقار پر براہِ راست حملہ ہے، جو ہندوستانی آئین کی بنیادی روح کے سراسر خلاف ہے۔ میمورنڈم میں واضح کیا گیا کہ رکن اسمبلی کی استعمال کردہ زبان ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 14 (برابری کا حق)، آرٹیکل 15 (امتیاز کی ممانعت)، آرٹیکل 16 (سرکاری ملازمت میں مساوی مواقع) اور آرٹیکل 21 (زندگی اور شخصی وقار کے حق) کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اس کے علاوہ یہ عمل بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی ان دفعات کے تحت بھی قابل سزا ہے جو مختلف برادریوں کے درمیان نفرت پھیلانے، سماجی دشمنی پیدا کرنے اور امن عامہ کو متاثر کرنے سے متعلق ہیں۔ قائدین نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ٹھاکر گنج کے رکن اسمبلی اس سے قبل بھی شیر شاہ وادی برادری کے خلاف مسلسل توہین آمیز بیانات اور بے بنیاد الزامات عائد کرتے رہے ہیں، جس سے علاقے کی سماجی ہم آہنگی متاثر ہو رہی ہے اور بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ انہوں نے ڈی ایم سے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ عوامی نمائندے کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی یقینی بنائی جائے تاکہ برادری کے آئینی حقوق، عزت و وقار اور سماجی احترام کا تحفظ کیا جا سکے۔ میمورنڈم پیش کرنے والے وفد میں خاص طور پر کشن گنج کے سابق رکن اسمبلی جناب قمر الہدیٰ، مولانا مزمل حق مدنی (پرنسپل، جامعہ عائشہ علیم چوک)، شہاب الاختر (کانگریس ضلع صدر)، مولانا انعام الحق سلفی (کنہار)، مولانا زین العابدین سنابلی (جنرل سکریٹری ضلع جمعیت اہل حدیث)، مولانا عبد الرشید، مولانا شمیم (چیئرمین مدرسہ دارالسلام)، مولانا عبد الواحد بخاری، مولانا آفتاب اظہر صدیقی (ریاستی جنرل سکریٹری، آل بہار شیر شاہ وادی ایسوسی ایشن) سمیت متعدد معزز قائدین اور سماجی کارکنان موجود تھے۔

انجمن باغ و بہار میں یاد کی گئیں پروفیسر قمر جہاں

بھاگلپور 16 مئی (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگلپور زیر اہتمام بتول کیفیہ امیری کی رہائش گاہ پر شفیق احمد کی صدارت میں پروفیسر قمر جہاں کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے پروفیسر قمر جہاں کے حیات و فن کی روشنی میں کہا کہ دور جدید میں اردو افسانوی ادب سے دلچسپی رکھنے والا ہر شخص ان کے نام اور ادبی خدمات سے ضرور واقف ہے۔ مشہور و معروف افسانہ نگار، ناقد، محقق، شاعرہ تھیں۔ وہ بہت ہی نیک، اخلاق مند، فعال، ملنسار اور ایک شفیق استاد تھیں۔ انکے افسانوں کا اسلوب، طرز اظہار، طریقۂ نگارش اپنی شخصیات کی طرح بہت سادہ ہے۔ ان کے یہاں بیان میں کوئی پیچیدگی یا الجھاؤ نہیں ہے۔ وہ تہہ داری کے ساتھ اپنے تاثرات کو گہرائی اور گیرائی عطا کرتی ہیں۔ انجمن باغ و بہار کے زیر اہتمام 2023 میں پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی ایوارڈ اور بطور مہمان خصوصی مدعو کی گئی تھیں۔ 15 مئی 1948 کو مونگیر میں پیدا ہوئیں اور وفات 11 فروری 2025 کو بھیکن پور، بھاگلپور میں ہوئی۔ والد کا نام عطاء الحق اور والدہ کا نام بی بی اختر جہاں اور شوہر کا نام سید مبارک حسین۔ انہوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز "جنون وفا" سے کیا جو انکا پہلا افسانہ ہے رسالہ صبح نو 1964 میں فروری کے شمارہ میں شائع ہوا" اردو کے ۲۳ افسانہ نگار اور انکا پہلا افسانہ" میں انکی پہلی کہانی کو میں نے شامل کیا گیا ہے۔ 1963 میں انہوں نے باقی پور گرلز ہائی اسکول پٹنہ سے میٹرک کیا، مگدھ مہیلا کالج پٹنہ سے بی اے اور 1968 میں اردو میں پٹنہ یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔ پروفیسر وہاب اشرفی کی نگرانی میں رانچی یونیورسٹی سے 1984 میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی، تحقیقی مقالہ کا عنوان "اختر شیرانی کی جنسی اور رومانوی شاعری" تھا۔ 1970 میں ایس ایم کالج بھاگلپور میں اردو کی لیکچرار ہوئیں۔ بھاگلپور یونیورسٹی میں پروفیسر ہوئیں، ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ بھی رہیں، 2010 میں ریٹائر ہوئیں۔ انکی تصانیف میں چہار گرم، اجنبی چہرے، پنجرے کا قیدی، معیار، پروفیسر علیم اللہ حالی، نقوش و افکار، اختر شیرانی کی جنسی اور رومانی شاعری، تانیثی تنقید، ممتاز شیریں سے عہد حاضر تک کلام عبداللہ، حافظ مشکی پوری، حرف آگہی وغیرہ ہیں۔ اہم افسانوں میں [illegible] وغیرہ ہیں۔ دوران بزم [illegible] ڈاکٹر خالدہ ناز، ڈاکٹر نغمہ نیلم، [illegible] ڈاکٹر راشدہ خاتون، ڈاکٹر عزیز فاطمہ وغیرہ شامل رہیں۔ [illegible] بی غزالہ پروین، محمد تیمور احمد وغیرہ نے پروفیسر قمر جہاں کی افسانہ نگاری سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کو اپنا نمونہ بنائیں: مفتی شاہد علی قاسمی

سوپول 16 مئی (محمد ابوالمحاسن) جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ میں حدیث کی مشہور و مستند کتاب صحیح بخاری کے آغازِ تعلیم کے موقع پر ایک پُروقار دعائیہ و علمی مجلس منعقد ہوئی، جس میں ملک کے ممتاز عالم دین المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے ناظمِ تعلیمات مفتی شاہد علی قاسمی نے پہلی حدیث کا درس دیا اپنے خطاب میں مفتی شاہد علی قاسمی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ صحیح بخاری کا آغاز وحی کے تذکرہ سے ہوتا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ دین اسلام صداقت اور حقیقت پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحیح بخاری حدیثِ پاک کی سب سے مستند اور معتبر کتاب ہے، جس کے مطالعہ سے نہ صرف احادیثِ مبارکہ بلکہ فقہی بصیرت، احکامِ شرعیہ، عقائد، ایمان اور زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو تاکید کی کہ وہ پوری محنت، لگن اور اخلاص کے ساتھ اس عظیم کتاب کا مطالعہ کریں اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زندگی کو اپنے لیے نمونہ بنائیں انہوں نے جامعۃ القاسم کے تعلیمی و تربیتی ماحول کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ پہلی مرتبہ ادارہ میں حاضری کے دوران یہ احساس ہوا کہ یہ ایک فعال، مخلص اور عظیم الشان ادارہ ہے، جو بانیٔ جامعہ کے اخلاص کا روشن ثمرہ ہے اس موقع پر روشن انٹرنیشنل اسکول کے ڈائریکٹر مولانا شاہنواز بدر قاسمی نے کہا کہ جامعۃ القاسم صرف ایک ادارہ نہیں بلکہ ہم سب کی عزت، آبرو اور مستقبل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس ادارہ میں میزان سے لے کر بخاری شریف تک تعلیم دی جاتی ہو، وہ ایک مکمل اور جامع تعلیمی مرکز ہوتا ہے۔ جمعیۃ علماء سپول کے جنرل سکریٹری مفتی محمد امان اللہ قاسمی نے اپنے خطاب میں اخلاص و خلوص کے ساتھ دینی خدمات انجام دینے کی ضرورت پر زور دیا مدرسہ رحمانیہ سپول کے ناظمِ تعلیمات مولانا مفتی مجاہد الاسلام قاسمی نے حدیث کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال، افعال، احوال اور صفات کے بیان کو حدیث کہا جاتا ہے، جبکہ فقہ اور دیگر علومِ قرآن، قرآنِ کریم کو سمجھنے میں معاون ہیں۔ انہوں نے علماء و ائمہ کرام سے امت کی رہنمائی اور رہبری کا فریضہ بہتر انداز میں انجام دینے کی اپیل کی مولانا ضیاء اللہ ضیاء رحمانی نے کہا کہ جامعۃ القاسم ایک تحریک کا نام ہے اور آج اس کے اہم باب کا اضافہ ہوا ہے، اس لیے یہ دن تاریخی حیثیت رکھتا ہے پروگرام میں مولانا ثناء اللہ ندوی ازہری، مولانا نعمت اللہ قاسمی، قاری محمد خورشید، مولانا محمد انصار الحق قاسمی، مفتی محمد سجاد قاسمی، حافظ محمد اسلم پروانہ، مولانا محمد امتیاز رحمانی، قاری شمشیر عالم جامعی، قاری محمد نجم الدین اشاعتی سمیت دیگر علماء کرام نے بھی اظہارِ خیال کیا اس موقع پر مفتی محمد انصار قاسمی نے اعلان کیا کہ جامعۃ القاسم کے ناظمِ تعلیمات مفتی عقیل انور مظاہری کو شیخ الحدیث اور مفتی نبی حسن مظاہری کو نائب شیخ الحدیث مقرر کیا گیا ہے۔ قاری ظفر اقبال مدنی نے مہمانِ خصوصی اور شیخ الحدیث کی شال پوشی کر کے ان کی عزت افزائی کی، جبکہ قاری قیصر علی رانا نے افتتاحِ بخاری کے موقع پر خوبصورت نظم پیش کر کے سامعین سے بھرپور داد وصول کی۔ اس روحانی و علمی مجلس میں علماء، ائمہ کرام اور قرب و جوار سے بڑی تعداد میں عوام و خواص نے شرکت کی۔ آخر میں مفتی مجاہد الاسلام قاسمی کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

نئی نسل کو قرآن سے وابستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت: مولانا صالحین قاسمی

مظفر پور: 16 /مئی (پریس ریلیز) مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ میں عافیہ تہذیب بنت حافظ محمد عادل، ساکن بھگرت پور دربھنگہ، کے حفظِ قرآن کے آغاز کے موقع پر ایک دعائیہ و تعارفی پروگرام منعقد ہوا۔ اس موقع پر مدرسہ کے بانی مولانا صالحین قاسمی نے اپنے خطاب میں قرآنِ کریم کی تعلیم و تعلم کی عظمت اور اس کی دینی و روحانی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قرآن پڑھنا، پڑھانا، سننا، سنانا، سمجھنا اور دوسروں کو سمجھانا ایک عظیم عبادت، بڑی سعادت اور بے شمار اجر و ثواب کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور انسانیت کے لیے مکمل ہدایت ہے، اس لیے ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بچپن ہی سے قرآن سے جوڑے اور ان کے دلوں میں دینی اقدار اور اسلامی تعلیمات کی بنیاد مضبوط کرے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پُرفتن دور میں جہاں نئی نسل مختلف فکری اور اخلاقی چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے، وہاں قرآن کی تعلیم ہی ایک ایسا مضبوط سہارا ہے جو بچوں کی شخصیت کو سنوارتا، ان کے کردار کو پاکیزگی عطا کرتا اور انہیں صالح و باکردار انسان بناتا ہے۔ مولانا نے اس بات پر زور دیا کہ صرف قرآن پڑھ لینا کافی نہیں بلکہ صحیح تلفظ، تجوید اور صحیح مخارج کے ساتھ قرآن سیکھنے کی کوشش کرنا بھی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ قرآنِ کریم کو درست انداز میں پڑھنا اس کے ادب اور احترام کا تقاضا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چھوٹے بچوں کو دینی تعلیم دینا اور انہیں بنیادی اسلامی معلومات سے آراستہ کرنا والدین، اساتذہ اور معاشرے کے ہر ذمہ دار فرد کی مشترکہ دینی و ملی ذمہ داری ہے۔ اگر قوم اپنی نئی نسل کو قرآن اور دینی تعلیم سے وابستہ رکھے گی تو معاشرہ اخلاقی برائیوں، بے راہ روی اور فکری انتشار سے محفوظ رہے گا۔ مولانا صالحین القاسمی نے اہلِ خیر اور صاحبِ حیثیت افراد سے اپیل کی کہ وہ چھوٹے مکاتب، دینی اداروں اور قرآن کے مراکز کی سرپرستی کریں، کیونکہ یہی ادارے ملت کے دینی تشخص، اخلاقی اقدار اور اسلامی تہذیب کے محافظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مکاتب کی تقویت دراصل دین کی خدمت اور آنے والی نسلوں کے ایمان و کردار کی حفاظت کے مترادف ہے۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں بچیوں میں بھی حفظِ قرآن کا شوق بڑھ رہا ہے اور بڑی تعداد میں طالبات اس عظیم نعمت کی طرف راغب ہو رہی ہیں، جو ایک نہایت خوش آئند اور حوصلہ افزا بات ہے۔ واضح رہے کہ مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ گزشتہ پانچ برسوں سے خانپور کی سرزمین پر علم و آگہی کے چراغ روشن کیے ہوئے ہے، جہاں سے بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات قرآن کریم حفظ کر چکے ہیں۔ ادارہ سے فارغ ہونے والے کئی حفاظِ کرام اپنے خاندان اور علاقے کے لیے باعثِ افتخار بن رہے ہیں۔ پروگرام میں عافیہ تہذیب کے والد اور دیگر رشتہ داروں کے علاوہ خانپور کے معزز و سنجیدہ افراد، طلبہ و طالبات اور اہلِ علاقہ کی بڑی تعداد شریک رہی۔ آخر میں عافیہ تہذیب کے لیے حفظِ قرآن میں آسانی اور کامیابی کی خصوصی دعا کی گئی۔

مسابقاتی پروگرام میں شفقت امان نے کیا شاندار مظاہرہ

مظفر پور، 16 /مئی (وجاہت بشارت رفیع) اردو زبان سیل مظفر پور کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ سطحی مسابقاتی پروگرام میں شفقت امان نے دلپذیر مظاہرہ کیا، شفقت نے "ہندوستان کی آزادی میں اردو صحافت کا کردار" موضوع پر ضلع پریشد میٹنگ ہال مظفر پور میں بول رہی تھیں۔ شفقت نے جس اعتماد اور اعتدال کے ساتھ مذکورہ بالا موضوع پر گفتگو کی ہے وہ نئی نسل کو غور و فکر کرنے پر مجبور کر دینے والا تھا۔ خواہ ججز صاحبان نے شفقت امان کے مظاہرہ کو جس نظریہ سے دیکھا ہو اور جس پیمانے پر تولہ ہو، لیکن ناظرین کا دل جیتنے میں وہ کامیاب رہی۔ ایک کہاوت بہت مشہور ہے کہ کھیل میں کوئی میڈل حاصل کرتا ہے تو کوئی شیدائیوں کا دل جیت لیتا ہے، وہی حالت 14 تاریخ کو مسابقاتی پروگرام میں ہوا کہ شفقت امان نے اپنی گفتگو سے، اپنے شاندار اور جاندار مظاہرہ سے موجود تمام مہمانوں و ناظرین کا دل جیت لیا۔ شفقت امان، قومی اساتذہ بہار کی مجلس عاملہ کے رکن محمد امان اللہ کی دختر ہے۔ جناب امان اللہ بتاتے ہیں کہ میری بیٹی شفقت نے گزشتہ سال بھی بہتر مظاہرہ کے بوتے کامیابی کا پرچم بلند کیا تھا اس مرتبہ بھی شفقت نے بہت اچھی تیاری کی تھی لیکن ججز صاحبان کو کہاں کمیاں دکھیں مجھے نہیں معلوم لیکن مجھے خوشی ہے کہ میری بیٹی نے اردو سیل مظفر پور کے مسابقاتی پروگرام میں علمی و ادبی فن کا شاندار مظاہرہ کیا جس سے میرا سر فخر سے اونچا ہو گیا اور میں امید کرتا ہوں کہ میری بیٹی انشاء اللہ مستقبل میں اپنے علم و ہنر کا بہتر مظاہرہ کرے گی جس سے ملک و قوم کا سر فخر سے بلند و بالا ہو جائے گا۔ شفقت کی شاندار کارکردگی پر قومی اساتذہ تنظیم بہار کے صدر جناب تاج العارفین، ریاستی کنوینر محمد رفیع، سکریٹری محمد تاج الدین، خازن محمد حماد، ریاستی مجلس عاملہ کے رکن محمد رضوان، محمد ندیم، نسیم اختر، رضی احمد، ناظر اسرار عارفی، محمد جاوید عالم، وقار عالم، ضلع مظفر پور کے سرپرست عبد الحسیب، ضلع صدر شمشاد احمد ساحل، آفتاب عالم، محمد اعظم، محمد وسیم عالم اور صبغت اللہ رحمانی وغیرہ نے مبارکباد پیش کیا ہے۔

ضلع مجسٹریٹ کے جنتا دربار میں 57 مقدمات کی ہوئی سماعت

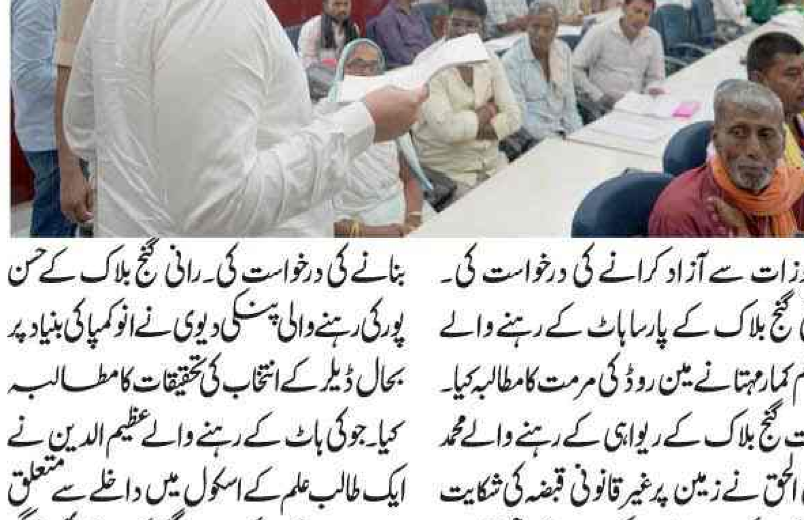

ارریہ 16 مئی (مشتاق احمد صدیقی) سات نشچئے تین کے تحت نافذ کئے گئے "سب کا سمان"، "جیون آسان" پروگرام کے تئیں گزشتہ روز کلکٹریٹ کے پرمان آڈیٹوریم میں ایک عوامی سماعت منعقد ہوئی، جس کی صدارت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن نے کی۔ میٹنگ کے دوران ضلع کے مختلف بلاکس کے عام شہریوں کی شکایاتیں سنی گئی۔ کل 57 / مقدمات کی سماعت کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ مقدمات کو فوری، منصفانہ اور موثر طریقے سے نمٹانے کو یقینی بنائیں! عوامی سماعت میں موصول ہونے والی سب سے زیادہ شکایات محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز سے متعلق تھیں۔ مزید برآں، محکمہ سماجی بہبود، محکمہ داخلہ، محکمہ دیہی تعمیرات، محکمہ دیہی ترقی محکمہ سپلائی، اور محکمہ تعلیم سے متعلق معاملات بھی عوام کی جانب سے پیش کئے گئے۔ رانی گنج بلاک کی بسیٹی پنچایت کا باشندہ اظہر انصاری نے باسگیت (پرچی) سرٹیفکیٹ والی زمین کو تجاوزات سے آزاد کرانے کی درخواست کی۔ رانی گنج بلاک کے پارساہاٹ کے رہنے والے شبھم کمار مہتا نے مین روڈ کی مرمت کا مطالبہ کیا۔ نرپت گنج بلاک کے ریواہی کے رہنے والے محمد عین الحق نے زمین پر غیر قانونی قبضہ کی شکایت درج کرائی ہے۔ بھرگاما بلاک کے دھنیشوری کے رہنے والے کامیشور یادو نے پنچایت سکریٹری کی طرف سے خدمات کے فوائد کی ادائیگی سے متعلق شکایت درج کرائی۔ ارریہ میونسپل کونسل کے رہنے والے جیوچھلال بہادر اور چھوٹیلال بہادر نے ماتا ویشاری کے مقام کو خوبصورت بنانے کی درخواست کی۔ رانی گنج بلاک کے حسن پور کی رہنے والی پنکی دیوی نے انو کمپا کی بنیاد پر بحال ڈیلر کے انتخاب کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ جوکی ہاٹ کے رہنے والے عظیم الدین نے ایک طالب علم کے اسکول میں داخلے سے متعلق شکایت درج کرائی۔ نرپت گنج بلاک کے بھنگی پنچایت کے رہنے والے نیکھو رام نے زمین کی پیمائش کے لئے درخواست دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جنتا دربار میں موصول ہونے والی درخواستوں کی بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں!۔

فرائض کے ساتھ ہر نیک کام کی ادائیگی میں جان، مال اور دماغ کی قوت صرف کرنا جہاد ہے: مولانا سرفراز احمد قاسمی

بھاگلپور 16 مئی (پریس ریلیز) "اسلام میں جہاد کی اہمیت کیا ہے؟ یہ کسے کہتے ہیں؟ جہاد کیوں فرض ہوا؟ لفظ جہاد دراصل جہد سے ماخوذ ہے، جسکے معنی جدو جہد اور کوشش کے آتے ہیں، اصطلاحی معنی بھی تقریباً یہی ہیں، یعنی حق کی بلندی اور اسکی اشاعت وحفاظت کے لئے ہر قسم کی سعی، قربانی، ایثار کے علاوہ ان تمام جسمانی و مالی اور دماغی قوتوں کو جو اللہ کی جانب سے بندوں کو ملی ہیں، اس راہ میں صرف کرنا، یہاں تک کہ اس کے لیے اپنی، اپنے عزیز و اقارب، اہل و عیال، خاندان اور قوم کی جان تک کو قربان کردینا، حق کے مخالفوں اور دشمنوں کی کوششوں کو ناکام بنانا، ان کی تدبیروں کو رائیگاں کرنا، ان کے حملوں کو روکنا اور اس کے لیے اگر میدان جنگ میں ان سے لڑنا پڑے تو اس کے لیے بھی پوری طرح تیار رہنا یہی جہاد ہے، یہ اسلام کا ایک اہم رکن اور بہت بڑی عبادت ہے" ان خیالات کا اظہار حیدرآباد دکن سے تشریف لائے، ملک کے نامور عالم دین اور ممتاز صحافی مولانا سرفراز احمد قاسمی نے جامع مسجد ہرنتھ، بھاگلپور میں اپنے ایک فکر انگیز خطاب کے دوران کیا، انہوں نے کہا کہ اسلام میں عبادات کے سلسلے میں عام طور پر جہاد کا نام فقہاء کی تحریروں میں نہیں ملتا مگر قران کریم اور احادیث نبوی میں اس کی فرضیت و اہمیت دوسرے فقہی احکام اور عبادات سے بدرجہا زیادہ ہے، جہاد کے معنی عموماً قتال اور لڑائی کے سمجھے جاتے ہیں مگر مفہوم کی یہ تنگی اور تحدید قطعاً منشا شریعت کے خلاف ہے۔ جب جہاد کے معنی محنت، سعی بلیغ اور جدو جہد کے ہیں تو پھر ہر نیک کام اس کے تحت آئے گا، انہوں نے کہا کہ اہل تصوف کے یہاں جہاد کی سب سے اعلی قسم خود اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنا ہے اور اسی کا نام ان کے یہاں جہاد اکبر ہے، خطیب بغدادی اپنی تاریخ میں حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ان صحابہ سے جو میدان جہاد سے واپس آئے تھے، فرمایا تمہارا آنا مبارک ہو! تم چھوٹے جہاد یعنی غزوہ سے بڑے جہاد کی طرف لوٹ کر آئے ہو، واضح رہے کہ بڑا جہاد بندے کا اپنے نفس کی خواہشوں سے لڑنا ہے، حدیث میں اس مضمون کی اور بھی بہت سی روایات ہیں، چنانچہ ابن نجار نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا بہترین جہاد یہ ہے کہ تم خدا کے لیے اپنے نفس اور اپنی خواہش سے جہاد کرو، قران کریم میں جگہ جگہ مسلمانوں کو حق کے لیے ہر مصیبت و تکلیف میں ثابت قدم اور بے خوف رہنے کی تعلیم دی گئی ہے اور اگلے پیغمبروں کے کارناموں کا ذکر کیا گیا ہے کہ مشکلات کے وقت وہ کیسے ثابت قدم رہے بالآخر خدا نے ان کو کامیاب اور ان کے دشمنوں کو ہلاک کیا، مولانا قاسمی جن کا شمار ملک کے ممتاز مفکروں میں ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ کی ذات کے حصول میں محنت اور جہد و جہد کرنا جہاد اکبر ہے، جس پر ملت ابراہیمی کی بنیاد ہے یعنی حق کی راہ میں عیش و آرام، اہل و عیال اور جان و مال ہر چیز کو قربان کر دینا اصل جہاد ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار صحابہ سے فرمایا کہ مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے، ایک دوسری ایک حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ آپ نے صحابہ سے پوچھا کہ تم پہلوان کس کو کہتے ہو تو جواب دیا گیا جس کو لوگ نہ پچھاڑ سکیں، آپ نے فرمایا نہیں! اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔ انہوں نے کہا کہ جہاد کی کئی قسمیں ہیں جہاد بالعلم، جہاد باللسان، جہاد بالمال اور جہاد بالنفس وغیرہ، دنیا کا تمام شر و فساد جہالت کا نتیجہ ہے، اس کا دور کرنا ہر حق طلب کے لیے ضروری ہے، ایک انسان کے پاس اگر عقل و معرفت اور علم و دانش کی روشنی ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اس سے دوسرے تاریک دلوں کو فائدہ پہنچائے، تلوار کی دلیل سے قلب میں وہ طمانیت پیدا نہیں ہو سکتی جو دلیل و برہان کی قوت سے لوگوں کے سینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ امام ابوبکر رازی حنفی نے احکام القران میں اس پر لطیف بحث کی ہے اور لکھا ہے کہ جہاد بالعلم کا درجہ جہاد بالنفس اور جہاد بالمال ان دونوں سے بڑھ کر ہے، ایک مسلمان کا فرض ہے کہ حق کی حمایت اور دین کی نصرت کے لیے عقل و فہم، علم و بصیرت حاصل کرے اور وہ تمام علوم جو اس راہ میں کام آسکتے ہوں، ان کو اس لیے حاصل کرے کہ ان سے حق کی اشاعت اور دین کی مدافعت کا فریضہ انجام دے گا یہ علم کا جہاد ہے جو اہل علم پر فرض ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انسان کو اللہ تعالی نے جو مال و دولت عطا کی ہے، اس کا منشا بھی یہ ہے کہ اس کو خدا کی مرضی کے راستوں میں خرچ کیا جائے، یہاں تک کہ اس کو اپنے اور اپنے اہل و عیال کے آرام و آسائش کے لیے بھی خرچ کیا جائے تو اسی کی رضا کے حصول کے لیے ہو، دنیا کا ہر کام، سرمایہ کا محتاج ہوتا ہے، چنانچہ حق کی حمایت اور نصرت کے کام بھی اکثر مالی سرمایے پر موقوف ہیں، اس لیے جہاد بالمال کی اہمیت بھی کچھ کم نہیں ہے، دوسری اجتماعی تحریکوں کی طرح اسلام کو بھی اپنی ہر قسم کی تحریکات اور جدو جہد میں سرمایہ کی ضرورت ہے، اس سرمایہ کا فراہم کرنا اور اس کے لیے مسلمانوں کا اپنے اوپر ہر طرح کا ایثار گوارا کرنا جہاد بالمال ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت و برکت سے صحابہ کرام نے اپنی عام غربت اور ناداری کے باوجود اسلام کی سخت گھڑیوں میں جس طرح مالی جہاد کیا ہے وہ اسلام کی تاریخ کا ایک روشن باب ہے، اسی لیے اسلام میں صحابہ کا بہت بڑا مقام ہے۔ مولانا قاسمی جو روزنامہ منصف حیدرآباد کے کالم نگار ہیں، تقریباً آدھے گھنٹے کے خطاب میں انہوں نے کہا کہ جہاد بالمال کو جہاد بالنفس پر مقدم کرنے کے کئی اسباب اور مصلحتیں ہیں، میدان جنگ میں ذاتی اور جسمانی شرکت ہر شخص کے لیے ممکن نہیں لیکن مالی شرکت ہر ایک کے لیے آسان ہے، جسمانی جہاد کی ضرورت ہر وقت پیش نہیں آتی لیکن مالی جہاد کی ضرورت ہر وقت اور ہر آن ہوتی ہے، انسانی کمزوری یہ ہے کہ مال کی محبت اس کی جان کی محبت پر غالب آجاتی ہے اس لیے جان پر مال کو مقدم رکھ کر ہر قدم پر انسان کو اس کی کمزوری پر مطلع کیا گیا ہے۔ جہاد کے ان اقسام کے علاوہ ہر نیک کام اور ہر فرض کی ادائیگی میں جان و مال اور دماغ کی قوت صرف کرنے کا نام بھی جہاد ہے، خواتین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کرتیں کہ یارسول اللہ! ہم کو غزوات کے جہاد میں شرکت کی اجازت دی جائے تو ارشاد ہوتا کہ تمہارا جہاد نیک حج ہے کہ اس مقدس سفر کے لیے سفر کی تمام صحبتوں کو برداشت کرنا صنف نازک کا ایک قسم کا جہاد ہی ہے، ایسے ہی یمن سے چل کر ایک صحابی خدمت اقدس میں اس لیے حاضر ہوتے ہیں کہ کسی غزوہ اور کسی جنگ میں شرکت کرسکیں، آپ نے ان سے دریافت فرمایا کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں؟ تو انہوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا تب تو تم انہی کی خدمت میں رہ کر جہاد کرو، یعنی ماں باپ کی خدمت کرنا بھی جہاد ہے، اسی طرح خطرناک سے خطرناک مواقع پر حق کے اظہار میں بے باک ہونا بھی جہاد ہے، چنانچہ ایک موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا ایک بڑا جہاد کسی ظالم قوت کے سامنے انصاف کی بات کہہ دینا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ جہاد بالنفس یعنی اپنی جسم و جان سے جہاد کرنا ان تمام اقسام میں داخل ہے، جن میں انسان کی کوئی جسمانی محنت صرف ہوئی ہو اور اس کی آخری حد خطرات سے بے پرواہ ہو کر اپنی زندگی کو بھی خدا کی راہ میں نثار کر دینا ہے، نیز دشمنان دین سے اگر مقابلہ آپڑے اور وہ حق کی مخالفت پر تل جائے تو ان کو راستے سے ہٹانا اور اس صورت میں ان کی جان لینا یا اپنی جان دینا جہاد بالنفس کا انتہائی اعلی درجہ ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک اور ہمارے معاشرے میں ایک منظم پلاننگ کے تحت جہاد کی غلط تصویر پیش کی جاتی ہے اور جہاد کا نام لیکر اسلام کو بدنام کیا جاتا ہے، جہاد کے کئی معنی ہیں لیکن ایک ہی معنی عام کرنے اور بعض گوشوں سے اسکو پھیلایا جاتا ہے، بہت سے پڑھے لکھے لوگ بھی جہاد کا مطلب صرف ایک ہی سمجھتے ہیں اور پروپیگنڈہ کا شکار ہو جاتے ہیں یعنی میدان میں دشمنوں سے مقابلہ کرنا اور جنگ کرنا جبکہ یہ درست نہیں ہے، حق کی راہ میں دائمی جہاد وہ جہاد ہے، جو ہر مسلمان کو ہر وقت پیش آسکتا ہے، اس لیے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر امتی اور ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دین کی حمایت، علم دین کی اشاعت، حق کی نصرت، غریبوں کی مدد، تنگ دستوں کی امداد، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، اقامت عدل، رد ظلم اور احکام الہی کی تعمیل میں ہمہ وقت اور ہمہ تن لگا رہے، یہاں تک کہ اس کی زندگی کی ہر جنبش اور نقل و حرکت ایک جہاد بن جائے اور اس کی پوری زندگی جہاد کا ایک غیر منقطع سلسلہ نظر آئے، اللہ تعالی ہم سب کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے مولانا کی دعاء پر اجتماع ختم ہوا۔

باپ نے بیٹے پر کیا جان لیوا حملہ، گردن اور گال پر لگے 24 ٹانکے

سنگھواڑہ دربھنگہ (محمد مصطفیٰ) سمری تھانہ علاقے کے بردی پور گاؤں میں جمعہ کی دیر شام خاندانی تنازعہ نے اس وقت پرتشدد رخ اختیار کر لیا، جب ایک باپ نے اپنے ہی بیٹے پر دبیا سے جان لیوا حملہ کر اسے شدید زخمی کر دیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ زخمی نوجوان کا علاج دربھنگہ کے ڈی ایم سی ایچ میں جاری ہے، جہاں اس کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جارہی ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم باپ کو گرفتار کرلیا ہے اور واردات میں استعمال ہونے والا دبیا بھی برآمد کرلیا ہے۔ اس معاملے میں بردی پور وارڈ نمبر 7 رہائشی دیپ لال پنڈت کی اہلیہ اوشا دیوی نے سمری تھانہ میں درخواست دے کر بتایا کہ ان کے سسر نارائن پنڈت (60)، ولد آنجہانی منگل پنڈت، اپنی بہن ارملا دیوی کے گھر فلینٹ کمل پور، مدھوبنی گئے تھے۔ وہاں انہوں نے تقریباً 30 بھر چاندی کا ہنسلی، ایک بھر سونے کا منگل سوتر اور زمین سے متعلق کاغذات اپنی بہن کے حوالے کر دیئے۔ الزام ہے کہ بہن نے نارائن پنڈت کو بھڑکایا کہ اگر کوئی اس کی مخالفت کرے تو اسے ختم کر دیا جائے۔ درخواست کے مطابق شام تقریباً سات بجے گھر واپس آنے کے بعد نارائن پنڈت اپنی بیوی نرملا دیوی کے ساتھ جھگڑا اور مارپیٹ کرنے لگے۔ اسی دوران وہ کہہ رہے تھے کہ اپنی زمین اور زیورات جسے چاہیں گے دیں گے، اس میں کوئی مداخلت نہیں کرے گا۔ گھر میں شور شرابہ سن کر ان کا بیٹا متھن پنڈت (22) موقع پر پہنچا اور والدین کے درمیان جھگڑا ختم کرانے کی کوشش کی۔ اسی دوران نارائن پنڈت اچانک مشتعل ہو گئے اور ہاتھ میں موجود دبیا سے متھن پنڈت کی گردن اور گال پر حملہ کر دیا۔ حملے میں متھن شدید زخمی ہو کر موقع پر ہی بے ہوش ہو کر گر گیا شور سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچے اور زخمی کو فوری طور پر سنگھواڑہ پرائمری ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں ابتدائی علاج کے بعد حالت نازک دیکھتے ہوئے اسے ڈی ایم سی ایچ دربھنگہ ریفر کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے زخمی نوجوان کے گال اور گردن پر 24 ٹانکے لگائے ہیں۔ اس معاملے پر کٹرہ تھانہ حلقہ کے زخمی کے بڑے بہنوئی انل پنڈت نے بتایا کہ ملزم نارائن پنڈت کے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً چھ ماہ قبل ان کے بڑے بیٹے کی موت ہو چکی ہے اور 20 اپریل 2026 کو ان کی ایک بیٹی کی شادی بھی ہوئی تھی۔ خاندان پہلے ہی ذہنی دباؤ اور غم کے دور سے گزر رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ متھن پنڈت کے گال پر گہرا زخم آیا ہے، تاہم ڈاکٹروں کے مطابق اس کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ ادھر سمری تھانہ انچارج اروند کمار نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور ملزم نارائن پنڈت کو حراست میں لے لیا۔ واردات میں استعمال شدہ دبیا بھی برآمد کر کے پولیس نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ ہتھیار کو ایف ایس ایل جانچ کے لیے بھیجنے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے اور معاملے میں مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے

ملک میں معاشی بحران کا ذمہ دار کون؟

معصوم مرادآبادی

ملک کے عوام سے کفایت شعاری کی اپیل کرکے وزیراعظم پانچ یوروپی ملکوں کے دورے پر روانہ ہوچکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات سے شروع ہونے والا ان کا دورہ نیدرلینڈ، سوئیڈن اور ناروے ہوتے ہوئے اٹلی میں ختم ہوگا۔ کہا جارہا ہے کہ وہ یوروپ اور خلیجی ملکوں کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ پر گفتگو کریں گے۔ کون نہیں جانتا کہ غیرملکی دورے کرنا ہمارے وزیراعظم کا پرانا شوق ہے اور وہ خود کو 'وشوگرو' بنانے کی تگ ودو میں لگے ہوئے ہیں، لیکن اندرون خانہ جو صورتحال ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ بے تحاشہ بڑھتی ہوئی مہنگائی سے عوام سخت پریشان ہیں اور انھیں اپنی جیب ڈھیلی ہوتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ انھوں نے ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کے لیے عوام کو جن چیزوں سے پرہیز کرنے کا مشورہ دیا ہے، ان میں غیرملکی سفر بھی شامل ہیں۔ مگر موجودہ حکومت کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں شامل وزیر وکبیر کسی بھی قسم کی ذمہ داریوں اور جوابدہی کا بوجھ نہیں اٹھاتے اور سب کچھ عوام کے کمزور کاندھوں پر ڈال دیتے ہیں۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں اضافہ ہوچکا ہے اور ہندوستانی کرنسی کی قدر مسلسل گررہی ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے ملک کے عوام سے کہا ہے کہ وہ پیٹ سے پتھر باندھنے کی تیاری کریں تاکہ ملک جس معاشی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے، اس سے نکالا جاسکے۔ انھوں نے کہا ہے کہ مغربی ایشاء کی جنگ نے دیگر ملکوں کی طرح ہندوستان کی بھی اقتصادی کمر توڑ دی ہے اور ملک کو کئی محاذوں پر چیلنجوں کا سامنا ہے، لہٰذا ملک کے عوام کفایت شعاری سے کام لیتے ہوئے 'کم خرچ بالانشیں' کی کہاوت کا چلتا پھرتا نمونہ بنیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ''پٹرولیم مصنوعات کا استعمال کفایت شعاری کے ساتھ کریں، دفتر جانے کی بجائے گھر سے کام کرنے کی عادت ڈالیں، نقل وحمل کے عوامی ذرائع استعمال کریں اور اگر اپنی گاڑیوں میں باہر نکلیں تو کارپولنگ کریں۔'

'انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''ایک سال تک سونا نہ خریدیں، خوردنی تیل اور کیمیائی کھاد کا استعمال کم سے کم کریں۔'' وزیراعظم کی اس اپیل کا مقصد ملک کو جہاں ایک طرف غیرملکی زرمبادلہ کے بحران سے نجات دلانا ہے تو وہیں ایران پر تھوپی گئی اسرائیل اور امریکہ کی جنگ کے نتیجے میں پیدا ہوئے توانائی کے سنگین بحران پر قابو پانا ہے۔ ان کی اس اپیل کے بعد سونے پر امپورٹ ڈیوٹی میں اضافہ کے سبب سونا نو ہزار اور چاندی بیس ہزار روپے مہنگی ہوگئی۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ جس وقت انھوں نے سکندرآباد کی عوامی میٹنگ میں ملک کے عوام سے کفایت شعاری سے کام لینے کا اعلان کیا تو ان کے مائک کے آگے اور چہرے کے پیچھے بی جے پی کا انتخابی نشان 'کنول' صاف نظر آرہا تھا اور وہ مغربی بنگال کو فتح کرنے کا جوش لے کر وہاں پہنچے تھے۔ عام طور پر وزیراعظم 'کنول' کے نشان کو اپنے آگے اور پیچھے اسی لیے آویزاں کرتے ہیں کہ وہ جو کچھ کہیں اس کا سیاسی فائدہ بی جے پی کو پہنچے، لیکن یہ داؤں الٹا پڑتا ہوا معلوم ہورہا ہے کیونکہ اس بیان کے بعد ملک میں ایسی ہی بحرانی کیفیت دیکھنے کو مل رہی ہے جو اس سے پہلے نوٹ بندی اور کورونا بحران کے دوران نظر آئی تھی۔ انھوں نے اس اپیل کے دوسرے روز گجرات کے بڑودہ شہر میں یہ تسلیم بھی کیا کہ ''اگر کرونا کی وبا اس صدی کا سب سے بڑا بحران تھا تو مغربی ایشیاء کی جنگ سے پیدا شدہ حالات اس دہائی کے بڑے بحرانوں میں سے ایک ہیں۔'' یہی وجہ ہے کہ ان کی اس اپیل پر پورے ملک میں زبردست ردعمل دیکھنے کو مل رہا ہے اور پہلی بار بی جے پی کی کٹر حامی سنار برادری ان کے خلاف صف آراء نظر آرہی ہے۔ اپوزیشن نے وزیراعظم کی اس اپیل کو حکومت کی بڑی ناکامی قرار دیا ہے اور خود وزیراعظم مودی اور ان کے وزیروں کے قافلوں اور حالیہ اسمبلی انتخابات کے دوران ہیلی کاپٹروں سے دوروں اور روڈ شوز پر سوال اٹھائے ہیں۔ این سی پی کے سربراہ شرد پوار نے ممکنہ اقتصادی اثرات کے زیراثر آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ملک کی معیشت پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ'' وزیراعظم کی اچانک اپیل نے عام شہریوں، تاجروں، صنعتوں اور سرمایہ کاروں میں شدید بے چینی پیدا کردی ہے۔''

قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیراعظم نے سکندرآباد کے جلسہ میں تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی سے اپیل کی وہ ان کے ساتھ آجائیں۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رکھنے کی ہے کہ ہمارے وزیراعظم ہمیشہ انتخابی موڈ میں رہتے ہیں اور اپنی اس خواہش کو دبا نہیں پاتے کہ پورے ملک پر ان ہی کی پارٹی کا پرچم لہرائے، لیکن جب ان سے یہ پوچھا جاتا ہے کہ وہ جوابدہی سے کیوں پیچھے ہٹتے ہیں تو وہ کچھ نہیں بولتے۔ ملک اتنے بڑے معاشی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے اور اتنے اہم مرحلہ میں بھی حکومت اپنی غلطیوں کا بوجھ عوام کے کاندھوں پر ڈال کر اپنا دامن بچانا چاہتی ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ سرکار کی غلط اور بے سمت پالیسیوں کے نتیجے میں متوسط طبقہ کنگال ہوچکا ہے اور غریبوں کا جینا محال ہے۔ جمہوریت میں اقتدار حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن اقتدار کے حصول کے ساتھ عوامی فلاح وبہبود کو پیش نظر رکھنا اور جوابدہی سب سے زیادہ ضروری ہے، جس کا اس حکومت میں زبردست فقدان نظر آتا ہے۔ اپوزیشن رہنما راہل گاندھی نے وزیراعظم کی اپیل پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے درست ہی کہا ہے کہ ''مودی جی نے عوام سے قربانی دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ سونا نہ خریدیں، غیرملکی سفر نہ کریں، پٹرول کا استعمال کم کریں، کیمیائی کھاد اور کھانا پکانے کے تیل میں کٹوتی کریں، میٹرو کا استعمال کریں، گھر سے کام کریں۔ یعنی ہر بار وہ ذمہ داری لوگوں پر ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ خود جوابدہی سے بچ سکیں۔''

آپ کو یاد ہوگا کہ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوران جب کہ ایران کے خلاف اسرائیل اور امریکہ کی جارحیت اپنے عروج پر تھی اور ملک میں رسوئی گیس کا بحران پیدا ہونے لگا تھا، تبھی راہل گاندھی نے انتباہ دیا تھا کہ ملک کے اندر توانائی کے شعبہ میں ایک بڑا بحران آنے والا ہے جس سے حکومت چشم پوشی کررہی ہے لیکن مودی سرکار نے راہل گاندھی پر ملک کے عوام میں خوف وہراس پھیلانے کی کوشش قرار دے کر اسے مسترد کردیا تھا، لیکن اب جبکہ خود وزیراعظم نے ایک نہیں دوبار ملک کے عوام سے کفایت شعاری سے کام لینے کا مطالبہ کیا ہے تو حکمراں جماعت کے لوگ بغلیں جھانکتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ جنگ شروع ہونے کے بعد جب ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تیل بردار جہازوں پر بندشیں نافذ کیں تو پوری دنیا میں توانائی کا بحران پیدا ہوگیا اور کروڈ آئل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ حکومت نے اس کی سپلائی کم کرنے کے لیے قیمتوں میں اضافہ کا سہارا لیا، ہوٹل بند ہوگئے اور بے روزگاری کا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ کمرشیل گیس کے سلنڈروں کی قیمتوں میں اضافہ اور رسوئی گیس کے حصول میں زبردست مارا ماری ہوئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ منافعہ خوروں نے ان اشیاء کے دام بھی بڑھادیئے جن کا کوئی تعلق گیس سے نہیں تھا۔ آج مارکیٹ میں کھانے پینے کی تمام اشیاء مہنگے داموں پر فروخت ہورہی ہیں اور منافعہ خوروں سے کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حکومت نے عالمی بازار میں تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باوجود اس خسارے کو ٹیکسوں میں کٹوتی کرکے پورا کیا، لیکن اس کا مقصد عوام کو راحت پہنچانے سے زیادہ پانچ صوبوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کرنا تھا۔ اگر اس دوران پٹرولیم مصنوعات کے دام بڑھادیئے جاتے تو اس کا منفی اثر انتخابی نتائج پر پڑتا۔ اپوزیشن نے اسی وقت یہ انتباہ دیا تھا کہ الیکشن ختم ہونے کے بعد ملک کے عوام کو کڑوا گھونٹ پینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ وہی ہوا بھی، جیسے ہی انتخابی نتائج کا اعلان ہوا وزیراعظم نے حیدرآباد پہنچ کر ملک کے عوام سے قربانی طلب کی۔ سوال یہ ہے کہ قربانی صرف عوام ہی کیوں دیں۔ قربانی حکومت اور اس کے ہمنوا ان سرمایہ داروں کو بھی دینی چاہئے جنھوں نے ملک وبیرون ملک دولت کے انبار لگا رکھے ہیں۔ ان میں خاص طور پر وزیراعظم نریندر مودی کے دوست اڈانی اور امبانی بھی شامل ہیں جو دنیا بھر کے امیروں کی فہرست میں اپنا نام درج کراچکے ہیں۔ وزیراعظم کو یہ بھی یاد دلایا گیا کہ آنجہانی وزیراعظم لال بہادر شاستری کے دور حکومت میں جب ملک کے اندر مالی بحران پیدا ہوا تھا تو نظام حیدرآباد نے اپنے خزانے میں موجود سونا حکومت کو عطیہ کردیا تھا۔ یہی صحیح معنوں میں ''حب الوطنی'' بھی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اڈانی اور امبانی اس مشکل گھڑی میں کتنے ''دیش بھکت'' ثابت ہوتے ہیں۔

دار کی خاموش فضاؤں میں ایک مسلمان کا درد

بھوج شالہ فیصلہ عدالت جیت گئی، دل ہار گئے

سید آصف امام کاکوی

دار کی فضاؤں میں آج ایک عجیب سا درد تیر رہا ہے ایسا لگتا ہے جیسے شہر کی ہوا بھی آہستہ آہستہ سسک رہی ہو۔ مسجدوں کے مینار خاموش ہیں خانقاہوں کے چراغ بجھے بجھے محسوس ہوتے ہیں اور ایک مسلمان کا دل اندر ہی اندر ٹوٹ رہا ہے۔ آج صرف ایک عدالتی فیصلہ نہیں آیا آج کئی صدیوں کی یادیں زخمی ہوئی ہیں۔ آج بہت سے لوگوں نے صرف ایک عمارت نہیں ہاری بلکہ اپنے وجود، اپنی تاریخ، اپنی پہچان اور اپنے اعتماد کا ایک حصہ کھو دیا۔ ایک عجیب خوف ہے ایک ایسا خوف جسے لفظوں میں مکمل بیان کرنا ممکن نہیں۔ وہ خوف کہ کہیں اب ہماری عبادت گاہیں بھی محفوظ نہ رہیں وہ خوف کہ کہیں ہماری تاریخ کو بھی ہم سے چھین نہ لیا جائے وہ خوف کہ کہیں اس ملک میں ہماری خاموشیوں کو ہماری کمزوری نہ سمجھ لیا جائے۔ دار کی سڑکوں پر شاید بھیڑ ویسی ہی ہے بازار شاید آج بھی کھلے ہیں مگر مسلمانوں کے دلوں میں ایک سناٹا اتر آیا ہے۔ لوگ بات کم کر رہے ہیں اور سوچ زیادہ رہے ہیں۔ کیا واقعی یہی وہ ہندوستان تھا جس کے بارے میں ہمارے بزرگوں نے کہا تھا کہ یہاں سب برابر ہیں؟ کیا یہی وہ ملک تھا جہاں صوفیوں نے محبت کے چراغ جلائے تھے؟ جہاں حضرت کمال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے انسانیت کو مذہب سے بڑا بتایا تھا؟ آج ان کے آستانے کے قریب کھڑا مسلمان یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ آخر کب تک اس کی تاریخ عدالتوں میں کھڑی کی جاتی رہے گی؟ کب تک ہر مسجد اپنی شناخت ثابت کرتی رہے گی؟ کب تک ہر مسلمان خوف کے سائے میں جیتا رہے گا؟ یہ درد صرف دیواروں کا نہیں یہ درد دلوں کا ہے۔ یہ درد اس احساس کا ہے کہ شاید اب محبت کمزور پڑتی جا رہی ہے اور نفرت طاقتور ہوتی جا رہی ہے۔ آج دار کی فضا میں خاموشی نہیں بلکہ ایک زخمی قوم کی دبی ہوئی چیخیں ہیں۔ دار کی فضاؤں میں آج ایک عجیب سا سکوت ہے ایسا سکوت جو صرف خاموشی نہیں ہوتا، بلکہ دلوں کے اندر اٹھنے والے طوفانوں کی آواز ہوتا ہے۔ سڑکیں ویسی ہی ہیں، بازار ویسے ہی آباد ہیں، لوگ ویسے ہی چل پھر رہے ہیں...... مگر کچھ بدل گیا ہے۔ شاید لوگوں کی آنکھوں میں اعتماد کم ہوا ہے شاید دلوں میں خوف بڑھا ہے اور شاید روحوں پر ایک ایسا بوجھ اتر آیا ہے جسے لفظوں میں بیان کرنا آسان نہیں۔ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد کچھ لوگ جشن منا رہے ہیں، مٹھائیاں بانٹ رہے ہیں، اسے اپنی آستھا کی جیت قرار دے رہے ہیں۔ لیکن انہی گلیوں میں کچھ آنکھیں ایسی بھی ہیں جن میں نمی ہے کچھ دل ایسے بھی ہیں جو مسلسل یہ سوچ رہے ہیں کہ آخر اس ملک میں ایک مسلمان کی جگہ کہاں ہے؟ کیا اس کی تاریخ محفوظ ہے؟ کیا اس کی عبادت گاہیں محفوظ ہیں؟ کیا اس کے جذبات کی کوئی قیمت باقی رہ گئی ہے؟ یہ سوال صرف عدالت کے فیصلے سے پیدا نہیں ہوئے یہ سوال برسوں سے مسلمانوں کے دلوں میں پل رہے اس خوف کا نتیجہ ہیں جو وقت کے ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔ بھوج شالہ یہ صرف پتھروں کی ایک عمارت نہیں تھی۔ یہ صرف تاریخ کی ایک نشانی نہیں تھی۔ یہ اس ملک کی اس مشترکہ تہذیب کی علامت تھی جس میں صدیوں تک مختلف مذاہب نے ایک ساتھ سانس لی۔ جہاں اذان بھی گونجتی تھی اور عبادت کی دوسری آوازیں بھی سنائی دیتی تھیں۔ جہاں لوگ مذہب سے پہلے انسان تھے۔ لیکن آج ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہر پرانی عمارت کو شک کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ ہر مسجد کو عدالت میں کھڑا کیا جا رہا ہے۔ ہر تاریخی ورثے کو مذہب کی عینک سے دیکھا جا رہا ہے۔ اور ہر مسلمان کے دل میں ایک نیا خوف پیدا کیا جا رہا ہے۔ ایک ذمہ دار مسلمان ہونے کے ناطے دل کانپ اٹھتا ہے۔ کیونکہ مسئلہ صرف ایک مسجد یا ایک مندر کا نہیں ہے مسئلہ اس احساس کا ہے کہ کہیں یہ سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ایک دن مسلمان صرف اپنی تاریخ کے ملبے پر کھڑے رہ جائیں۔ دار کی اس سرزمین پر حضرت مولانا کمال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے محبت کا چراغ جلایا تھا۔ وہ صوفی تھے اور صوفی نفرت نہیں بانٹتے۔ وہ دلوں کو جوڑتے ہیں۔ انہوں نے کبھی کسی انسان سے اس کا مذہب نہیں پوچھا۔ ان کی خانقاہ میں ہر مذہب کے لوگ آتے تھے۔ کوئی خالی ہاتھ واپس نہیں جاتا تھا۔ وہاں انسانیت سب سے بڑا مذہب تھی۔ مگر افسوس آج انہی صوفیوں کی سرزمین کو نفرت کے نعروں میں بانٹا جا رہا ہے۔ وہ جگہ جہاں کبھی محبت کے قصیدے پڑھے جاتے تھے، آج عدالتوں اور سیاست کے شور میں گھر چکی ہے۔ ایک مسلمان کے دل کا درد صرف یہ نہیں کہ ایک عمارت پر تنازع ہوا درد یہ ہے کہ اس کے جذبات کو بار بار امتحان میں ڈالا جا رہا ہے۔ درد یہ ہے کہ ہر بار اسے یہ احساس دلایا جا رہا ہے کہ شاید وہ اس ملک میں مکمل محفوظ نہیں۔

جب بابری مسجد گری تھی، تب بھی مسلمانوں کے دل ٹوٹے تھے۔ اس وقت بھی یہی کہا گیا تھا کہ اب سب ختم ہو جائے گا، اب آگے کوئی تنازع نہیں ہوگا۔ لیکن وقت گزرتا گیا اور نئے نئے مسئلے سامنے آتے گئے۔ کبھی گیان واپی، کبھی شاہی عیدگاہ، کبھی سنبھل، کبھی بھوج شالہ ایک عام مسلمان آخر کب تک ڈرے؟ کب تک اپنی عبادت گاہوں کے لیے فکرمند رہے؟ کب تک ہر صبح یہ سوچ کر اٹھے کہ آج کہیں اس کی تاریخ پر نیا سوال تو نہیں اٹھ جائے گا؟ یہ خوف حقیقی ہے۔ اور اس خوف کو محسوس کرنے کے لیے مسلمان ہونا ضروری نہیں، انسان ہونا کافی ہے۔ اس ملک کی سب سے بڑی خوبصورتی اس کی گنگا جمنی تہذیب رہی ہے۔ یہاں ہولی پر مسلمان رنگ لگاتے تھے اور محرم میں ہندو سبیل لگاتے تھے۔ یہاں درگاہوں پر ہر مذہب کے لوگ چادر چڑھاتے تھے۔ یہاں انسانیت مذہب سے بڑی ہوا کرتی تھی۔ مگر اب ایسا لگتا ہے جیسے لوگوں کو ایک دوسرے سے دور کیا جا رہا ہے۔ دلوں میں شکوک پیدا کیے جا رہے ہیں۔ اور تاریخ کو اس انداز میں پیش کیا جا رہا ہے کہ نفرت بڑھتی جائے۔ تاریخ کبھی مکمل سفید یا مکمل سیاہ نہیں ہوتی۔ ہر دور میں جنگیں بھی ہوئیں، محبتیں بھی ہوئیں، غلطیاں بھی ہوئیں، عظمتیں بھی پیدا ہوئیں۔ لیکن اگر ہر صدی پرانے زخم کو دوبارہ کھولا جائے گا، تو پھر کبھی سکون پیدا نہیں ہوگا۔ کیا واقعی ماضی کی لڑائیاں آج کے ہندوستان کو مضبوط بنائیں گی؟ کیا عدالتوں میں تاریخ کے مقدمے لڑنے سے نوجوانوں کو روزگار مل جائے گا؟ کیا نفرت کے نعروں سے ملک ترقی کرے گا؟ یہ سوال ہر انصاف پسند انسان کے دل میں اٹھ رہے ہیں۔ ایک مسلمان جب عدالت کے فیصلے سنتا ہے، تو وہ صرف قانونی پہلو نہیں دیکھتا وہ اپنے مستقبل کو دیکھتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کے چہروں کو دیکھتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ کیا آنے والی نسلیں بھی اسی خوف میں زندگی گزاریں گی؟ یہ خوف شاید لفظوں میں مکمل بیان نہ ہو سکے لیکن یہ خوف حقیقی ہے۔ اور یہی خوف آج دار کی فضاؤں میں محسوس کیا جا سکتا ہے۔

سلمان اس ملک سے محبت کرتا ہے۔ یہ اس کی سرزمین ہے۔ اس کے بزرگوں کی قبریں یہیں ہیں۔ اس کی تہذیب یہیں پلی بڑھی ہے۔ اس کی زبان، اس کا ادب، اس کی شاعری، اس کی روحانیت سب اسی مٹی کی خوشبو رکھتے ہیں۔ لیکن جب بار بار اس کی شناخت کو شک کی نگاہ سے دیکھا جائے، تو دل زخمی ہو جاتا ہے۔ آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک میں اعتماد بحال کیا جائے۔ لوگوں کو یہ احساس دلایا جائے کہ ہندوستان سب کا ہے۔ یہاں کسی کو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ہر مذہب کو عزت حاصل ہے۔ کیونکہ اگر ایک طبقہ مسلسل خوف میں رہے گا، تو ملک کبھی حقیقی سکون حاصل نہیں کر سکے گا۔ عدالتوں کا احترام اپنی جگہ ضروری ہے۔ قانونی راستے اختیار کرنا جمہوریت کی خوبصورتی ہے۔ مسلم فریق نے بھی کہا ہے کہ وہ سپریم کورٹ جائے گا۔ یہ ان کا آئینی حق ہے۔ مگر عدالتوں کے فیصلوں سے بھی زیادہ اہم لوگوں کے دل ہوتے ہیں۔ اگر دلوں میں نفرت بھر دی جائے، تو پھر کوئی آئین، کوئی قانون، کوئی فیصلہ معاشرے کو نہیں بچا سکتا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگ نفرت کے بجائے محبت کی زبان بولیں۔ ایک دوسرے کے درد کو سمجھیں۔ تاریخ کو جنگ کا ہتھیار نہ بنائیں۔ کیونکہ اگر ہر نسل صرف پرانے زخم گنتی رہی، تو آنے والی نسلیں محبت کرنا بھول جائیں گی۔ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا دل ہی تو ہے جہاں خدا بستا ہے، کسی کا دل مت توڑو۔ مگر آج لگتا ہے جیسے دل توڑنا آسان ہو گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر نفرت پھیلانا آسان ہو گیا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو دشمن سمجھنے لگے ہیں۔ یہ ہندوستان کی روح کے لیے خطرناک ہے۔ یہ ملک صرف اکثریت کے نعروں سے نہیں چلے گا۔ یہ ملک تبھی بچے گا جب یہاں ہر مذہب کا انسان خود کو محفوظ محسوس کرے گا۔ جب یہاں مسجد کی اذان اور مندر کی گھنٹیاں ایک دوسرے سے خوفزدہ نہیں ہوں گی۔ جب یہاں سیاست نفرت نہیں، انسانیت کے نام پر ہوگی۔ دار آج صرف ایک شہر نہیں بلکہ ہندوستان کے ضمیر کا امتحان بن چکا ہے۔ یہ فیصلہ شاید تاریخ میں درج ہو جائے گا، مگر آنے والی نسلیں یہ بھی یاد رکھیں گی کہ اس دور میں لوگوں نے نفرت کو بڑھایا تھا یا محبت کو بچانے کی کوشش کی تھی۔ ایک مسلمان کے دل میں آج بے چینی ہے لیکن اس کے باوجود امید ابھی زندہ ہے۔ امید اس بات کی کہ ہندوستان کی روح مکمل طور پر زخمی نہیں ہوئی۔ امید اس بات کی کہ انصاف کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا۔ اور امید اس بات کی کہ ایک دن لوگ سمجھیں گے کہ ملک صرف زمین سے نہیں بنتے ملک دلوں سے بنتے ہیں۔ اگر دل ڈر جائیں، تو ہر جیت ادھوری رہ جاتی ہے۔ آج دار کی فضاؤں میں شاید خاموشی ہے مگر اس خاموشی کے اندر ہزاروں سوال چیخ رہے ہیں۔ اور ایک بے چین مسلمان صرف اتنا پوچھ رہا ہے کیا اس ملک میں محبت اب بھی زندہ ہے؟ فیصلوں سے عمارتیں تقسیم ہو سکتی ہیں، مگر دلوں کی وراثت کبھی تقسیم نہیں ہوتی۔ درد اتنا تھا کہ آواز بھی رو پڑی، ہم خاموش رہے...... مگر شہر بول پڑا۔ نفرت کے بازار میں محبت سستی ہو گئی، اور انسانیت تنہا کھڑی رہ گئی۔

مشرقی ہند کے بعد بی جے پی کی نگاہیں جنوبی ہند پر مرکوز

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار اور مغربی بنگال میں منعقدہ حالیہ حلف برداری تقریبات میں وزیراعظم نریندر مودی کی غیر معمولی موجودگی کو اگر محض ایک رسمی شرکت سمجھ لیا جائے تو شاید یہ ہندوستان کی موجودہ سیاست کے گہرے تغیرات کو سمجھنے میں بڑی غلطی ہوگی۔ ہندوستان کی سیاست اب صرف حکومت سازی یا انتخابی کامیابی کا کھیل نہیں رہی بلکہ یہ نظریاتی غلبہ، سماجی تشکیل اور اقتدار کے مسلسل ارتکاز کی ایک طویل حکمت عملی میں تبدیل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ بہ غور جائزہ لیں تو مشرقی ہندوستان میں بی جے پی کی بڑھتی ہوئی طاقت اسی سیاسی منصوبہ بندی کا حصہ معلوم ہوتی ہے۔

یہ حقیقت اب کسی سے پوشیدہ نہیں کہ برسوں کی مسلسل محنت، مضبوط تنظیمی ڈھانچہ، جارحانہ انتخابی حکمت عملی اور نظریاتی یکسوئی کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی نے ملک کے سیاسی منظرنامے کو کافی حد تک بدل دیا ہے۔ ایک وقت تھا جب بی جے پی کو شمالی اور مغربی ہندوستان کی جماعت تصور کیا جاتا تھا، مگر آج وہ مشرقی ہندوستان میں بھی اپنی جڑیں مضبوط کر چکی ہے۔ بہار، بنگال، جھارکھنڈ اور شمال مشرقی ریاستوں میں اس کی سیاسی موجودگی محض اتفاق نہیں بلکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ معلوم پڑتی ہے۔ یہ اس حقیقت کی عکاسی ہے کہ بی جے پی کا اصل ہدف صرف اقتدار حاصل کرنا نہیں بلکہ ایسا سیاسی غلبہ قائم کرنا ہے جس کے بعد پارلیمنٹ میں اسے اتنی واضح اکثریت حاصل ہو جائے کہ وہ ان آئینی وقانونی منصوبوں کو بھی عملی جامہ پہنا سکے جو اب تک دو تہائی اکثریت نہ ہونے کے باعث مکمل طور پر نافذ نہیں ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اب اس کی نگاہیں جنوبی ہندوستان کی ان ریاستوں پر مرکوز ہیں جہاں علاقائی جماعتیں اب بھی مضبوط ہیں اور جہاں بی جے پی کو مکمل کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔ اگرچہ بی جے پی اپنے سیاسی بیانیہ میں ''کانگریس مکت بھارت'' کا نعرہ پیش کرتی ہے، لیکن ملک کے ایک بڑے طبقے میں یہ احساس مسلسل مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ عملی سیاست میں اس کا رخ ایک ایسے سماجی و سیاسی نظام کی طرف ہے جہاں مسلمانوں کی نمائندگی بتدریج کم کی جا رہی ہے۔ انتخابات میں مسلم امیدواروں کو ٹکٹ نہ دینا، فیصلہ ساز اداروں سے مسلم قیادت کا غائب ہونا، اور اقتدار کے مراکز میں نمائندگی کا سکڑتا دائرہ ایسے سوالات کو جنم دیتا ہے جنہیں نظرانداز کرنا آسان نہیں۔

یہ صورتِ حال صرف سیاسی اتفاق معلوم نہیں ہوتی بلکہ ایک وسیع تر حکمت عملی کا حصہ محسوس ہوتی ہے۔ گزشتہ کئی ریاستی و پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی نے ایک بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا، حالانکہ ہندوستان کی جمہوریت ہمیشہ مختلف طبقات کی نمائندگی کے اصول پر قائم رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ملک کا ایک بڑا طبقہ سیاسی نمائندگی سے مسلسل دور ہوتا جائے تو جمہوریت کی روح کس حد تک متاثر ہوگی؟ اسی تناظر میں NRC اور CAA جیسے قوانین پر ہونے والی بحث کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ حکومت کے حامی انہیں قومی سلامتی اور شہریت کے نظم وضبط سے جوڑتے ہیں، مگر ناقدین کا کہنا ہے کہ ان قوانین کے نفاذ کی کوشش نے ایک مخصوص طبقے میں خوف، بے اعتمادی اور غیر یقینی کی فضا پیدا کی۔ ملک بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاج ہوئے، عدالتوں میں سوالات اٹھے اور کئی ریاستوں نے ان قوانین کے نفاذ پر خدشات ظاہر کیے۔ اگرچہ سیاسی دباؤ اور عوامی مزاحمت کے باعث یہ منصوبہ مکمل طور پر نافذ نہ ہو سکا، مگر اس کے بعد ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی اور دستاویزی جانچ جیسے اقدامات نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

حزب اختلاف کی جماعتیں یہ الزام عائد کرتی رہی ہیں کہ ان انتظامی عملوں کے ذریعہ خاموشی کے ساتھ غریب، پسماندہ اور بالخصوص مسلم طبقے کے لاکھوں افراد کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے، جبکہ حکومت ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتی ہے۔ لیکن جمہوریت میں صرف قانونی جواز کافی نہیں ہوتا، عوامی اعتماد بھی اتنا ہی اہم اور ضروری ہوتا ہے۔ جب کسی طبقے کو یہ محسوس ہونے لگے کہ ریاستی پالیسیاں اس کے وجود، شناخت یا سیاسی حقوق کے لیے خطرہ بن رہی ہیں تو یہ احساس خود ایک بڑے جمہوری بحران کا سبب بن سکتا ہے۔ تاہم حقیقت کا دوسرا رخ بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ بی جے پی کی کامیابی صرف مذہبی پولرائزیشن کا نتیجہ نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ متوسط طبقہ، شہری نوجوانوں اور ان طبقات کی حمایت حاصل نہ کر پاتی جو بنیادی طور پر نظم ونسق، بدعنوانی، ترقی اور مضبوط قیادت کے سوالات پر فکرمند ہیں۔

گزشتہ ایک دہائی میں پارٹی نے سیاست کو صرف جذباتی نعروں تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے ایک منظم انتخابی ماڈل میں تبدیل کر دیا۔ بوتھ سطح تک تنظیم، کارکنوں کی تربیت، سوشل میڈیا کا جارحانہ استعمال، عوامی رابطہ مہم اور مخالف جماعتوں کی کمزوریوں کی درست شناخت نے اسے ایک طاقتور سیاسی مشین میں بدل دیا۔ امیت شاہ کی تنظیمی حکمت عملی نے اس پورے عمل میں مرکزی کردار ادا کیا۔ انہوں نے انتخابی سیاست کو جلسوں اور تقریروں تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے جلسہ گاہ سے نکال کر ایک مکمل سیاسی سائنس میں تبدیل کیا جہاں ہر حلقہ، ہر سماجی طبقہ اور ہر بوتھ کے لیے الگ حکمت عملی تیار کی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی اب صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک منظم انتخابی ادارہ بن چکی ہے۔

اس کے برعکس اپوزیشن جماعتوں کی کمزور حکمت عملی بھی بی جے پی کے عروج کی ایک بڑی اور اہم وجہ ہے۔ ہندوستان کی بیشتر اپوزیشن جماعتیں اب تک اس حقیقت کو پوری طرح سمجھ نہیں سکیں کہ صرف سیکولرازم، خوف یا جذباتی نعروں کے سہارے عوام کو مستقل طور پر متحرک نہیں رکھا جا سکتا۔ عوام اب عملی نتائج چاہتے ہیں۔ انہیں روزگار، تعلیم، صحت، سرمایہ کاری، بنیادی سہولتیں اور بدعنوانی سے پاک نظام درکار ہے۔ اگر اپوزیشن ان مسائل کا واضح اور قابلِ اعتماد حل پیش نہ کرے تو محض حکومت پر تنقید سیاسی واپسی کی ضمانت نہیں بن سکتی۔

مغربی بنگال کی سیاست اس تبدیلی کی ایک واضح مثال ہے۔ ترنمول رہنما ممتا بنرجی نے ایک عوامی تحریک کے ذریعہ اقتدار حاصل کیا تھا اور طویل عرصے تک خود کو غریبوں اور محروم طبقات کی آواز کے طور پر پیش کیا، مگر وقت گزرنے کے ساتھ مقامی سطح پر سیاسی تشدد، اقربا پروری، بدعنوانی اور مبینہ ''کٹ منی'' کلچر کے الزامات بڑھتے گئے۔ متوسط طبقہ اور نوجوانوں کا ایک حصہ یہ محسوس کرنے لگا کہ ریاستی نظام عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ یہی وہ خلا تھا جسے بی جے پی نے سیاسی مہارت کے ساتھ پُر کیا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہندوستانی سیاست میں مذہب، ذات، زبان اور علاقائی شناخت ہمیشہ سے انتخابی عمل کا حصہ رہے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اب ان شناختوں کے استعمال کا انداز زیادہ منظم اور جارحانہ ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کی سیاست بتدریج نظریاتی اعتدال سے دور اور شدید سیاسی تقسیم کی طرف بڑھتی محسوس ہو رہی ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مشرقی ہندوستان آنے والے برسوں میں قومی سیاست کا سب سے اہم میدان بننے جا رہا ہے۔ بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور شمال مشرقی ریاستیں لوک سبھا کی سیاست میں فیصلہ کن کردار ادا کریں گی۔ اگر بی جے پی یہاں اپنی گرفت مزید مضبوط کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو ہندوستان کی سیاست مزید یک قطبی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ لیکن اگر اپوزیشن زمینی سطح پر مضبوط متبادل پیش کرنے میں کامیاب ہو گئی تو سیاسی توازن دوبارہ تبدیل بھی ہو سکتا ہے۔ جمہوریت کی اصل روح یہی ہے کہ اقتدار کسی ایک جماعت کی جاگیر نہیں ہوتا۔ عوام جب چاہیں سیاسی منظرنامہ بدل سکتے ہیں۔ اسی لیے آج ہندوستان کو صرف انتخابی کامیابیوں کی نہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی، آئینی توازن، سیاسی نمائندگی اور جمہوری اعتماد کی بھی ضرورت ہے۔ اگر کسی طبقے کو مسلسل حاشیہ پر دھکیلا جائے، اس کی سیاسی شراکت کم کی جائے یا اسے خوف کے ماحول میں جینے پر مجبور کیا جائے تو یہ صورتِ حال وقتی سیاسی فائدہ تو دے سکتی ہے، مگر طویل مدت میں جمہوری ڈھانچے کو کمزور کر سکتی ہے۔

ہندوستان کی اصل طاقت ہمیشہ اس کی تکثیریت، آئینی مساوات اور مختلف طبقات کی مشترکہ شرکت رہی ہے۔ یہی وہ اصول ہیں جنہوں نے اس ملک کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت بنایا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ سیاست اقتدار کے ارتکاز کے بجائے عوامی اعتماد، سماجی انصاف اور آئینی توازن کے اصولوں پر آگے بڑھے، کیونکہ جمہوریت صرف اکثریت کی حکمرانی کا نام نہیں بلکہ ہر شہری کے وقار، نمائندگی اور مساوی حقوق کے تحفظ کا نام بھی ہے۔

☆☆☆

> میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
> لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
>
> مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

اتوار، ۱۷ ارمئی ۲۰۲۶ء

چونکانے والی رپورٹ

سیاست میں کیسے لوگ آئیں، یہ سوال ہر دور میں اُٹھتا رہا ہے، آج بھی یہ اپنی جگہ برقرار ہے۔ اس کی معتبریت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ عوام کی یہ دیرینہ خواہش رہی ہے کہ سیاست ہر لحاظ سے پاک وصاف ہو۔ لیکن یہ تبھی ممکن ہے جب سیاست میں اچھے لوگ آئیں گے اور ان کی صاف ستھری شبیہ سے سیاست میں شفافیت آئے گی۔ کیا صد فیصد ایسا ہو رہا ہے، اس پر ہمیں سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ حالانکہ ایسی بات نہیں ہے کہ سیاست اچھے لوگوں سے خالی ہے اور اس میں ایماندار لوگ نہیں ہیں۔ لیکن ان کی کتنی تعداد ہے، یہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ چند ایماندار رہنماؤں کی وجہ سے ہی آج کچھ حد تک سیاست کی معتبریت برقرار ہے۔ جبکہ بدعنوانوں کی وجہ سے سیاست بدنام ہوتی رہی ہے اور اس ایماندار سیاستدانوں کی شبیہ بھی مشکوک ہوتی رہی ہے۔ اب سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ بدنام زمانہ لوگوں کی سیاست میں انٹری کیسے ہو جاتی ہے اور اس کے لیے کون ذمہ دار ہے، یہ سوال بھی جواب کا متقاضی ہے۔ مشکل یہ ہے کہ جو پارٹی سربراہ اس کے لیے ذمہ دار ہیں ان کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔ اگر غور کیا جائے تو عوام بھی اس کے لیے ذمہ دار قرار دیئے جائیں گے۔ کیونکہ عوام کی حمایت کے بغیر کوئی بھی داغدار شبیہ کا امیدوار جیت حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ جس کے بعد اس کا حوصلہ بلند ہو جاتا ہے اور وہ اپنی بدعنوانی کو مزید فروغ دیتا ہے۔ جو کسی ستم ظریفی سے کم نہیں ہے۔ اب نظریہ اور ذہنیت بدلنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جب تک داغدار شبیہ والے امیدواروں کا بائیکاٹ نہیں کیا جائے گا صاف ستھری شبیہ والے امیدواروں کے لیے جیت کی راہ ہموار نہیں ہوگی اور سیاست کی آلودگی دور نہیں ہوگی۔ اس راہ میں مذہب، ذات برادری یا فرقہ آڑے نہیں آنا چاہیے۔ ان دنوں سیاست پیسہ اور پاور کا کھیل ہو گیا ہے۔ داغدار لوگ دولت بٹورنے اور اقتدار کا لطف اُٹھانے کے لیے سیاست میں آتے ہیں اور بدکرداری سے سیاست کو پراگندہ کرتے رہے ہیں۔ نیز زور آور اپنی طاقت کے زور پر سیاست میں انٹری کرتے ہیں۔ کہیں نہ کہیں انتخاب میں ان کی بالادستی کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ جس سے مرعوب ہو کر ووٹر ان کے حق میں اپنا قیمتی ووٹ دے دیتے ہیں۔ اس سے اجتناب برتنے کی ضرورت ہے۔ جس دن عوام بالخصوص ووٹر یہ چاہ لیں کہ انہیں صاف ستھری شبیہ اور بے لوث جذبے سے لوگوں کی خدمت کرنے والے غریب امیدواروں کی حمایت کرنی ہے۔ اس دن سیاست تمام طرح کی آلودگی سے پاک ہو جائے گی اور عوامی نمائندگان کے تعلق سے جو رپورٹ پیش کی جائے گی وہ ان کے مثالی کردار کا آئینہ ہوگی۔ یہ باتیں ریاست کے وزراء سے متعلق ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس یعنی اے ڈی آر اور بہار الیکشن واچ کی ایک سنسنی خیز رپورٹ کے تناظر میں کہی جا رہی ہیں۔ بہار کے 35 میں سے 31 وزرا کے حلف نامہ کا جو تجزیہ سامنے آیا ہے وہ چونکانے والا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق حکومت بہار کے 90 فیصد وزراء کروڑ پتی ہیں۔ نیز ان سبھی کی اوسط املاک 6.32 کروڑ ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ 48 فیصد وزرا پر مجرمانہ معاملے ہیں۔ ان میں کم وبیش سبھی حلیف پارٹیوں کے لیڈران نے مجرمانہ معاملے کا ذکر کیا ہے۔ جبکہ آر ایل ایم اس سے مستثنیٰ ہے۔ جہاں تک دولت مند ہونے کا سوال ہے تو بی جے پی کے 15 میں سے 13 اور جے ڈی یو کے سبھی 13 وزراء کروڑ پتی کی فہرست میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہم اور ایل جے پی آر کے وزرا بھی اس سے اچھوتے نہیں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بی جے پی کی رما نشاد سب سے امیر ہیں۔ ان کے پاس کل 31.85 کروڑ روپے کی اعلانیہ املاک ہے۔ وہیں سنجے کمار سب سے غریب بتائے جاتے ہیں۔ ان کی کل املاک 22.30 لاکھ روپے ہے۔ جہاں ایک تعلیم کی بات ہے تو 22 وزراء گریجویٹ یا اس کے مساوی ہیں۔ جبکہ 8 روزراء نے اپنی تعلیمی صلاحیت 10 ویں سے لے 12 ویں پاس کے بیچ بتائی ہے۔ اس کے علاوہ ایک وزیر نے خود کو ڈپلومہ ہولڈر بھی قرار دیا ہے۔ اس رپورٹ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بہار کی نئی کابینہ میں شامل وزراء کی تعلیمی اقتصادی، معاشی اور سماجی صورتحال کیا ہے اور ان میں سے نصف کا پس منظر کیسا ہے؟ جبکہ صاف ستھری سیاست کو کیسے لوگ مطلوب ہیں۔ سیاست کو پاک وصاف رکھنے کی ذمہ داری سبھوں کی ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے سربراہان کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی اس سمت پہل کرنی چاہیے۔

مضبوطی کا نام مہاتما گاندھی!

پروفیسر مشتاق احمد
پرنسپل، سی۔ایم کالج، دربھنگہ (بہار)
رابطہ:9431414586

ہندوستان کی فکری اور تہذیبی تاریخ میں مہاتما گاندھی ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے سیاست کو اخلاقیات سے، مذہب کو انسانیت سے، اور جدوجہد کو عدمِ تشدد سے جوڑ کر ایک نئی دنیاوی فکر کو جنم دیا۔ گاندھی جی کی شخصیت پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں، مگر ہندی کے معروف دانشور اور نقاد پرستم اگروال کی کتاب ''مضبوطی کا نام مہاتما گاندھی: اہنسا، ستیہ اور دھرم'' اس اعتبار سے منفرد ہے کہ یہ گاندھی کو صرف ایک سیاسی قائد کے طور پر نہیں بلکہ ایک تہذیبی، اخلاقی اور روحانی مفکر کے طور پر سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ بالخصوص دورِ حاضر میں جب اپنے وطن عزیز ہندوستان کی فضا دن بہ دن مکدر ہوتی جارہی ہے، ہجومی تشدد اور فرقہ واریت کی فضا کو سازگار کر سیاسی فصل کاٹنے کی روشن عام ہو چلی ہے اور چہار طرف ایک سناٹا دکھائی دے رہا ہے، ایک خاص نظریے کی تبلیغ ہو رہی ہے، ایسے وقت میں پروفیسر اگروال کی یہ کتاب ان کی جرأت مندانہ، بیباکانہ اور انصاف پسندانہ نظریے کی بے نظیر مثال ہے۔

واضح ہو کہ پروفیسر پرستم اگروال ہندوستانی فکری روایت کے ان دانشوروں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے بھکتی تحریک، کبیر، گاندھی اور ہندوستانی سماج کے فکری ارتقا کو گہرے مطالعے کے ساتھ پیش کیا۔ ان کی تحریروں میں علمی سنجیدگی، تہذیبی شعور اور فکری توازن نمایاں نظر آتا ہے۔ مذکورہ کتاب میں انہوں نے گاندھی کے تین بنیادی تصورات اہنسا، ستیہ اور دھرم کو ہندوستانی سماج کے تاریخی، مذہبی اور سیاسی پس منظر میں سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ گاندھی جی کے نزدیک طاقت کا حقیقی سرچشمہ تشدد نہیں بلکہ اخلاقی قوت ہے۔ وہ انسان کی اندرونی مضبوطی کو سب سے بڑی طاقت تصور کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے برطانوی استعمار جیسی عظیم قوت کے مقابلے میں نہ تلوار اٹھائی، نہ بندوق، بلکہ سچائی اور عدم تشدد کو اپنا ہتھیار بنایا۔ پرستم اگروال لکھتے ہیں کہ گاندھی کی اصل قوت ان کی روحانی استقامت تھی۔ وہ جانتے تھے کہ ظلم وقتی طور پر غالب آسکتا ہے مگر سچائی آخرکار فتح یاب ہوتی ہے۔

گاندھی کے فلسفۂ اہنسا کو اکثر لوگ محض کمزوری یا مصلحت پسندی سمجھ لیتے ہیں، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ گاندھی کے نزدیک اہنسا بزدلی نہیں بلکہ سب سے بڑی جرأت ہے۔ ایک شخص بندوق اٹھا کر کسی کو زخمی کرسکتا ہے، مگر اپنے غصے، نفرت اور انتقام پر قابو پانا کہیں زیادہ مشکل کام ہے۔ پرستم اگروال اسی نکتے کو نمایاں کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ گاندھی کی اہنسا انسان کی باطنی تربیت کا نام ہے۔ یہ صرف سیاسی حکمت عملی نہیں بلکہ ایک اخلاقی نظام ہے۔ گاندھی کا تصورِ ستیہ بھی نہایت اہم ہے۔ ان کے نزدیک سچائی محض زبان کی صداقت نہیں بلکہ زندگی کا مکمل طرزِ عمل ہے۔ گاندھی نے خود اپنی سوانح عمری کا نام ''My Experiments with Truth'' رکھا، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ سچائی کو ایک مسلسل تجربہ سمجھتے تھے۔ ان کے نزدیک انسان مکمل سچ تک نہیں پہنچ سکتا، مگر اسے مسلسل سچ کی تلاش میں رہنا چاہیے۔ یہی تلاش انسان کو بہتر بناتی ہے۔

پرستم اگروال اس تصور کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ گاندھی کے یہاں ''ستیہ'' کوئی جامد نظریہ نہیں بلکہ ایک زندہ اخلاقی عمل ہے۔ انسان جب سچائی کی طرف بڑھتا ہے تو وہ خود اپنی اصلاح بھی کرتا ہے اور سماج کی اصلاح بھی۔ یہی وجہ ہے کہ گاندھی نے سیاست کو بھی اخلاقیات کے تابع رکھا۔ آج کی دنیا میں سیاست طاقت، مفاد اور جھوٹ کے گرد گھومتی ہے، مگر گاندھی نے سیاست میں دیانت، سادگی اور خدمت کا تصور پیش کیا۔ گاندھی کے فکر کا تیسرا اہم ستون ''دھرم'' ہے۔ یہاں دھرم کا مطلب محض مذہبی رسوم نہیں بلکہ اخلاقی فرض، انسانی ہمدردی اور روحانی سچائی ہے۔ گاندھی ہندو تھے، مگر ان کا مذہبی شعور تنگ نظری سے پاک تھا۔ وہ گیتا بھی پڑھتے تھے، قرآن بھی، بائبل سے بھی متاثر تھے اور بدھ مت اور جین مت کی تعلیمات سے بھی استفادہ کرتے تھے۔ ان کے نزدیک تمام مذاہب انسان کو سچائی، محبت اور خدمت کا درس دیتے ہیں۔ پرستم اگروال اس پہلو پر زور دیتے ہیں کہ گاندھی نے مذہب کو سیاسی نفرت کا ذریعہ نہیں بننے دیا۔ آج کے ہندوستان میں مذہب کو جس طرح سیاسی طاقت کے لیے استعمال کیا جارہا ہے، اس کے برعکس گاندھی مذہب کو انسانوں کو جوڑنے والی قوت سمجھتے تھے۔ ان کا مشہور قول تھا: ''میرا مذہب سچائی اور اہنسا پر مبنی ہے۔ سچائی میرا خدا ہے اور اہنسا اسے پانے کا ذریعہ۔'' یہی وجہ ہے کہ گاندھی ہندو مسلم اتحاد کے سب سے بڑے علمبردار تھے۔ انہوں نے فرقہ وارانہ تشدد کے خلاف اپنی جان تک قربان کردی۔ ان کی شہادت بھی دراصل نفرت کے خلاف محبت کی آخری دلیل تھی۔

پرستم اگروال کی کتاب کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ وہ گاندھی کو کسی دیومالائی شخصیت کے طور پر پیش نہیں کرتے بلکہ ایک ایسے انسان کے طور پر دیکھتے ہیں جو مسلسل اپنی اصلاح کرتا رہا۔ گاندھی اپنی غلطیوں کا اعتراف بھی کرتے تھے اور خود احتسابی کو ضروری سمجھتے تھے۔ یہی ان کی عظمت تھی۔ انہوں نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ کامل ہیں۔ وہ صرف یہ کہتے تھے کہ وہ سچائی کی تلاش میں ہیں۔ گاندھی کے نظریات کی عصری معنویت آج پہلے سے زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ دنیا اس وقت تشدد، مذہبی انتہاپسندی، جنگ، معاشی استحصال اور اخلاقی بحران کا شکار ہے۔ طاقتور ممالک کمزور قوموں پر ظلم کررہے ہیں، سیاست جھوٹ اور پروپیگنڈے کا میدان بن چکی ہے، اور مذہب انسانیت کے بجائے نفرت کا ہتھیار بنتا جارہا ہے۔ ایسے ماحول میں گاندھی کا فلسفۂ اہنسا ایک نئی روشنی فراہم کرتا ہے۔

پرستم اگروال اس کتاب میں یہ واضح کرتے ہیں کہ گاندھی کا پیغام محض ہندوستان تک محدود نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر نے امریکہ میں شہری حقوق کی تحریک کے دوران گاندھی کے فلسفۂ عدم تشدد سے رہنمائی حاصل کی۔ اسی طرح نیلسن منڈیلا نے بھی نسلی امتیاز کے خلاف اپنی جدوجہد میں گاندھی کی فکر سے اثر قبول کیا۔ گاندھی کا سب سے بڑا کارنامہ شاید یہ تھا کہ انہوں نے اخلاقیات کو اجتماعی طاقت میں تبدیل کردیا۔ عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ اخلاقیات صرف ذاتی زندگی تک محدود ہوتی ہیں، مگر گاندھی نے ثابت کیا کہ سچائی اور عدم تشدد اجتماعی تبدیلی بھی لاسکتے ہیں۔ ان کی تحریک نے کروڑوں ہندوستانیوں کو خود اعتمادی عطا کی۔ پرستم اگروال کی زبان نہایت سادہ مگر فکر انگیز ہے۔ وہ فلسفیانہ مباحث کو بھی عام قاری کے لیے قابلِ فہم بنادیتے ہیں۔ ان کی تحریر میں جذباتیت کے بجائے استدلال اور تہذیبی شعور ملتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب محض گاندھی کی سوانح نہیں بلکہ ہندوستانی فکر وتہذیب کا ایک سنجیدہ مطالعہ بن جاتی ہے۔ آج جب دنیا طاقت کی اندھی دوڑ میں مصروف ہے، گاندھی ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ اصل مضبوطی انسان کے اخلاقی وجود میں ہوتی ہے۔ بندوق، دولت اور اقتدار وقتی طاقت دے سکتے ہیں، مگر دائمی قوت صرف سچائی، محبت اور انسانیت سے حاصل ہوتی ہے۔ پرستم اگروال کی یہ کتاب اسی پیغام کو نہایت خوبصورتی سے پیش کرتی ہے۔ بقول پروفیسر اگروال:

''گاندھی جی کی ساری راجنیتی کچھ سیماؤں اور کچھ چوکوں کے باوجود بنیادی طور سے بھارتیہ سنسکرتی انوبھو کے سار کے شُبھ پکچھوں کے لئے تھی، ایک راشٹر، ایک دھرم، ایک سنسکرتی، ایک بھاشا، ایک کھان پان والے راشٹر کے یوروپی نمونے کے ویپرت ان کی کوشش بہولتا سے بھری ہوئی تھی۔ بھارتیہ پرمپرا سے پرمانت، ساودیشی بھارتیہ راشٹر نرمان کرنے کی تھی اس کے لئے پرمپرا کے شبھ سے جڑنا بھی ضروری تھا، اس کے اشبھ سے دور ہٹنا بھی'' (ص:192)

اس اقتباس کی قرأت سے یہ نتیجہ بہ آسانی حاصل کیا جاسکتا ہے کہ پروفیسر اگروال نے گاندھی کے نظریۂ انسانیت اور قومیت کو کس طرح پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ واضح ہو کہ اس وقت اپنے وطن عزیز میں جس طرح تشدد اور فرقہ واریت کو فروغ مل رہا ہے اور ایک خاص نظریے کی تبلیغ کی جارہی ہے ایسے وقت میں پروفیسر اگروال نے اس کتاب میں جس بے باکانہ انداز میں حالات حاضرہ پر تبصرہ کیا ہے وہ ان کی حق پرستی اور ناانصافیوں کے خلاف آواز ہے۔ کاش! اردو کے نام نہاد دانشور اور قلمکار بھی اس طرح کی جرأت مندانہ روش اختیار کرنے کی ہمت کرتے اور ایک ادیب و مصنف کے حقیقی فرائض کو انجام دیتے۔ مگر افسوس صد افسوس کہ چاروں طرف بس مفاد پرستی کا بول بالا ہے اور گاندھی کی جگہ ایک خاص شخصیت کو مہما منڈت کیا جا رہا ہے۔ بہر کیف! اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ سالِ رواں کے جنوری میں اس کا پہلا ایڈیشن اور دوسرا مارچ 2026 میں راج کمل پرکاشن سے شائع ہوا ہے۔ 197 صفحات پر مشتمل کتاب کی قیمت صرف 299 روپئے ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ ''مضبوطی کا نام مہاتما گاندھی: اہنسا، ستیہ اور دھرم'' صرف ایک کتاب نہیں بلکہ ہمارے عہد کے لیے ایک اخلاقی دستاویز ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ انسان کی اصل عظمت اس کے کردار میں ہے، نہ کہ اس کے اقتدار میں۔ گاندھی کا فلسفہ شاید مشکل ہو، مگر آج کی دنیا کو اسی مشکل سچائی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

☆☆☆

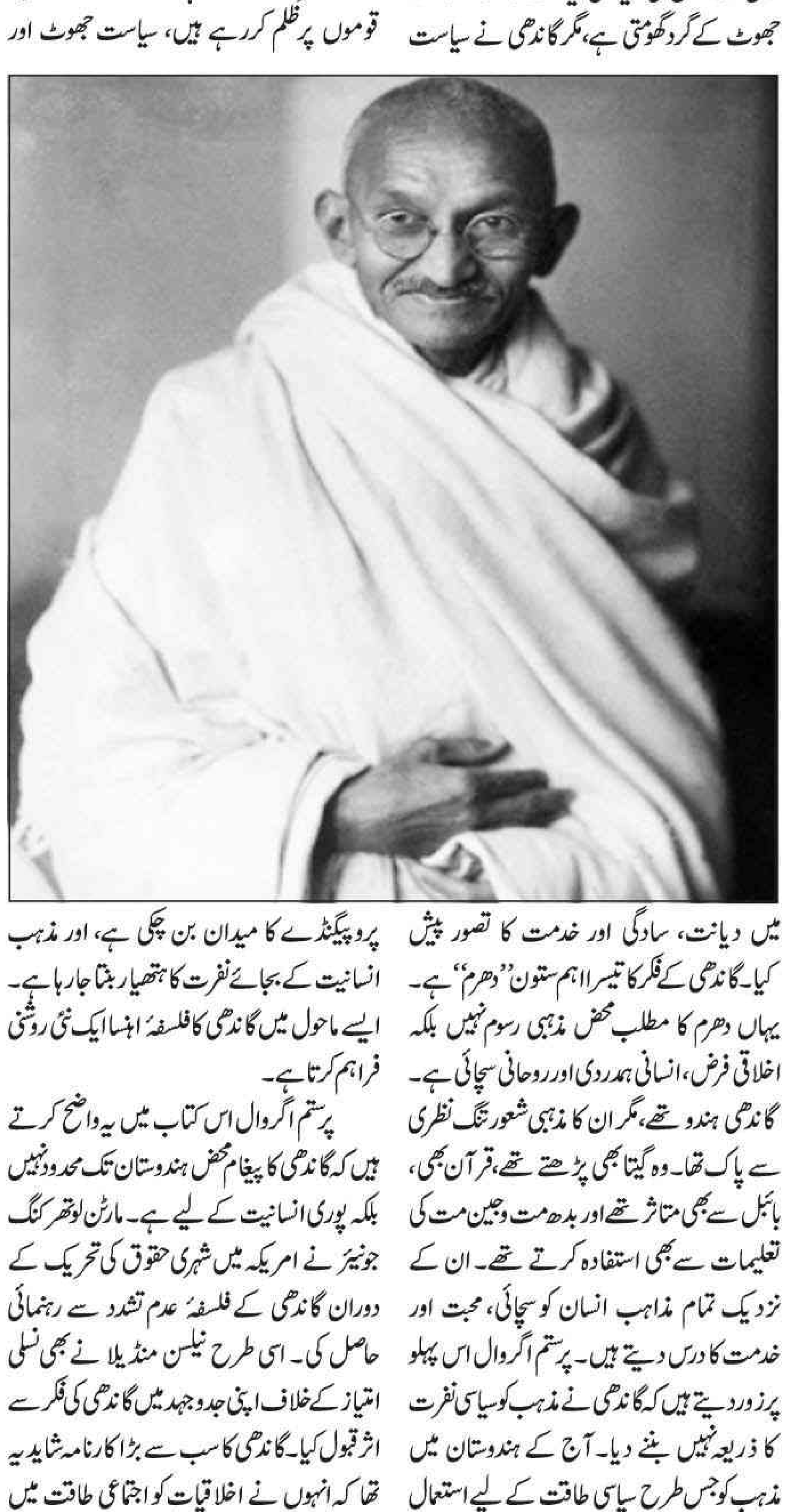

''گلستانِ میر''

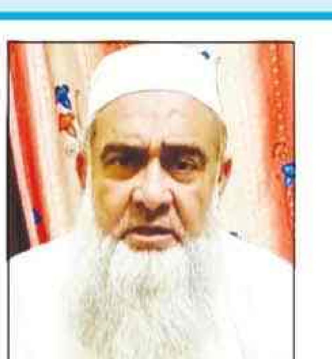

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

ویشالی ضلع کے ام المدارس مدرسہ احمدیہ ابابکر پور، ویشالی سے متعلق معلومات، احوال و واقعات، رجال کار اور تاریخ پر مشتمل پہلی کتاب ''گلستانِ میر'' مطبوعہ شکل میں آگئی ہے، مدرسہ احمدیہ میں، ایک سال میں نے پڑھا ہے، حفظ قرآن یہیں شروع کیا تھا، دارالعلوم سے فراغت کے بعد بیس سال یہاں پڑھایا ہے، اس طرح دیکھیں تو یہ میری مادرِ علمی بھی ہے اور میرا میدانِ عمل بھی، 1984ء میں اس مدرسہ کی تاریخ لکھنے کا خیال میرے دل میں آیا تھا، خطہ (سن آفسس) بھی تیار کرلیا تھا، لیکن دوسری مشغولیات, اور مقتضیات نے اس قدر دبوچا کہ یہ کام نہ ہوسکا، دیر سے ہی سہی مولانا محمد شمیم احمد شمسی بن مولانا عبدالوہاب شمسی موجودہ پرنسپل مدرسہ احمدیہ ابابکر پور نے اس کام کو مکمل کیا، دیکھ کر خوشی ہوئی، دوسو چھپن صفحات کی اس کتاب کو احمدیہ لائبریری ابابکر پور ویشالی نے شائع کیا ہے، کمپوزنگ توقیر احمد کی ہے، کاغذ، طباعت اور کارڈ بورڈ، ٹائٹل جس پر مدرسہ احمدیہ کی مرکزی عمارت اور آخری صفحہ جس پر مدرسہ کے باغ کی تصویر ہے، نے ٹائٹل کو جاندار اور شاندار بنا دیا ہے، کتاب کا انتساب بانی و معاونین بانی، صدر و سکریٹری ممبران، سابق و حال اساتذہ کرام وطلبہ کے خلوص وایثار کے نام ہے، حمد، نعت، تاثرات بیادگار قطبِ زمانہ حضرت شاہ احمد میر، دینی مدارس نورِ ہدایت وعلم کا سرچشمہ، ترانہ مدرسہ، پیش لفظ اور نقوشِ پارینہ پر اکیس صفحات صرف ہوئے ہیں، ترانہ مدرسہ سابق استاذ مدرسہ احمدیہ ابابکر پور، مولانا رئیس اعظم سلفی، تاثرات مولانا سید ابوالخیر جبریل، حمد ماخوذ یا دحرم اور نعت مولانا عبدالوہاب شمسی کے از ابناء قدیم مدرسہ ہذا کا ہے، میرے علم میں یہ بات تھی کہ مولانا عبدالوہاب شمسی بڑے عالم، اپنی پنچایت کے کھیا، مومن کانفرنس کے ذمہ دار، جناب عبدالاحد نور کے دست و بازو تھے، میرا آنا جانا ان کے یہاں کثرت سے تھا، اس لیے کہ میرے مدرسہ آمد و رفت کا راستہ ان کے دروازہ پر ہو کر گزرتا تھا، اتنے تعلق کے باوجود میرے علم میں کبھی یہ بات نہیں آئی کہ ان کو شاعری کا بھی ذوق تھا یا وہ شاعری کیا کرتے تھے، میرے لیے یہ انکشاف کے درجہ کی چیز ہے۔

کتاب کے مشمولات چھ ابواب پر منقسم ہیں، گو باب کی سرخی نہیں لگائی گئی ہے، ان چھ ابواب میں (۱) بانی مدرسہ واولین صدر مجلسِ منتظمہ (۲) سکریٹری، (۳) صدر المدرسین (۴) مدرسین علوم دینیہ (۵) سابق مدرسین علوم عصریہ (۶) متفرقات (مضامین) اور آخر میں خطبۂ استقبالیہ اور کلیدی خطبہ بموقع سیمینار، امتحانات میں کامیاب طلبہ اور سال کا اندراج کیا گیا ہے، ہم جیسے لوگ بھی مختلف قلم کاروں کی جنبشِ قلم سے ''متفرقات'' میں سما گئے ہیں، اردو میں 'وغیرہ' کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے، سمجھنا چاہیے کہ متفرقات اسی قبیل کی چیز ہے، گو نقوشِ پارینہ میں جو تفصیلات دی گئی ہیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم لوگوں کا مقام 'وغیرہ' سے اوپر ہے، چونکہ یہ مضامین الگ الگ لوگوں کے تیار کردہ ہیں، اس لیے مرتب کے ذہن میں اس کا کوئی مناسب عنوان نہیں آیا تو متفرقات سے کام چلا لیا۔

یہ پوری کتاب اصلاً مدرسہ احمدیہ سے وابستہ افراد واشخاص کے ذکر سے عبارت ہے، تاریخ کا پہلو اس کتاب میں بہت کم ہے، اس کی وجہ یہ سمجھ میں آتی ہے کہ مرتب کی اصل ماخذ تک رسائی نہیں ہوسکی، مدرسہ کی تاریخ کا سب سے اہم ماخذ وہ "لاگ بک" ہے، جو

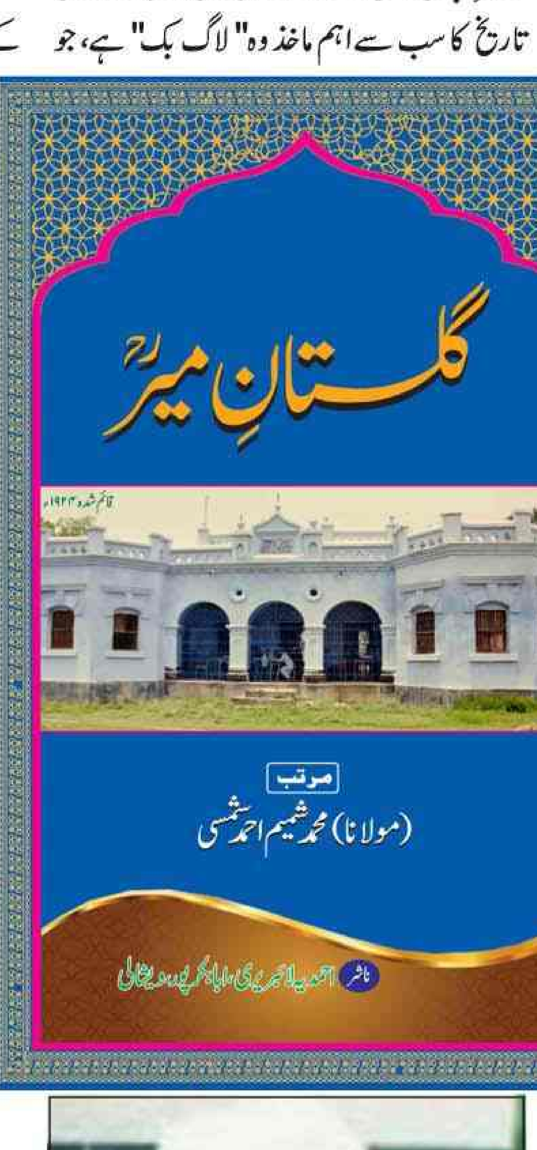

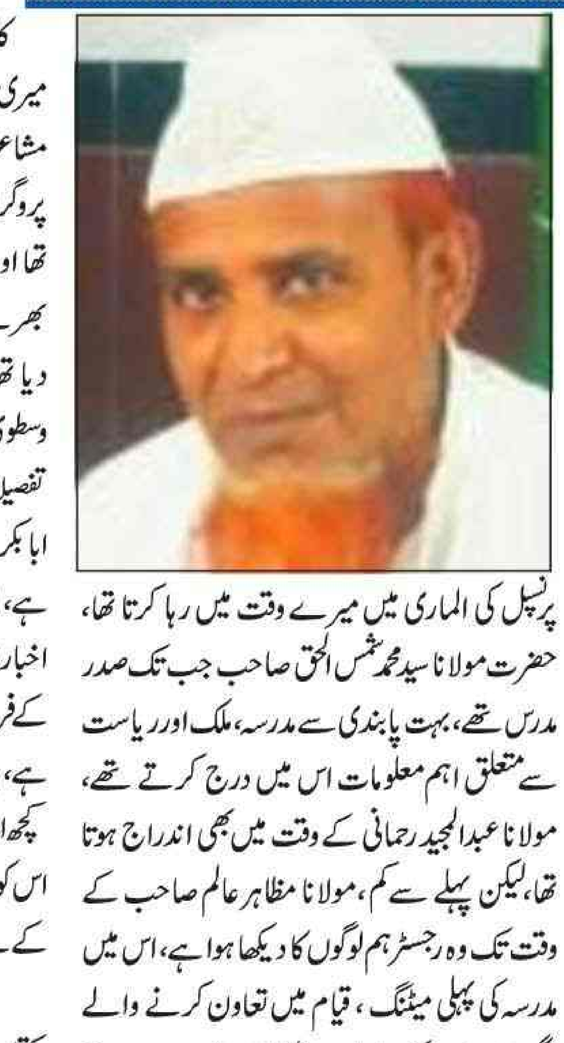

پرنسپل کی الماری میں میرے وقت میں رہا کرتا تھا، حضرت مولانا سید محمد شمس الحق صاحب جب تک صدر مدرس تھے، بہت پابندی سے مدرسہ، ملک اور ریاست سے متعلق اہم معلومات اس میں درج کرتے تھے، مولانا عبدالمجید رحمانی کے وقت میں بھی اندراج ہوتا تھا، لیکن پہلے سے کم، مولانا مظاہر عالم صاحب کے وقت تک وہ رجسٹر ہم لوگوں کا دیکھا ہوا ہے، اس میں مدرسہ کی پہلی میٹنگ، قیام میں تعاون کرنے والے لوگ اور ان کے عطیات، زلزلہ اور اس سے ہونے والے نقصانات مولانا مبارک اور جناب صفات احمد صاحب کی جائزہ رپورٹ سبھی کچھ درج تھا، جلسوں کی تفصیلات، آنے والے علماء کا ذکر بھی اس میں محفوظ تھا، مجھے نہیں معلوم کہ پرنسپل صاحب کو ان کی الماری میں یہ رجسٹر کیوں نہیں ملا، لگتا ہے کسی نے اسے غائب کر دیا، دوسرا ماخذ وہ معائنہ رجسٹر ہے، جس میں مشاہیر نے اپنی آمد کے موقع سے معائنہ لکھا، تیسرا ماخذ وہ روداد ہے جو بہت پابندی سے پہلے شائع ہوتا تھا، اگر کچھ نہ کیا جائے صرف لاگ بک، معائنہ رجسٹر اور روداد میں رقم دہندگان کی تفصیل چھوڑ کر اسے شائع کر دیا جائے تو وہ مکمل تاریخ ہوگی، مولانا محمد شمیم احمد شمسی کو شاید یہ سب ترکہ میں منتقل نہیں ہوسکا، اس لیے کتاب میں تاریخ کا پہلو تشنہ ہے اور تشنگی دور کرنے کے لیے آگے بھی کام جاری رکھنا چاہیے۔

مولانا محمد شمیم احمد شمسی نے مدرسہ احمدیہ ابابکر پور کے حوالہ سے اپنی معلومات اور رجال کار کی تفصیلات کو بہترین انداز میں جمع کر دیا ہے، جو نقشِ اول بناتا ہے اس کو بڑی جان کاہی کرنی پڑتی ہے، اسے چیونٹی کے منہ سے دانہ دانہ جمع کرنا ہوتا ہے، بعد میں جو لوگ کام کرتے ہیں ان کے سامنے ایک نمونہ بھی ہوتا ہے اور مواد بھی، اس لیے کام کو آگے بڑھانا نسبتاً آسان ہوتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے ہمالیہ کے لیے زینہ بنانے والا کا زینہ بناتے بناتے اس کی کتابِ زندگی کا ورق الٹ جاتا ہے، لیکن اس کے آگے کام کرنے والے کو ایک اونچائی تک بنا ہوا زینہ ملتا ہے، اس لیے نقشِ اول کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، اس نقطۂ نظر سے مولانا کی یہ کوشش قابلِ قدر بھی ہے اور لائقِ تحسین بھی۔

اگر اس کتاب میں تاریخ کی تفصیل بھی ہوتی تو معلوم ہوتا کہ بانی مدرسہ کے بعد 1984ء تک تعمیری اعتبار سے ایک اینٹ کا اضافہ نہیں ہوا تھا، 1984ء میں جب مدرسہ میں میری آمد ہوئی تو نئی عمارتوں، بیت الخلا وغیرہ کا اضافہ ہوا، پانی ٹنکی اور جنریٹر کا صرفہ میں نے تنہا اکٹھا کیا تھا، امارت کانفرنس کے انعقاد اور دارالقضاء کا قیام صرف میری بھاگ دوڑ سے وجود میں آیا تھا، آل بہار مشاعرہ، مصلح الطلبہ کا نعتیہ مشاعرہ، ڈائمنڈ جوبلی پروگرام میں مدرسہ کے ذمہ داروں نے مجھ پر اعتماد کیا تھا اور اس کے خاکے میں نے بنائے تھے اور رنگ بھرنے کے لیے اساتذہ کے ساتھ دن رات ایک کر دیا تھا، ان میں سے کچھ کا تذکرہ جناب انوار الحسن وسطوی کے مضمون ویشالی میں امارت شرعیہ اور دیگر تفصیلات میرے ایک تفصیلی مضمون" مدرسہ احمدیہ ابابکر پور کچھ یاد رہا، کچھ بھول گیا" میں دیکھا جا سکتا ہے، انوار الحسن صاحب کا مضمون اسی زمانہ میں مختلف اخبارات میں چھپا تھا اور میرا مضمون" حرفِ تازہ پٹنہ" کے فروری 2026ء کے شمارے میں اشاعت پذیر ہوا ہے، یہ چند باتیں اس لیے لکھ دی گئیں، تاکہ تاریخ کے کچھ اوراق محفوظ ہو جائیں اور آئندہ کوئی قلم اٹھائے تو اس کو درست مواد مل جائے، آج کی تحریری مستقبل کے لیے حوالہ جات کے کام آتی ہے۔

میں مولانا محمد شمیم احمد شمسی صاحب کو اس اہم کتاب کی تالیف پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنے والد کی حیات و خدمات پر بھی ایک مجموعہ مرتب کریں، تاکہ ان کی حقیقی خدمات سے لوگ روشناس ہوسکیں۔

•••

غزل

ارون شرما صاحبابادی

اصل جتنا یہ بے شک سہانا نہیں،
نقلی گل کو بھی لیکن ہٹانا نہیں
جس کا درپن کے نزدیک جانا نہیں،
اس کی تصویر کوئی بنانا نہیں
اس نے دانستہ مجھ کو گرایا ہے اب،
دوسرا کوئی مجھکو اٹھانا نہیں
گھر کی دوبارہ تعمیر کرنی ہے تو،
اس کا پہلا بھی نقشہ بھلانا نہیں
تو جسے کل کہیں دیکھ کر آیا تھا،
اب اسے دوسرے کو دکھانا نہیں
میں سڑک کے کنارے کھڑا پیڑ ہوں،
کوئی مجھ کو یہاں سے ہٹانا نہیں
اس کے ہاتھوں کے چھالوں کو بھی دیکھنا،
ہاتھ رسماً ہی اس سے ملانا نہیں
اس جگہ سے زمیں لگ رہی ہے جدا،
چاند سے مجھ کو نیچے بلانا نہیں
چاہیے کاغذ کے گل ہی سجا لو مگر،
اپنی دھرتی پہ کانٹے اگانا نہیں
کتنی جلدی کہ مجرم اسے کہہ دیا،
اس کی مجبوری کو تم نے جانا نہیں

•••

اسدِ نرم خو

کامران غنی صباؔ
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفر پور

عصر حاضر کا انسان ایک ایسی تہذیبی کشمکش اور وجودی کرب کا شکار ہے جہاں مادی ترقی کی چکا چوند نے اس کے داخلی سکون کو غارت کر دیا ہے۔ قدریں پامال ہو رہی ہیں اور انسان اپنی ہی شناخت کے تعاقب میں سرگرداں ہے۔ عظیم سائنس داں البرٹ آئن اسٹائن نے آج سے تقریباً ایک صدی قبل اپنے دوست ہنریش زینگر کو ایک خط میں لکھا تھا:

All of our exalted technological progress, civilization for that matter, is comparable to an axe in the hand of a pathological criminal.

(ہماری تمام تر بلند پایہ تکنیکی ترقی، اور اس معاملے میں ہماری پوری تہذیب کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے کسی جنونی مجرم کے ہاتھ میں کلہاڑا ہو)

مشہور مغربی مفکر اور ادیب ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ (T.S. Eliot) نے اسی نفسیاتی کیفیت اور عصری خلا کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا تھا:

Where is the wisdom we have lost in knowledge
Where is the knowledge we have lost in information

(وہ دانائی کہاں گئی جو ہم نے معلومات کے انبار میں کھودی؟ وہ علم کہاں گیا جو ہم نے محض خبروں کی بھیڑ میں گنوا دیا؟)

یہ دونوں اقوال اس ذہنی انتشار کی نشاندہی کرتے ہیں جہاں انسان کے پاس معلومات تو بہت ہیں مگر وہ بصیرت سے محروم ہو چکا ہے۔ اسی نفسیاتی گھٹن اور روحانی تشنہ لبی کے دور میں اسد رضوی کی شاعری ایک ایسی صدا بن کر ابھرتی ہے جو انسان کو اس کے اصل مرکز اور فطری اقدار کی طرف واپس بلاتی ہے۔ ان کا کلام اس عصری کرب کا مداوا ہے جو معاشرتی ناہمواریوں اور داخلی ٹوٹ پھوٹ سے پیدا ہوا ہے۔ اسد رضوی کی غزلوں میں جہاں ہمیں عہدِ رواں کی تلخیاں ملتی ہیں، وہیں ان کے ہاں ایک ایسی عارفانہ تسلی بھی موجود ہے جو قاری کو مایوسی کے گرداب سے نکال کر اس کے ہاتھ میں امید اور صبر کی قندیل تھماتی ہے۔

سید اسد علی جنہیں دنیا اسد رضوی کے نام سے جانتی ہے، سے میرا تعلق صرف ادبی نہیں بلکہ قلبی اور خاندانی بھی ہے۔ مجھے یاد ہے جب میں انٹرمیڈیٹ کا طالب علم تھا، سمستی پور ریلوے کے زیرِ اہتمام منعقدہ ایک آل انڈیا مشاعرے میں، جہاں مجھے پہلی بار بشیر بدر کو سامنے سے سننے کا موقع ملا تھا، وہیں والد محترم ڈاکٹر ریحان غنی نے پہلی بار اسد رضوی صاحب سے میرا تعارف کروایا تھا۔ اسد صاحب کا مشفقانہ انداز اور ان کی دعاؤں کا لمس آج بھی میرے فکری سفر میں زادِ راہ ہے۔ ان کی شخصیت کی رواداری اور تہذیبی شائستگی کا عکس ان کے لائق فرزند رومان رضوی کی صورت میں بھی نظر آتا ہے، جو نجف (عراق) میں مقیم ہیں اور خود بھی ایک صاحب اسلوب شاعر اور سلجھے ہوئے مقرر ہیں۔

اسد رضوی کی شاعری کا ایک اہم ترین پہلو ان کا وہ مسلکی اور روحانی ایقان ہے جو ان کے فن کو تقدس کی بلندیوں پر لے جاتا ہے۔ ان کی فکر کا محور کربلائی استعارات ہیں، جو ان کے نزدیک محض تاریخی نوحہ نہیں بلکہ حق وصداقت کا ابدی منشور ہیں۔

اگر رونا ہے تو رونے کی خاطر
حسین ابن علی کا غم بہت ہے

یہ ایک دانشورانہ اعلان ہے کہ انسانی دکھوں کی کائنات میں غمِ حسینؑ وہ آفاقی غم ہے جو انسان کو چھوٹے دکھوں سے نجات دلا کر ایک بڑے مقصد بنا دیتا ہے۔ ان کے ہاں پیاس کا فلسفہ اس شبیری روایت کا تسلسل ہے جہاں دریا کی موجیں بھی شانِ تشنگی کے سامنے بے وقعت ہو جاتی ہیں:

ہماری تشنگی دریا کنارے
اسدؔ شبیر بنتی جا رہی ہے
اسدؔ اسی کو زمانہ حسین کہتا ہے
کہ کربلا ہو مگر لب پہ تشنگی نہ ملے

ان اشعار میں وہ جس مثالی کردار کی جستجو کرتے ہیں، وہ آج کے یزیدی نظامِ اخلاق میں ایک ناپید شے بن چکا ہے۔ ان کے نزدیک حق کا ثانی ڈھونڈنا ایک ایسا کٹھن عمل ہے جو انسان کو اپنی ذات کے احتساب پر مجبور کرتا ہے:

دیکھئے تو اک نہیں مل جائیں گے لاکھوں یزید
ڈھونڈنے سے بھی نہیں شبیر کا ثانی ملے

اسد رضوی کی شاعری میں اخلاقی بلندی اور کسرِ نفسی کا وہ عنصر غالب ہے جو شہرت کی عارضی دیواروں کی بجائے کردار کی چٹان تعمیر کرنے پر اصرار کرتا ہے۔ وہ اس سائنسی حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ جو چیز جتنی تیزی سے ابھرتی ہے، اسی تیزی سے مٹ بھی سکتی ہے، اس لیے وہ بارگاہِ ایزدی میں شہرت کو ثبات عطا کرنے کی التجا کرتے ہیں۔ ان کا فلسفۂ عشق بھی کوئی سطحی جذبہ نہیں بلکہ ایک ایسا معیارِ بندگی ہے جس کے بغیر زندگی کی معتبری کا تصور محال ہے۔

شہرت کی یہ ریت تو ڈھ بھی سکتی ہے
شہرت کو چٹان بنا دے یا اللہ
کسی بھی طرح زمانے میں معتبر نہ ہوئی
وہ زندگی جو ترے عشق میں بسر نہ ہوئی

انسانی نفسیات اور زندگی کی ناپائداری کا ادراک ان کے اشعار میں ایک حکیمانہ رنگ اختیار کرلیتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ انسانی خواہشات کا لامتناہی سلسلہ دراصل اس کی مختصر زندگی کے ساتھ ایک مذاق ہے۔ وہ سماج میں رچی بسی خودستائی اور جھوٹی رہبری کے بتوں کو اپنے جذبۂ صداقت کی شمشیر سے پاش پاش کردیتے ہیں۔

عبث ہے خواہشوں کو طول دینا
کہ جب یہ زندگی ہی مختصر ہے
اٹھائے پھرتے ہیں سب رہنمائی کا پرچم
جسے بھی دیکھو پیمبر دکھائی دیتا ہے

نفسیاتی اعتبار سے اسد رضوی کا کلام انسانی لاشعور کی گہرائیوں میں اتر کر ان کیفیتوں کو زبان دیتا ہے جنہیں عام طور پر بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان کا ایک شعر انسانی تعلقات اور یادوں کے بوجھ کی ایسی توجیہ پیش کرتا ہے جو جدید نفسیات کے" جذباتی ہیجان" (Emotional Overload) کے تصور سے قریب ہے۔

ہم تمہیں سوچ لیں کچھ دیر تو پاگل ہو جائیں
ہم تمہیں دیر تلک یاد نہیں رکھ سکتے

یہاں شاعر محبوب کو بھولنے کی خواہش نہیں کرتا، بلکہ اپنی نفسیاتی بقا کے لیے یادوں کی شدت سے بچنے کی ایک ڈھال تلاش کرتا ہے۔ یہ یاد کی وہ انتہا ہے جہاں شعور اور لاشعور کے درمیان فاصلہ ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح وہ شہرت کے ہنگاموں میں گم ہونے کی بجائے تنہائی کے اس سکون کو ترجیح دیتے ہیں جہاں انسان خود اپنی ذات سے ہم کلام ہوسکے۔

شہرت ملی تو چین بھی لٹتا رہا مرا
کتنا سکون کل مری تنہائیوں میں تھا
نہ روشنی کا تردد نہ دکھ اندھیرے کا
سکون ہے تو غریبوں کے آشیانے میں

اسد رضوی کے کلام میں معاشرتی دانائی اور حالات کے جبر کے خلاف ایک خاموش مگر موثر حکمتِ عملی دکھائی دیتی ہے۔ وہ سخت گیری کے بجائے لچک اور اخلاق کے ذریعے تبدیلی کے قائل ہیں۔ ان کے نزدیک اصولوں کی سختی اگر انسانی بقا کے خلاف ہو جائے تو وہاں فکر کی تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ ان کا یہ عارفانہ مشاہدہ ملاحظہ ہو۔

سخت حالات میں بھی ہنستے ہنساتے رہیے
حسنِ اخلاق سے قسمت بھی بدل جاتی ہے
ٹوٹ جاتے ہیں اسدؔ سخت اصولوں والے
حسبِ حالات شریعت بھی بدل جاتی ہے

ان کی شاعری میں جہاں فکری گہرائی ہے، وہاں جمالیاتی حظ اور تغزل کی شگفتگی بھی اپنی پوری تابانی کے ساتھ موجود ہے۔ وہ فطرت کے مناظر کو انسانی وارداتِ قلبی کے ساتھ اس طرح جوڑ دیتے ہیں کہ ایک سماں سا بندھ جاتا ہے:

لی فرطِ مسرت سے برسات نے انگڑائی
جب چاند سے چہرے پر کالی سی گھٹا چھائی

اسد رضوی کی بصیرت جغرافیائی اور مذہبی سرحدوں سے ماورا ہو کر انسانیت کے اس مشترک درد کو محسوس کرتی ہے جہاں عبادت کا تصور محض ظواہر تک محدود نہیں رہتا۔ وہ کائنات کی عارضی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے ایک ایسے ابدی مقام کی جستجو میں ہیں جو روز وشب کے اس چکر سے بلند ہو:

صنم مسجدوں میں بھی پوجے گئے ہیں
جبیں مندروں میں جھکائی گئی ہے
اس گھروندے کو کیا سجاؤں میں
روز دو روز کا ٹھکانہ ہے

اسد رضوی کی شاعری دراصل ان کے سیدھے سچے اور پاکیزہ جذبات کا ایک فطری اظہار ہے۔ وہ خیال اور اسلوب دونوں ہی سطح پر کسی بھی قسم کے تصنع، بناوٹ اور لفظی بازی گری سے کوسوں دور دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے ہاں تکلف کی جگہ وہ سادگی اور سچائی پائی جاتی ہے جو براہِ راست قاری کے دل پر اثر کرتی ہے۔ جس طرح ان کی گفتگو اور شخصیت میں ایک دھیما پن اور تہذیبی شائستگی ہے، ٹھیک اسی طرح ان کا کلام بھی دل میں آہستہ آہستہ اور گہرائی تک اتر جاتا ہے۔ وہ اپنے دور کے بڑے سے بڑے فلسفے اور نفسیاتی الجھن کو بھی انتہائی عام فہم اور دلنشیں پیرائے میں بیان کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ یہ سادہ بیانی ہی ان کے فن کا سب سے بڑا حسن ہے۔ ان کے اشعار بنا کسی حجاب کے، سیدھا روح سے مکالمہ کرتے محسوس ہوتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ان کی شاعری ان کی اپنی سچی شخصیت کا ہی ایک روشن آئینہ ہے۔

•••

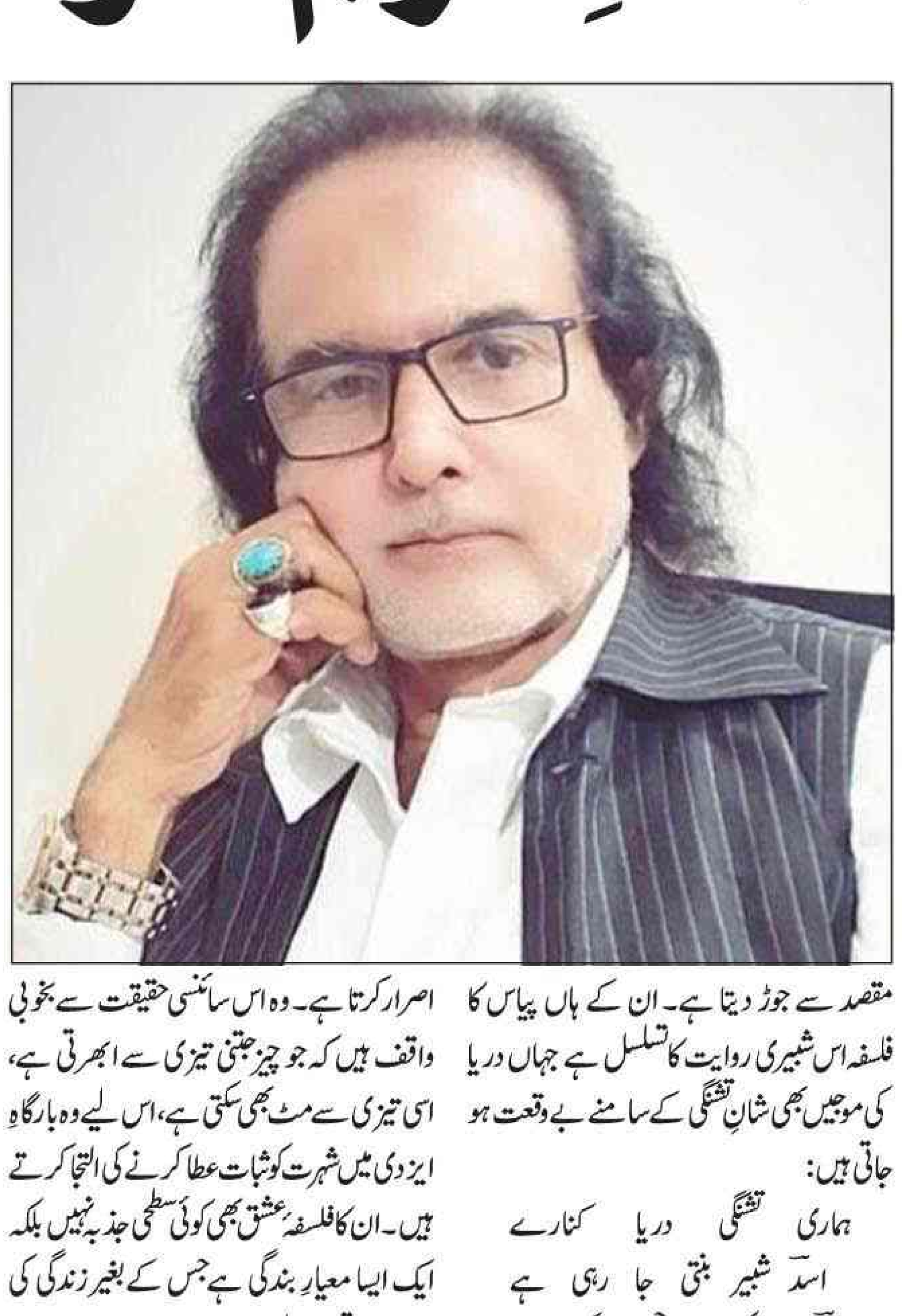

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

نیدرلینڈز میں ہندوستانی برادری کی طرف سے وزیر اعظم کا شاندار استقبال

نئی دہلی، 16 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو (ہندوستانی وقت کے مطابق) نیدرلینڈز پہنچے جہاں ہندوستانی برادری نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ متحدہ عرب امارات کے ایک انتہائی اہم دورے کے بعد اس یورپی ملک آمد کا مقصد ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک اور اقتصادی روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مسٹر مودی "کامیاب دورہ یواے ای" کے بعد نیدرلینڈز پہنچ چکے ہیں اور آمد پر ان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ اترنے کے کچھ ہی دیر بعد مسٹر مودی نے نیدرلینڈز میں ہندوستانی برادری کی طرف سے کیے گئے والہانہ استقبال کو اجاگر کیا اور ان کے اعزاز میں پیش کیے گئے ثقافتی پروگراموں کو "شاندار" قرار دیا۔ مسٹر مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "..... نیدرلینڈز میں ہندوستانی برادری کی طرف سے کیا گیا استقبال شاندار تھا۔ اس استقبالیہ میں کتھک، اوڈیسی، بھرت ناٹیم، کچی پوڑی اور موہنی اٹم پر مشتمل رقص پیش کیا گیا۔ اس میں گربا رقص کی پیش کش بھی شامل تھی۔" استقبالیہ کے مناظر میں ہندوستانی برادری کے لوگوں کو ہندوستان کا پرچم لہراتے، وزیر اعظم کے حق میں نعرے لگاتے اور ہندوستان کی متنوع ثقافتی روایات کی عکاسی کرنے والے مظاہرے پیش کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ گربا (گجرات کا ایک لوک رقص) کے ساتھ ساتھ متعدد کلاسیکی رقص کی شمولیت نیدرلینڈز میں ہندوستانی برادری کے اندر وسیع علاقائی نمائندگی کو ظاہر کرتی ہے۔ مسٹر مودی کی ایمسٹرڈیم آمد ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان تجارت اور ٹیکنالوجی سے لے کر صاف ستھری توانائی، سیمی کنڈکٹرز، دفاعی مینوفیکچرنگ اور سپلائی چین کی مضبوطی جیسے شعبوں میں یورپی ممالک کے ساتھ تعاون کو گہرا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ نیدرلینڈز پانی کے انتظام، زراعت، لاجسٹکس، ہائی ٹیکنالوجی اور پائیدار ترقی جیسے شعبوں میں مضبوط تعاون کے ساتھ یورپ میں ہندوستان کے اہم اقتصادی شراکت داروں میں سے ایک بن کر ابھرا ہے۔ یہ دورہ مسٹر مودی کی یواے ای میں مصروفیات کے بعد ہو رہا ہے، جہاں ہندوستان اور خلیجی ملک نے تجارت، توانائی کی سلامتی، سرمایہ کاری اور علاقائی استحکام پر بات چیت کے ذریعے اپنی بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری کی توثیق کی ہے۔ وزیر اعظم کی یہ پے در پے سفارتی مصروفیات بدلتے ہوئے عالمی جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی حالات کے درمیان مغربی ایشیا اور یورپ کے بڑے اقتصادی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی ہندوستان کی وسیع تر کوششوں کا حصہ مانی جا رہی ہیں۔ ہندوستان اور نیدرلینڈز کے درمیان حالیہ برسوں میں دوطرفہ تجارت میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے، جس میں ڈچ کمپنیاں قابل تجدید توانائی، پورٹ انفراسٹرکچر، الیکٹرانکس اور جدت طرازی سمیت دیگر شعبوں میں ہندوستان میں نمایاں موجودگی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ نیدرلینڈز یورپ کے اندر ہندوستانی برآمدات کی سب سے بڑی منزلوں میں سے بھی ایک ہے اور یورپی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے والے ہندوستانی کاروباروں کے لیے ایک اہم گیٹ وے کا کام کرتا ہے۔ نیدرلینڈز میں ہندوستانی برادری، اگرچہ امریکہ یا برطانیہ جیسے ممالک کے مقابلے میں نسبتاً چھوٹی ہے، لیکن اس نے ہندوستان کے ساتھ مضبوط ثقافتی اور اقتصادی روابط برقرار رکھے ہیں۔ ہندوستانی برادری کے ارکان نے اکثر ہندوستانی رہنماؤں کے دوروں کے دوران فعال کردار ادا کیا ہے، کمیونٹی کے ایسے پروگراموں اور ثقافتی نمائشوں کا انعقاد کیا ہے جو ہندوستان کے علاقائی تنوع اور سافٹ پاور کی عکاسی کرتے ہیں۔

غریبوں کے علاج کے لیے حکومت پوری مدد کرے گی: یوگی

گورکھپور، 16 مئی (یو این آئی) گورکھپور کے اپنے دورے کے دوران، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کی صبح گورکھ ناتھ مندر میں منعقدہ جنتا درشن میں سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے مدد کے خواہاں لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت مکمل تعاون فراہم کرے گی اور وزیر اعلیٰ کے صوابدیدی فنڈ سے فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے گورکھ ناتھ مندر کے احاطے میں منعقدہ جنتا درشن کے دوران تقریباً 200 لوگوں سے ملاقات کی۔ وہ کرسیوں پر بیٹھے لوگوں کے پاس گئے اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے ان کی درخواستیں لیں اور تصفیہ کے لیے عہدیداروں کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے مختلف مسائل کے حل کے لیے درخواستیں متعلقہ انتظامی اور پولیس حکام کو بھجوائیں اور انہیں تمام مسائل کے بروقت، منصفانہ اور تسلی بخش حل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

بابری مسجد فیصلے اور پلیسز آف ورشپ ایکٹ 1991 پر تحقیقی رپورٹ جاری

جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا بابری مسجد فیصلے پر یہ رپورٹ تاریخ کی ایک اہم دستاویز ثابت ہوگی

نئی دہلی 16 مئی (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء ہند کی ادارہ جسٹس اینڈ ایمپاورمنٹ آف مائناریٹیز اور ساؤتھ ایشین مائنارٹیز لائیر ایسوسی ایشن (سامیلا) کے اشتراک سے ڈپٹی اسپیکر ہال، کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا، نئی دہلی میں ایک اہم پروگرام منعقد ہوا جس میں بابری مسجد فیصلے اور عبادت گاہ ایکٹ 1991 پر تحقیقی رپورٹ کا اجرا عمل میں آیا۔ پروگرام کی صدارت جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے کی جس میں ملک کے ممتاز سینئر وکلاء، ماہرین قانون، سابق جج صاحبان اور اسکالرس نے شرکت کی۔ جاری کردہ رپورٹ میں یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ عبادت گاہ ایکٹ 1991 بھارت کے سیکولر ڈھانچے، مذہبی ہم آہنگی اور آئینی استحکام کے تحفظ کے لیے نہایت ضروری ہے اور اس کا مقصد ہے کہ تاریخی جھگڑوں کو دوبارہ زندہ نہ کیا جاسکے۔ رپورٹ میں سپریم کورٹ کے اہم فیصلوں خصوصاً اسماعیل فاروقی مقدمہ (1994) اور ایم صدیق (ایودھیا فیصلہ 2019) کا تفصیلی تجزیہ کرتے ہوئے یہ استدلال کیا گیا ہے کہ اسماعیل فاروقی مقدمہ میں مسجد کو اسلام کا لازمی جز قرار نہ دینے والی تعبیر نے بعد کے مقدمات پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایودھیا فیصلہ 2019 میں عدالت نے بابری مسجد کی شہادت کو غیر قانونی قرار دینے کے باوجود متنازع زمین عقیدے کی بنیاد پر ہندو فریق کے حوالے کر دیا۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ عبادت گاہ ایکٹ 1991 پر سختی سے عمل کیا جائے اور سیکولرازم اور مذہبی آزادی کے اصولوں کو مزید مستحکم کیا جائے۔ رپورٹ کی رسم اجرا کے بعد صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے اپنے کلیدی خطاب میں بابری مسجد فیصلے پر ایک سنجیدہ اور تنقیدی مطالعہ کی ضرورت پر زور دیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ عبادت گاہ ایکٹ 1991 ہندوستان کے سیکولر تشخص، آئینی اقدار اور مخلصانہ کوشش ہے۔ کہیں ثابت نہیں ہوا کہ مسجد کسی مندر کو منہدم کر کے تعمیر کی گئی تھی، بلکہ خود سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے کے پیراگراف 788 اور اس کے بعد کے حصوں میں واضح کیا کہ اس دعوے کے حق میں کوئی قطعی ثبوت موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیصلے کے بعد ہندوستانی مسلمانوں نے صبر، ذمہ داری اور آئینی وفاداری کا مظاہرہ کیا، مگر اس کے باوجود گیان واپی، متھرا عیدگاہ، کمال مولی مسجد اور دیگر مذہبی مقامات سے متعلق نئے تنازعات کھڑے کیے گئے۔

انہوں نے کہا کہ یہ صرف کسی ایک طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ ہندوستان کے آئینی تشخص، عدالتی ساکھ اور انصاف کے بنیادی اصولوں کا معاملہ ہے۔ مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ تاریخ ہمیشہ ان لوگوں کو عزت دیتی ہے جو انصاف، دیانت اور انسانی وقار کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئینی اخلاقیات اور سچائی بالآخر غالب آئے گی۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق جسٹس اقبال احمد انصاری نے بابری مسجد سے متعلق رپورٹ جاری کرنے کے فیصلے کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ جج کی اصل طاقت اس کا ضمیر، بے خوفی اور انصاف پسندی ہوتی ہے، کیوں کہ اگر جج خوف کا شکار ہو جائے تو انصاف متاثر ہوتا ہے۔ ان کے مطابق بابری مسجد کے مقدمے میں عدالت کا فیصلہ (decision) تھا، ججمنٹ نہیں۔ کیوں کہ ججمنٹ کے لیے معقول دلیل کی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ فیصلے کے لیے معقول دلیل کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ اندرا جے سنگھ نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ بابری مسجد فیصلے

عبادت گاہ ایکٹ سے متعلق مقدمات صرف کسی ایک مذہبی مقام یا تنازع کا سوال نہیں بلکہ یہ آئین کے اس بنیادی اصول سے جڑا ہوا ہے جس کا تعلق ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں سے یکساں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکولر اور جمہوری ملک میں جج کا اصل فرض آئین، قانون اور مساوات کے مطابق فیصلہ کرنا ہے۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے کہا کہ پلیسز آف ورشپ ایکٹ 1991 ملک میں مذہبی مقامات کی تاریخی حیثیت کو برقرار رکھنے کی ایک آئینی کوشش ہے۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ مذہبی مقامات سے متعلق دستاویزات، تاریخی ریکارڈ اور قانونی حیثیت مضبوط انداز میں محفوظ کی جائے۔ مستقبل میں حساس مذہبی تنازعات کے حل کے لیے مکالمہ، مصالحت اور زمینی حقائق کو پیش نظر رکھنا چاہیے تاکہ ملک میں باہمی اعتماد، امن اور انصاف کی فضا برقرار رہے۔

کمال مولا مسجد معاملے میں عدالتی فیصلے پر جماعت اسلامی کا اظہار تشویش

نئی دہلی: جماعتِ اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے فیصلے میں کمال مولا مسجد کو مندر قرار دئے جانے پر اپنی سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا ہے کہ اس فیصلے سے عدالتی نظام کی ساکھ، اقلیتی حقوق، مذہبی آزادی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ملک کے سیکولر ڈھانچے پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے امیر نے کہا کہ یہ فیصلہ آئین کے آرٹیکل 25 اور 26 میں دیے گئے مذہبی حقوق کے تحفظ کے منافی ہے۔ کئی دہائیوں تک بھوج شالا کمپلیکس ایک ایسے انتظام کے تحت چلتا رہا جہاں دونوں فریقین کے افراد اپنی اپنی مذہبی رسومات ادا کرتے آئے تھے۔ مسلمانوں کے مذہبی حقوق کو ختم کر کے دوسرے فریق کو ترجیح دینا نہ صرف انتظامی امور کو متاثر کرتا ہے بلکہ تمام مذاہب کے مساوی حقوق کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حساس معاملات کو احتیاط سے دیکھنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر ہندوستان جیسے کثیر الجہتی معاشرے میں توازن برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے مزید کہا کہ قائم شدہ مسجد کے بدلے مسلمانوں کو متبادل زمین دینے کی تجویز بھی تشویش ناک ہے۔ مذہبی حقوق کو محض جگہ یا منتقلی کا مسئلہ نہیں بنایا جا سکتا کیونکہ عبادت گاہیں تاریخی تسلسل، شناخت اور اجتماعی یادداشت سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ ایسے اقدامات جو اقلیتی طبقے کو تاریخی مذہبی مقام سے بے دخل کرتے ہوں، سماج میں احساس محرومی اور ناانصافی کو جنم دیتے ہیں۔ حساس معاملوں میں عدالتی فیصلے متنازع تاریخی شواہد اور آثارِ قدیمہ کی تشریحات پر انحصار گہری تشویش کا باعث ہیں۔ ایسے معاملوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جانا چاہیے تاکہ کسی ایک فریق کے دعووں کو غیر مناسب طور پر ترجیح نہ دی جائے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ اس فیصلے کو ماضی کے فیصلوں سے کو الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ یہ ایک وسیع تر رجحان کا حصہ ہے جس میں مذہبی مقامات سے متعلق تنازعات کو دوبارہ چھیڑا جا رہا ہے، جبکہ عبادت گاہوں سے متعلق 1991 کے قانون (Places of Worship Special Provisions Act, 1991) کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد آزادی کے وقت موجود مذہبی عمارتوں کی حیثیت کو برقرار رکھنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 1991 کے قانون کو من و عن نافذ کیا جانا چاہیے تاکہ تاریخی تنازعات کو دوبارہ سر اٹھانے کا موقع نہ ملے۔ اس اصول میں کسی بھی قسم کی کمزوری فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سماجی استحکام پر دور رس اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اس معاملے کو آئینی اقدار، انصاف اور تمام طبقات کے لیے مساوی عدل کے جذبے کیساتھ حل کیا جانا چاہیے۔ عدلیہ کو نہ صرف غیر جانب دار ہونا چاہیے بلکہ اس کی غیر جانب داری نظر بھی آنی چاہیے۔ بد قسمتی سے عدلیہ کا عمل اس کے برعکس ہے، جس کی وجہ سے اس اہم ادارے کی ساکھ، وقار اور عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے۔ سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ اس معاملے میں مسلم برادری تمام قانونی راستے اختیار کرے گی، جن میں اپیل کا امکان بھی شامل ہے، تاکہ ملک کے تمام شہریوں بالخصوص اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جا سکے اور اس مسئلے کو آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے مناسب طور پر حل کیا جا سکے۔

NF ریلوے کے تمام ڈویژنوں کا اپریل 2026 میں مال ٹرانسپورٹیشن میں مضبوط کارکردگی

مالیگاؤں، 16 مئی (ایجنسی) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) مال کی نقل و حمل کے کاروبار میں مضبوط رفتار کو برقرار رکھے ہوئے ہے، جو اس کے تمام ڈویژنوں میں اہم لوڈنگ کامیابیوں کے ساتھ ساتھ خطے میں تجارت اور مادی نقل و حرکت کو فروغ دینے کے لیے پالیسی اقدامات کے ذریعے کارفرما ہے۔ ایک بڑی آپریشنل پیشرفت میں، کٹیہار ڈویژن کے تحت رحمت پور اور پواکھلی اسٹیشنوں کو 16 اپریل سے اندرون ملک اور بنگلہ دیش جانے والی مال برداری کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ بانس کی نقل و حمل کی حوصلہ افزائی اور متعلقہ صنعتوں کو سپورٹ کرنے کے لیے، ڈھکی ہوئی ویگنوں پر مصروف موسم سرچارج کی چھوٹ کو 1 مئی 2026 سے بڑھا کر 30 اپریل 2027 تک کر دیا گیا ہے۔ یہ سہولت NFR سے شروع ہونے والی تمام بانس ٹرانسپورٹیشن تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس مدت کے دوران، علی پور دوار ڈویژن نے دھوپگوری اسٹیشن سے نیوتینسوکیا اور شالاچھپرا اسٹیشنوں تک آلو کی 378 ویگنوں پر مشتمل 9 ریکوں کی لوڈنگ ریکارڈ کی، جس سے 1.61 کروڑ روپے کی مال برداری کی آمدنی ہوئی۔ کٹیہار ڈویژن کے تحت، پورنیہ جنکشن اور جلال گڑھ اسٹیشنوں پر مکئی کی 126 ویگنوں پر مشتمل 3 ریک لوڈ کیے گئے، جس سے 0.33 کروڑ کی مال برداری کی آمدنی ہوئی۔ لمڈنگ ڈویژن نے مختلف اشیاء کی لوڈنگ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ میانا روند، پنچگرام، ڈٹکاچھارا، بہارا، مولویم، اور شوخووی سے پتھر کے چپس کی کل 1,684 ویگنیں بک کی گئی تھیں، جنہیں جیرانیہ، سبروم، بیلونیا، امباسہ، ادے پور، اور سائرنگ جیسے مقامات پر بھیجا گیا تھا، جس سے 74 کروڑ روپے کی مال برداری کی آمدنی ہوئی۔ مزید برآں، ٹیٹیلیا، سٹار، لنکا، شالچپرا، اور کملاجری سے سیمنٹ کی 1,986 ویگنیں بک کی گئیں، جنہیں دیماپور، کٹیہار، نیوتینسوکیا، جورہاٹ ٹاؤن، نیو جلپائی گوڑی، نیو بونگائیگاؤں، رنگیا، جیرانیا، سائرنگ، اور فالاکا جیسے مقامات پر بھیجا گیا تھا۔ اس فریٹ موومنٹ سے 10.96 کروڑ کی مال برداری کی آمدنی ہوئی۔ مزید برآں، پیٹرولیم آئل اور لبریکنٹس (POL) کی 400 ویگنیں بک کی گئیں، جس سے 3.41 کروڑ کی آمدنی ہوئی۔ بانس کی نقل و حمل کے شعبے میں، لمڈنگ ڈویژن کے تحت لمساکھنگ سے بانس کے چپس کی 20 ویگنیں لوڈ کی گئیں، جس سے 0.18 کروڑ کی آمدنی ہوئی۔ شمال مشرقی اور آس پاس کے علاقوں میں اقتصادی ترقی اور صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے، شمال مشرقی سرحدی ریلوے مال برداری کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، کسٹمر پر مبنی پالیسیوں کو بہتر بنانے، اور موثر نقل و حمل کی خدمات کو یقینی بنانے پر مسلسل توجہ مرکوز کر رہا ہے۔

دھرمیندر پردھان استعفیٰ دیں: کھرگے

نئی دہلی، 16 مئی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے میڈیکل کالجوں میں داخلے کے لیے منعقدہ نیٹ امتحان کے پیپر لیک ہونے اور اس وجہ سے طلبہ کی خودکشی کی خبروں کے تعلق سے مودی حکومت پر حملہ کیا اور کہا کہ یہ سب وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کی نااہلی کا نتیجہ ہے، اس لیے انہیں فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔ مسٹر کھرگے نے ہفتہ کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ مودی حکومت کا امرت کال※ بھرتی اور مسابقتی امتحانات کی تیاری کر رہے طلبہ کے لیے مرت کال※ ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خبروں کے مطابق نیٹ پیپر لیک سے پیدا ہونے والے تناؤ اور صدمے کی وجہ سے کئی طالب علموں نے خودکشی جیسا قدم اٹھایا ہے، جو کہ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ کانگریس صدر نے دعویٰ کیا کہ ملک میں مودی حکومت کے دور اقتدار میں 90 سے زیادہ پیپر لیک کے واقعات سامنے آچکے ہیں، جس سے کروڑوں طلبہ اور ان کے خاندان متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بے روزگاری کے مسئلے کے درمیان بی جے پی کی سرپرستی میں کام کرنے والا پیپر لیک مافیا※ نوجوانوں کے مستقبل سے کھیل رہا ہے اور حکومت کی منصفانہ اور شفاف امتحانات کرانے کے نظام پر سوالات کھڑے ہو رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر نیٹ پیپر لیک اور طلبہ کی خودکشی کے معاملے پر خاموشی اختیار کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 2024 کے نیٹ پیپر لیک معاملے میں جن افسران پر سوالات اٹھے، انہیں سزا دینے کے بجائے اہم عہدے دیے گئے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ صورتحال اتنی سنگین ہو چکی ہے کہ دہلی میڈیکل ایسوسی ایشن نے بھی مرکزی وزیر تعلیم کو خط لکھا ہے۔

ایران اب بھی سفارتی حل کیلئے پرعزم ہے: مسعود پزشکیان

تہران، 16 مئی (یو این آئی) - مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی موجودہ صورتحال جارحانہ اور غیر قانونی حملوں کا نتیجہ ہے، تاہم ایران اب بھی سفارتی حل کیلئے پرعزم ہے۔ ایرانی صدر نے پوپ لیو چہاردہم کو ارسال کیے گئے ایک خط میں کہا کہ سمندری گزرگاہ میں بحری آمدورفت اسی وقت معمول پر واپس آئے گی جب موجودہ غیر یقینی اور عدم تحفظ کی صورتحال ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ ایران بین الاقوامی قانون کے مطابق صورتحال کی نگرانی اور جائزہ لیتا رہے گا۔ مسعود پزشکیان نے اپنے خط میں کہا کہ تہران بدستور سفارت کاری اور پرامن حل کا حامی ہے اور اسلام آباد میں پاکستان کی ثالثی سے ہونے والے مذاکرات میں دیانتداری کے ساتھ شریک رہا ہے۔ ایرانی صدر نے پوپ کے حالیہ مؤقف کو سراہتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ حقیقت پسندانہ اور منصفانہ رویہ اختیار کرے اور ان امریکی پالیسیوں کے خلاف کھڑا ہو جنہیں تہران غیر قانونی اور خطرناک قرار دیتا ہے۔

ایران کے ساتھ جنگ بندی پاکستان کی درخواست پر کی: ٹرمپ

ایئر فورس ون، 16 مئی (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا میں کشیدگی کم کرنے اور سفارتی راستہ ہموار کرنے کے مقصد سے ایران کے ساتھ جنگ بندی پاکستان کی درخواست پر کی گئی۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ ابتدا میں جنگ بندی کے حق میں نہیں تھے، لیکن بین الاقوامی درخواستوں اور سفارتی دباؤ کے باعث اس پر آمادہ ہوئے۔ انہوں نے پاکستان کو واشنگٹن اور ایران کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرنے والا ملک قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا، ہم نے دراصل دیگر ممالک کی درخواست پر جنگ بندی کی۔ میں ذاتی طور پر اس کے حق میں نہیں تھا، لیکن پاکستان کی درخواست قبول کرتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا۔ پاکستان کے فیلڈ مارشل اور وزیر اعظم بہت شاندار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ اس جنگ بندی کو کسی سمجھوتے کے طور پر نہیں بلکہ اپنی طاقت کے اظہار کے تناظر میں دیکھتا ہے۔ چین کے کردار سے متعلق سوال پر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں، تاہم شی جن پنگ اپنی توانائی ضروریات کے پیش نظر ایران پر دباؤ ڈال سکتے ہیں تاکہ آبنائے ہرمز کھلی رہے۔ ٹرمپ نے کہا، چین اپنی توانائی کا تقریباً 40 فیصد حصہ آبنائے ہرمز سے حاصل کرتا ہے، اس لیے وہ ضرور چاہے گا کہ یہ راستہ کھلا رہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا اعلان 7 اپریل کو کیا گیا تھا، جبکہ پاکستان دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطوں میں سہولت کار کا کردار ادا کر رہا تھا۔ اسی دوران امریکی میڈیا رپورٹس میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ ایرانی فوجی طیارے پاکستان کے نور خان ایئربیس اور افغانستان میں اترے تھے تاکہ انہیں امریکی حملوں سے محفوظ رکھا جا سکے، تاہم پاکستان اور طالبان حکومت دونوں نے ان دعووں کو مسترد کر دیا ہے۔ سی بی ایس نیوز کی رپورٹ کے بعد امریکہ میں بعض قانون سازوں نے پاکستان کے ثالثی کردار پر سوال اٹھائے ہیں، جبکہ لنڈسے گراہم نے کہا کہ اگر یہ دعوے درست ثابت ہوئے تو پاکستان کے کردار کا※※ مکمل از سر نو جائزہ لینا ہوگا۔

آبنائے ہرمز سے متعلق امریکی قرارداد کا وقت اور مواد درست نہیں: چین

نیویارک، 16 مئی (یو این آئی) چین کے اقوامِ متحدہ میں سفیر فو کونگ نے جمعہ کے روز آبنائے ہرمز سے متعلق امریکہ اور بحرین کی مجوزہ قرارداد پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا مواد اور وقت درست نہیں اور اسے منظور کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ قرارداد کے مسودے میں ایران سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز میں حملے اور بارودی سرنگیں بچھانے کا عمل بند کرے، تاہم سفارت کاروں کے مطابق ووٹنگ کی صورت میں روس اور چین اس قرارداد کو ویٹو کر سکتے ہیں۔ دونوں ممالک گزشتہ ماہ بھی ایک امریکی حمایت یافتہ قرارداد کو ویٹو کر چکے ہیں، جسے انہوں نے ایران کے خلاف جانبدارانہ قرار دیا تھا۔ اقوامِ متحدہ کی خبروں سے متعلق نیوز پورٹل پاس بلیو کے شائع کردہ ایک مختصر انٹرویو میں فو کونگ نے کہا، ہم نہیں سمجھتے کہ اس قرارداد کا مواد درست ہے اور نہ ہی اس کا وقت مناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام فریقوں پر زور دیا جائے کہ وہ سنجیدگی اور نیک نیتی کے ساتھ مذاکرات کریں تاکہ مسئلے کا حل نکالا جا سکے۔ چینی سفیر نے مزید کہا کہ اگر فیصلہ چین پر منحصر ہوتا تو اس قرارداد کو ووٹنگ کیلئے پیش ہی نہ کیا جاتا۔ واضح رہے کہ چین اس وقت اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کا موجودہ صدر ہے۔ چین کے اقوامِ متحدہ مشن کے مطابق اگر قرارداد پیش کرنے والے ممالک درخواست کرتے ہیں تو سلامتی کونسل کے صدر کی حیثیت سے ووٹنگ کرانا چین کی ذمہ داری ہوگی، تاہم اب تک ایسی کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔ یہ بیانات ڈونلڈ ٹرمپ اور شی جن پنگ کے دو روزہ سربراہی اجلاس کے بعد سامنے آئے ہیں، جس میں وائٹ ہاؤس کے مطابق دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ آبنائے ہرمز کھلی رہنی چاہیے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق شی جن پنگ نے آبنائے میں فوجی موجودگی بڑھانے یا وہاں سے گزرنے پر ٹول ٹیکس عائد کرنے کی مخالفت کا اظہار کیا تھا۔ تاہم چینی وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں صرف یہ کہا کہ ایران جنگ کے جاری رہنے کی کوئی وجہ نہیں اور تنازع کا حل مذاکرات میں تلاش کیا جانا چاہیے۔

لبنان اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی میں 45 دن کی توسیع

واشنگٹن، 16 مئی (یو این آئی) امریکہ کے محکمہ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ بندی میں مزید 45 دن کی توسیع کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ واشنگٹن میں 14 اور 15 مئی کو ہونے والے تیسرے دور کے مذاکرات کے بعد سامنے آیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان کے مطابق دو روزہ مذاکرات انتہائی مثبت اور نتیجہ خیز رہے جبکہ 16 اپریل سے نافذ جنگ بندی کو مزید 45 دن تک بڑھایا جا رہا ہے تاکہ سیاسی اور سیکیورٹی سطح پر مزید پیش رفت ممکن ہو سکے۔ بیان کے مطابق 2 اور 3 جون کو سیاسی مذاکرات کا اگلا دور ہوگا جبکہ 29 مئی کو پینٹا گون میں ایک سیکیورٹی ٹریک مذاکرات بھی شروع کیے جائیں گے جن میں دونوں ممالک کے فوجی وفود شریک ہوں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے امید ظاہر کی کہ یہ عمل دونوں ممالک کے درمیان پائیدار امن، سرحدی سلامتی اور خودمختاری کے احترام کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ دوسری جانب لبنان نے سہ فریقی مذاکرات کو ایک اہم سفارتی پیش رفت قرار دیتے ہوئے جنگ بندی میں توسیع کا خیر مقدم کیا ہے۔ لبنانی سفارتخانے کے مطابق یہ فیصلہ امریکی سرپرستی میں شروع کیے جانے والے سیکیورٹی عمل کو آگے بڑھانے کیلئے کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ لبنان تعمیری انداز میں مذاکرات کا حصہ بنا رہے گا جبکہ اس کا مقصد مکمل خودمختاری کی بحالی، نازحین کی واپسی، تعمیر نو، قیدیوں کی رہائی اور ایک آزاد نگرانی کے نظام کا قیام ہے۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات میں ایک زمینی کمیٹی بنانے کی تجویز بھی زیر غور ہے جو لبنان اور اسرائیل کے درمیان تنازع کے انتظام کی نگرانی کرے گی۔ امریکی ذرائع کا کہنا ہے کہ فریقین صرف جنگ بندی ہی نہیں بلکہ ایک وسیع سیکیورٹی معاہدے تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم پیش رفت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے انسانی امور کے رابطہ کار نے مذاکرات کو جنگ بندی کیلئے اہم موقع قرار دیا، تاہم جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملوں پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ لبنانی وزارت صحت کے مطابق حالیہ مہینوں میں ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے جبکہ صرف گزشتہ 48 گھنٹوں میں 55 افراد مارے گئے۔ ادھر اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گزشتہ ہفتے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے 220 سے زائد جنگجو ہلاک کیے اور 440 سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا۔

برطانیہ: جعلی عامل عبدالحلیم خان کو عمر قید کی سزا

لندن، 16 مئی (یو این آئی) برطانیہ کی ایک عدالت نے 54 سالہ جعلی عامل عبدالحلیم خان کو 2004 سے 2015 کے دوران سات لڑکیوں اور خواتین کے جنسی استحصال کے جرم میں عمر قید کی سزا سنادی۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق عدالت کو بتایا گیا کہ متاثرین میں ایک 12 سالہ بچی بھی شامل تھی۔ رپورٹس کے مطابق ملزم متاثرہ لڑکیوں اور ان کے اہلِ خانہ کو یقین دلاتا تھا کہ وہ جنات، بدروحوں یا کالے جادو کے اثر میں ہیں اور ان کے روحانی علاج کی ضرورت ہے۔ استغاثہ کے مطابق عبدالحلیم خان اپنے مذہبی اثر و رسوخ، خوف اور جھوٹے روحانی دعووں کے ذریعے متاثرین کو خاموش رکھنے میں کامیاب رہتا تھا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ کئی متاثرہ لڑکیاں سماجی دباؤ اور خوف کے باعث برسوں تک خاموش رہیں۔

حملے میں سیدھے طور پر شامل ہونے کا ایران کا الزام غلط: یواے ای

نئی دہلی، 16 مئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یواے ای) نے ایران کے ان الزامات کو صاف طور پر خارج کر دیا، جس میں ایران نے امریکی حملوں کے دوران سیدھے طور پر حملے میں شامل ہونے کا الزام لگایا تھا۔ نئی دہلی میں برازیل، روس، ہندوستان، چین اور جنوبی افریقہ (برکس) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں یواے ای کے وزیر مملکت خلیفہ شاہین المرار نے کہا کہ اس طرح کے الزامات کے ساتھ ہی دباؤ یا غلط معلومات کی کوششوں کا ملک کے اصولوں پر مبنی خارجہ پالیسی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یواے ای اپنی خودمختاری، قومی سلامتی اور آزادانہ فیصلے کرنے کے لیے پرعزم ہے اور کسی بھی عداوت پر مبنی کارروائی کا جواب دینے کے لیے بین الاقوامی قانون کے تحت تمام حقوق رکھتا ہے۔ متحدہ عرب امارات نے اپنی خودمختاری، قومی سلامتی یا آزادانہ فیصلے کرنے کو نشانہ بنانے والے کسی بھی الزام یا دھمکی کو صاف طور پر مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ "کسی بھی دھمکی، الزام یا معاندانہ کارروائی کا جواب دینے کے لیے اپنے تمام خودمختار، قانونی، سفارتی اور فوجی حقوق محفوظ رکھتا ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ زبردستی کرنے، الزام لگانے یا غلط دعووں کو فروغ دینے کی کوششیں یواے ای کے اصولوں کو کمزور نہیں کریں گی۔※ انہوں نے یقین دلایا کہ ملک اپنے سب سے بڑے قومی مفادات کا تحفظ جاری رکھے گا۔ مسٹر المرار نے بتایا کہ 28 فروری 2026 سے یواے ای پر بار بار حملے ہوئے ہیں، جن کا ذمہ دار ایران ہے۔ انہوں نے کہا کہ یواے ای کی فضائی دفاع نے بیلسٹک میزائلوں، کروز میزائلوں اور ڈرونز سے جڑے تقریباً 3,000 حملوں کو روکا ہے، جن میں ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، تیل کی تنصیبات، پانی صاف کرنے کے پلانٹس، توانائی کے نیٹ ورک، سروس اور رہائشی علاقوں سمیت شہری مقامات اور ضروری انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کئی بین الاقوامی اور علاقائی نکتہ چینی کے باوجود ایران نے اپنی حرکتیں جاری رکھی ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2817 (2026) اور اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی طرف سے پاس کی گئی ایک قرارداد کا ذکر کیا، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ ان حملوں کو مسترد کرنے والا ایک صاف بین الاقوامی اتفاق رائے※ دکھاتا ہے۔ یواے ای نے سمندری سیکیورٹی کے حوالے سے ایران پر خاص سمندری راستوں میں رکاوٹ ڈالنے کا بھی الزام لگایا اور انتباہ دیا کہ آبنائے ہرمز میں مداخلت کرنا سمندری ڈکیتی ہے اور عالمی توانائی کی سیکیورٹی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, देवघर

श्रावणी मेला, 2026

अति अल्पकालीन ई-प्रोक्योरमेंट सूचना (1st Call)

अति अल्पकालीन ई–निविदा प्रसंग संख्या - RCD/DEOGHAR/725/2026-27 (1st Call) दिनांक – 15.05.2026

1.	कार्य का नाम	कावरियाँ लिंक पथ एवं हिन्दी विधापीठ से एन एच 114ए पथ का साधारण मरम्मति एवं अन्य कार्य (लम्बाई–2.10 कि0मी0)।
2.	प्राक्कलित राशि (रुपये में)	रुपये 70,00,000 /– (सत्तर लाख रुपये)
3.	कार्य समाप्ति की अवधि	36 दिन
4.	निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय	01.06.2026 (12:00 बजे दिन तक)
5.	वेबसाईट पर निविदा प्रकाशित होने की तिथि एवं समय	25.05.2026 (10:30 बजे पूर्वाह्न)
6.	निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का पदनाम	कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमण्डल, देवघर।
7.	प्रोक्युरमेंट अधिकारी का सम्पर्क नम्बर	06432-299919
8.	ई–प्रोक्युरमेंट सेल का हेल्पलाईन नम्बर	0651–2446007

नोट – अतिरिक्त जानकारी के लिए वेबसाईट http://jharkhandtenders.gov.in पर देखें।
प्राक्कलित राशि घट–बढ़ सकती है।
कार्यपालक अभियंता, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमण्डल, देवघर
PR 379998 Road (26-27)_D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, देवघर।

श्रावणी मेला, 2026

अति अल्पकालीन ई–प्रोक्योरमेंट सूचना (1st Call)

अति अल्पकालीन ई–निविदा प्रसंग संख्या - RCD/DEOGHAR/735/2026-27 (1st Call) दिनांक –15..05.2026

1.	कार्य का नाम	बैजनाथपुर से कोरियासा भाया कुण्डा पथ के कि0मी0 8th(P) में Mastic, कि0मी0 1st(P), 2nd(P), 3rd(P), 4th(P), 7th(P) & 8th(P) में साधारण मरम्मति एवं पथ के 8वें कि0मी0 में नाली निर्माण एवं अन्य कार्य (लम्बाई–8.00 कि0मी0)।
2	प्राक्कलित राशि (रुपये में)	रुपये 1,25,00,000 /– (एक करोड़ पच्चीस लाख रुपये)
3.	कार्य समाप्ति की अवधि	36 दिन
4.	निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय	02062026 (12:00 बजे दिन तक)
5.	वेबसाईट पर निविदा प्रकाशित होने की तिथि एवं समय	.26052026 (10:30 बजे पूर्वाह्न)
6.	निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का पदनाम	कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमण्डल, देवघर।
7.	प्रोक्युरमेंट अधिकारी का सम्पर्क नम्बर	06432299919
8.	ई–प्रोक्युरमेंट सेल का हेल्पलाईन नम्बर	0651–2446007

नोट – अतिरिक्त जानकारी के लिए वेबसाईट http://jharkhandtenders.gov.in पर देखें।
प्राक्कलित राशि घट–बढ़ सकती है।
कार्यपालक अभियंता, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमण्डल, देवघर।
PR 380009 Road(26-27)D

GOVERNMENT OF JHARKHAND
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, DRINKING WATER & SANITATION DIVISION, PAKUR.

Very Short Urgent Term E-Procurement Notice (3rd call)

Tender Notice Reference No. -DWSD/PKR/14/2026-27 Dated : 16.05.2026

1	Name of the Department	Drinking Water and Sanitation Department, Jharkhand, Ranchi.
2	Name of the Advertiser	Executive Engineer, Drinking Water & Sanitation, Division, Pakur.
3	Date of Publication of Tender on Web site	18.05.2026/ 04:00 PM
4	Last date /Time for receipt of Bid	24.05.2026/04:00 PM
5	Last date/time of Online submission of Earnest Money and Cost of BOQ(As per Letter No.-120, dated-03.10.2023 of Secretary to Govt., Information Technology & e-Governance Department, Govt. of Jharkhand)	24.05.2026/04:00 PM
6	Date of opening of Tender	25.05.2026/04:00 PM
7	Name & address of office inviting tender	Executive Engineer, Drinking Water & Sanitation Division, Pakur, Jharkhand.
8	Contact no of Procurement office	9431157520

Name of Work :- Revival of Defunct IM II hand pumps by Changing of 32 mm dia. Rotten Riser Pipe,Connecting rod, C.I Cylinder (wherever required) etc. in Rural Area within the jurisdiction of D.W&S.Div. Pakur for the year 2026-27 (ON TURN KEY BASIS).

Sl. No.	Block	Group No.	No. of T/W	Estimated Cost (In Rs.)	Earnest money (In Rs.)	Cost of BOQ (In Rs.)	Eligible Class	Time of Completion
1	Amrapara	RRP-AMR-03	20	294800.00	6000.00	750.00	1B/1A	45 Days

- अन्य किसी प्रकार की सूचना http://jharkhandtenders.gov.in पर देखा जा सकता है।
- प्राक्कलित राशि घट–बढ़ सकती है, तदनुसार अग्रधन की राशि एवं परिमाण विपत्र का मूल्य देय होगा।
- परिमाण विपत्र की राशि लौटाई नहीं जायेगी।

Executive Engineer, Drinking Water & Sanitation Division, Pakur.

PR 380016 Drinking Water and Sanitation(26-27).D

روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم نے کئی ہدایات دیں

بیگوسرائے،16 مئی (نورعالم)۔ ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ ضلع مجسٹریٹ کانت شاستری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سڑک کی حفاظت کے نظام کو مضبوط بنانے، حادثات میں کمی، اور اپریل 2026 کو گذشتہ میٹنگ میں کی گئی تعمیل رپورٹ کا تفصیلی جائزہ شامل تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا، "سڑک کی حفاظت ہمارا عزم ہے، اور بہتر نظم و نسق ہمارا عزم ہے"۔ انہوں نے واضح طور پر ہدایت دی کہ روڈ سیفٹی سے متعلق معاملات میں کسی بھی سطح پر کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام محکمے آپس میں مل کر کام کریں۔ میٹنگ میں محکمہ ٹرانسپورٹ اور پولیس ایڈمنسٹریشن کی جانب سے اپریل 2026 میں کیے گئے نفاذ کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں مختلف سڑکوں پر ٹریفک جام، تجاوزات اور ساختی مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ایس ایچ 55 چوک سے راجودہ تک سروس لین کی تعمیر کے دوران دھول کو کنٹرول کرنے اور سڑک کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے لیے باقاعدگی سے پانی کا چھڑکاؤ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ راجودا چوک پل کے قریب غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کی ہدایت بھی دی گئی۔ [illegible] کارپوریشن کو ہدایت دی گئی کہ وہ IOCL [illegible] اور ٹریفک چوراہے کے درمیان بلند فلائی اوور کے نیچے [illegible] مہم جاری رکھے۔ NH-31 پر بیہات سے [illegible] زیر تعمیر ریل اوور برج نمبر 207 اور 209 کی وجہ سے ٹریفک کی بھیڑ کو دور کرنے کے لیے، NHAI کو فوری کارروائی کرنے اور مناسب لائٹنگ اور حفاظتی نشان لگانے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع میں کل 36 بلیک اسپاٹس کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں ہیرا ٹول زیرو مائل، گھوناتھ پور، سہوا موڑ، لکھمنیا ایکمیش کے سامنے، ہر ہر مہادیو چوک، اور پوکھڑیا چوک شامل ہیں۔ ان مقامات پر رفتار کی حد کے اشارے، ریفلیکٹرز، رمبل سٹرپس اور ہائی ماسٹ لائٹس لگانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ بتایا گیا کہ این ایچ اے آئی کی جانب سے 20 بلیک اسپاٹس اور 16 پر وکنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے قلیل مدتی اصلاحی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے طویل مدتی اصلاحی اقدامات پر فوری کارروائی کی بھی ہدایت دی۔ اجلاس میں وزیر اعظم کی ای ڈرائیو اسکیم کے تحت پبلک الیکٹرک وہیکل چارجنگ سٹیشن کے قیام کے لیے ضروری کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے تمام پیٹرول پمپ اور گاڑیوں کے ڈیلرز کے ساتھ اجلاس بلانے کی ہدایات دی گئیں۔ بتایا گیا کہ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں سڑکوں پر واقع 216 برقی کھمبوں میں سے 41 کو ہٹا دیا گیا ہے، اور باقی کام جاری ہے۔ مزید برآں، مالی سال 2025-26 میں حاصل کردہ مختص رقم سے 50 سولر ٹریفک لائٹس [illegible] کی گئی ہیں جنہیں جلد ہی گنجان آباد علاقوں میں نصب کیا جائے گا۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک) اور دیگر افسران موجود تھے۔

این ایس یو آئی نے مرکزی وزیر تعلیم کا پتلا نذر آتش کیا

بیگوسرائے،16 مئی (نورعالم)۔ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے کارکنوں نے نیٹ امتحان کے پرچہ لیک ہونے کی مخالفت میں ہفتہ کو صبح 11 بجے بیگوسرائے کے ایس بی ایس ایس کالج کیمپس میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا پتلا نذر آتش کیا۔ احتجاج کی قیادت کرنے والے ایس بی ایس ایس کالج کے صدر انکت کمار اور این ایس یو آئی کے طالب علم لیڈر نتیش کمار نے کہا کہ اس مشکل امتحان کی تیاری کے لیے ملک بھر سے تقریباً 2.2 ملین امیدواروں نے دن رات کام کیا ہے۔ تاہم نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی جانب سے شدید لاپرواہی اور مبینہ بدعنوانی کی وجہ سے پیپر لیک ہوا۔ اس واقعہ نے لاکھوں ہونہار طلباء کے مستقبل پر سایہ ڈال دیا ہے۔ طلباء لیڈروں نے مرکزی حکومت پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں سرکاری اور مسابقتی امتحانات کے پیپر لیک ہونا معمول بن گیا ہے۔ نائب صدر بال کرشنا آزاد نے کہا کہ اگرچہ حکومت نے اس کیس کی تحقیقات مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو سونپ دی ہے لیکن جب تک وزیر تعلیم اپنے عہدے سے استعفیٰ نہیں دے دیتے اس کی منصفانہ تحقیقات ناممکن ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے آئل کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی

بیگوسرائے،16 مئی (نورعالم)۔ ضلع مجسٹریٹ بیگوسرائے کانت شاستری کی صدارت میں ضلع میں کام کرنے والی آئل مارکیٹنگ کمپنیوں، انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ، بھارت پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ، اور ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کے ایل پی جی گیس کی فراہمی اور تقسیم کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران صارفین کو سلنڈر کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے، بیک لاگ کو کم کرنے اور تقسیم کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ایل پی جی گیس عام شہری کے لیے ایک ضروری خدمت ہے، اس لیے سپلائی کا نظام کسی بھی صورت میں متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام گیس ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ صارفین کو گیس سلنڈر کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں اور بیک لاگ کو کم کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائیں۔ ضلع میں اس وقت کل 22,259 سلنڈروں کا ذخیرہ ہے، جس کا اوسط بیک لاگ 3.7 دن ہے۔ جائزہ کے دوران، یہ پایا گیا کہ انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ کے پاس سب سے زیادہ تقسیم کار ہیں، جن کی تعداد 40 ہے، جن کی کل موجودہ بکنگ 30,536 سلنڈر اور 8,966 کا اسٹاک ہے۔ کمپنی کا بیک لاگ 4.1 دن ریکارڈ کیا گیا۔ 15 مئی کو 7,134 بکنگ کے مقابلے 7,364 سلنڈر فراہم کیے گئے۔ بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کے 15 ڈسٹری بیوٹرز ہیں، جن کی کل موجودہ بکنگ 14,806 سلنڈرز اور 9,359 سلنڈروں کا دستیاب اسٹاک ہے۔ کمپنی کا بیک لاگ 3.8 دن ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا، ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کے پاس 12 ڈسٹری بیوٹرز ہیں، جن کی کل موجودہ بکنگ 5,854 سلنڈر اور 3,934 سلنڈروں کا دستیاب اسٹاک ہے۔ HPCL کے پاس 3.1 دن کا سب سے کم بیک لاگ تھا۔ ضلع مجسٹریٹ شری کانت شاستری نے ہدایت دی کہ نسبتاً سست ترسیل کی رفتار والی ایجنسیوں کو اپنے لاجسٹک نظام کو مزید مضبوط کرنا چاہیے اور ضرورت کے مطابق ڈیلیوری گاڑیوں اور اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ایل پی جی جیسی ضروری خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ کے اختتام پر ضلع مجسٹریٹ نے سپلائی برانچ کے اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ باقاعدگی سے گیس ایجنسیوں کی سرپرائز انسپکشن کریں اور بلیک مارکیٹنگ، مصنوعی قلت یا صارفین کی شکایات کی صورت میں سخت کارروائی کو یقینی بنائیں۔

190 کلو میٹر سڑکوں کی بہتری اور دیکھ بھال کے لیے 126 کروڑ روپے کا ٹنڈر جاری

بھاگلپور،16 مئی (پی این ایس)۔ محکمہ سڑک تعمیرات نے بھاگلپور ضلع میں تقریباً 190 کلو میٹر سڑکوں کی بہتری اور دیکھ بھال کے لیے 126 کروڑ روپے کا ٹنڈر جاری کیا ہے۔ ریاستی وزیر شیلیندر سنگھ راوت نے ہفتہ کے روز یہ بات کہی۔ تکمیل کے بعد منتخب ایجنسی اگلے 84 مہینوں تک سڑکوں کی دیکھ بھال بھی کرے گی، جس میں دیکھ بھال، بہتری، مضبوطی، روڈ مارکنگ، اور ہنگامی صورت حال کی صورت میں پلوں اور سڑکوں کی مرمت شامل ہے۔ وزیر نے کہا کہ اس میں بیہپور اور گوپال پور سمیت پورے بھاگلپور ضلع ہیڈ کوارٹر کی سڑکیں شامل ہیں۔ وزیر شیلیندر نے یہ بھی بتایا کہ نارائن پور بلاک کے بیر بنا سے بیہپور بلاک کے سون ورشا دموہی چوک تک کی خستہ حال سڑک کی بھی جلد ہی مرمت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک پر موجودہ دیکھ بھال کا کام جولائی میں مکمل ہونا ہے۔ یہ سڑک بھی جلد اعلیٰ معیار کی ہو جائے گی۔ انجینئر شیلیندر نے کہا کہ وزیر بننے کے اگلے دو دنوں میں نے بیس ہزار کروڑ کے پروجیکٹس پر دستخط کیے ہیں۔ نوگچھیا بی جے پی ضلع نائب صدر پروفیسر گوتم نے کہا کہ وزیر انجینئر شیلیندر ہفتہ کے روز دہلی میں تھے۔ یہاں انہوں نے پارٹی کے قومی صدر نتن نوین، سابق قومی صدر جے پی نڈا، جنرل سکریٹری ونود تاوڑے، منسکھ ماوڈیا، جے ڈی یو لیڈر اور مرکزی وزیر للن سنگھ، بی جے پی ایم پی بانسوری سوراج اور دیگر اعلیٰ لیڈروں اور ممبران پارلیمنٹ سے ملاقات کی اور ان سے رہنمائی لی۔ قومی صدر سے ملاقات کے دوران وزیر انجینئر شیلیندر کے ساتھ ان کی بیٹی کومل کرتی بھی تھیں۔

کہلگاؤں اسٹیشن یارڈ میں فورسڈ لے آؤٹ کو کامیابی کے ساتھ درست کیا گیا

بھاگلپور، 16 مئی (پی این ایس)۔ ٹریک کی حفاظت، آپریشنل کارکردگی اور سفر کے معیار کو بہتر بنانے کے مقصد کے ساتھ مشرقی ریلوے کے مالدہ ڈویژن نے کہلگاؤں اسٹیشن یارڈ میں فورسڈ لے آؤٹ (ریل پٹری کا وہ حصہ جس میں خرابی آ گئی ہو) کو درست کرنے کا کام کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ مالدہ ڈویژن کے پی آر او نے ہفتہ کے روز یہ بات بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کام منیش کمار گپتا، ڈویژنل ریلوے مینیجر، مالدہ کی رہنمائی اور مالدہ کے سینئر ڈویژنل انجینئر (کوآرڈینیشن) نیلیش کمار گورو کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ کام کے تحت طور پر انجینئرنگ ٹیم نے کراس اوور نمبر 56 اے اور 56 بی پر موجودہ کنک کو ہٹایا، جس سے وکرم شیلا کے سرے کی طرف کراس اوور کی کل لمبائی 21.2 میٹر بڑھ گئی۔ ٹریک کی بہتری کے اس اہم کام نے ٹریک جیومیٹری کو نمایاں طور پر بہتر کیا ہے، جس سے اس سیکشن پر ٹرین کی کارروائیوں کو محفوظ اور ہموار بنایا گیا ہے۔ یہ کامیابی مالدہ ڈویژن کی ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، آپریشنل اعتبار کو فروغ دینے اور بلاتعطل ٹرین آپریشن کے لیے اعلیٰ ترین حفاظتی معیارات کو برقرار رکھنے کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

آگ سے متاثرہ خاندانوں کے لئے میسحا بنے ڈاکٹر منوج

سمستی پور،16 مئی (پی این ایس)۔ سمستی پور ضلع کے چندولی بنکر وا وارڈ 7 میں روہت کمار رام، اپیندر رام، راجیندر رام اور ارون رام کی رہائش گاہوں میں جمعہ کی دیر رات زبردست آگ لگ گئی۔ اس واقعے میں اناج، کپڑے، برتن، فرنیچر، ضروری کاغذات اور دیگر روزمرہ ضروریات کا سامان مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگیا۔ متاثرہ خاندانوں کو رہائش اور خوراک کے بحران کا سامنا ہے۔ وہ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ سمستی پور کے معروف معالج ڈاکٹر منوج کمار سنگھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور اپنے ذاتی فنڈ سے امدادی رقوم کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کی اشیاء اور ترپالیں بھی فراہم کیں۔ سوگوار خاندانوں سے تعزیت کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا،" یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا ہے۔ خاندانوں نے اس سانحے میں اپنے گھروں کو کھو دیا ہے، جو کہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میں اس مشکل وقت میں انتہائی حساسیت کے ساتھ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہوں۔" فوری امدادی فنڈ، اشیائے خورد ونوش اور ترپالیں فراہم کر دی گئیں، اور ضرورت کے مطابق ہر ممکن مدد جاری رکھی جائے گی۔ سریندر پرساد سنگھ، ارون کمار سنگھ، کملیش کمار، گوتم رائے، سکندر رام، رام سورت رام، وارڈ ممبر جتیندر رام، اور جنئے رام سمیت کئی مقامی لوگ جائے وقوعہ پر موجود تھے۔

ہاتھوں پر لگی مہندی پھیکی بھی نہیں ہوئی تھی کہ کرنٹ لگنے سے شوہر کی موت

سیوان،16 مئی (پرویز اختر)۔ سیوان ضلع کے چین پور تھانہ علاقے کے تحت ناگئی گاؤں میں شادی کی خوشیاں اس وقت ماتم میں تبدیل ہوگئی، جب شادی کے اگلے ہی دن کرنٹ لگنے سے دولہے کی موت ہوگئی۔ دلہن کے ہاتھوں پر لگی مہندی ابھی ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ اس کے شوہر کی موت ہوگئی۔ متوفی گڈو مہتو ولد دھرو مہتو ساکن ناگئی گاؤں کا رہائشی تھے۔ کہا جاتا ہے کہ گڈو کی بارات 14 مئی کو گئی تھی اور 15 مئی کو دلہن کے ساتھ بارات گاؤں واپس آئی تھی۔ گھر میں شادی کی رسومات چل رہی تھی۔ جمعہ کی شام کنگن چھڑانے کی رسم پوری ہونے کے بعد خاندان نے رات کا کھانا کھایا اور آرام کرنے چلے گئے۔ اسی دوران دیر رات گھر میں اچانک بجلی چلی گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ گڈو خود بجلی کے تار کی جانچ کرنے لگے۔ اس دوران اسے بجلی کا شدید جھٹکا لگا جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ لواحقین اسے فوری طور پر نجی اسپتال لے گئے، لیکن ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ صحن جو چند گھنٹے پہلے شادی کی موسیقی کی آوازوں سے گونج رہا تھا اب ماتم میں تبدیل ہوگیا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ شادی کی وجہ سے پورا گاؤں خوشی سے بھر گیا تھا لیکن اس سانحہ نے سب کچھ تہس نہس کر دیا ہے۔ گاؤں والے بھی اس افسوسناک واقعے سے صدمے میں ہیں۔ خاندان ناقابل تسخیر ہے۔

کٹیہار کو وندے بھارت ایکسپریس دینے کا طارق انور نے کیا ریلوے بورڈ سے مطالبہ

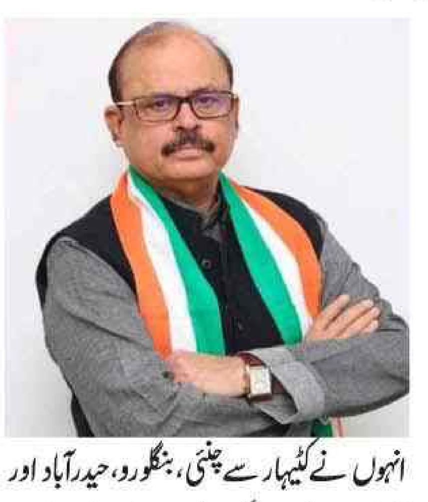

کٹیہار،16 مئی (پی این ایس)۔ ایم پی طارق انور نے ریلوے بورڈ کے چیئرمین کو خط لکھ کر سیمانچل میں ریل خدمات کو بہتر بنانے کے لیے کئی اہم مطالبات پیش کیے ہیں۔ انہوں نے دیرینہ مسائل پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کٹیہار ضلع کانگریس کمیٹی کے ترجمان پنکج کمار تماکھووالا نے بتایا کہ ایم پی نے خط میں لکھا ہے کہ کٹیہار ریلوے ڈویژن این ایف ریلوے کا ایک بہت اہم اور اسٹریٹجک ڈویژن ہے۔ اس کو مضبوط کرنے سے سیمانچل کے لوگوں کو بہتر سہولیات ملے گی اور شمال مشرقی ہندوستان اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان رابطے کو آسان بنایا جائے گا۔ ایم پی نے کٹیہار-منیہاری-تیج نارائن پور ریلوے لائن کو مالدہ ٹاؤن تک بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کٹیہار سے چنئی، بنگلورو، حیدرآباد اور تروانتنت پورم کے لیے روزانہ براہ راست ٹرینیں چلانے کی بھی درخواست کی ہے۔ انہوں نے منیا بائی پاس لائن اور کٹیہار میں ایک نئے اسٹیشن پر رپورٹ تیار کرنے، روزانہ مسافروں کے لیے ای ایم یو لوکل سروس متعارف کرانے اور ایمرجنسی کوٹہ میں اضافے کا بھی مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے غریب نواز ایکسپریس کو سدھانی اسٹیشن پر اور اودھ-آسام ایکسپریس کو کوڑھا گوڑہ روڈ پر رکنے کا مطالبہ کیا۔ ایم پی نے کٹیہار اور دربھنگہ کے درمیان ایک نئی انٹرسٹی ایکسپریس، کٹیہار-کولکتہ وندے بھارت ایکسپریس اور کٹیہار-رانچی ٹرین سروس کے آغاز کی بھی درخواست کی۔ ایم پی نے ضلع میں تمام منظور شدہ اور مجوزہ آر او بی/آر یو بی منصوبوں کی موجودہ صورتحال کی بھی درخواست کی۔ ایم پی طارق انور نے کہا کہ سیمانچل میں لاکھوں لوگ علاج، تعلیم، روزگار اور کاروبار کے لیے ٹرینوں پر انحصار کرتے ہیں۔ وزارت ریلوے کو مفاد عامہ کے ان مسائل کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہیں یقین ہے کہ وزارت ان مطالبات پر جلد کام شروع کر دے گی۔

فرضی پے آئی ڈی بنا کر سرکاری فنڈ غبن کرنے کی کوشش، محکمہ تعلیم کے دو ملازمین پر کارروائی

سپول، 16 مئی (پی این ایس)۔ ضلع میں محکمہ تعلیم میں ایک بڑی مالی بے ضابطگی کا انکشاف ہوا ہے۔ سرکاری فنڈ کے مبینہ غبن کا انکشاف ہونے کے بعد ضلع انتظامیہ نے سخت کارروائی شروع کر دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ساون کمار نے ریجنل ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایجوکیشن، کوشی ڈویژن، سہرسہ کو ایک خط بھیجا ہے، جس میں ضلع ایجوکیشن افسر دفتر کے دو ملازمین کے خلاف معطلی اور محکمانہ کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ یہ الزامات ایک سینئر کلرک امیش ورما اور ضلع ایجوکیشن افسر دفتر میں کام کرنے والے لوئر ڈویژن کے کلرک محمد احتشام الحق کے خلاف لگائے گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے اساتذہ کی تنخواہوں کے بقایا بلوں کے نام پر فرضی پے آئی ڈی بنائی جو پہلے ہی ادا ہو چکے تھے اور سرکاری فنڈ کو دوسرے اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کی کوشش کی۔ حالانکہ ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر اسٹیبلشمنٹ سپول کو معاملے کی بروقت اطلاع ملی۔ اس کے بعد فنڈ کی ادائیگی کو روکنے اور ممکنہ غبن سے بچنے کے لیے متعلقہ بلوں کو فوری طور پر واپس منگوالیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات میں دونوں ملازمین کا کردار مشکوک پائے جانے کے بعد محکمانہ چارج شیٹ داخل کر دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اسے بہار کے ٹریژری قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے فوری تادیبی کارروائی کا حکم دیا ہے۔ اس واقعہ سے محکمہ تعلیم میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ انتظامیہ اس معاملے کی مکمل تحقیقات کر رہی ہے، اور آنے والے دنوں میں مزید کارروائی کی جا سکتی ہے۔

ایل پی جی گیس سلنڈر ضلع میں کثیر تعداد میں دستیاب: ضلع مجسٹریٹ

سیوان، 16 مئی (پرویز اختر)۔ ضلع مجسٹریٹ، سیوان وویک رنجن میتریہ نے کہا کہ ضلع میں گھریلو گیس کی سپلائی کے لیے، (IOCL Indane) کے کل 30 ڈسٹری بیوٹرز ہیں، جن کے پاس آج 16 مئی 2026 کو کل 16148 گھریلو گیس سلنڈر ہیں، جن کے پاس کل 10B ڈسٹری بیوٹرز ہیں۔ آج کی تاریخ تک کل 5678 گھریلو گیس سلنڈر ہیں اور ہندوستان گیس (HPCL) کے کل 08 ڈسٹری بیوٹرز ہیں، جن کے پاس آج کی تاریخ تک کل 4907 گھریلو گیس سلنڈر دستیاب ہیں۔ اس طرح آج 16 مئی 2026 کو ضلع میں کل 48 مختلف گیس ایجنسیوں کے پاس کل 26733 گھریلو گیس سلنڈر دستیاب ہیں۔ گیس کمپنیوں کی طرف سے کل 48 ایجنسیوں کو روزانہ گیس سلنڈر مسلسل فراہم کیے جا رہے ہیں۔ تمام گیس کمپنی ایجنسیاں باقاعدگی سے اپنے اسٹاک کی جانچ اور نگرانی کر رہی ہیں۔ گھریلو گیس کی ہوم ڈیلیوری کو پورے سیوان ضلع میں لگاتار نافذ کیا جا رہا ہے اور مختلف سطحوں پر اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔ تمام سب ڈویژنل افسران اپنے متعلقہ سب ڈویژنل علاقوں میں اچانک معائنہ اور چھاپے مار رہے ہیں اور حکومت کی طرف سے مقرر کردہ قیمت سے زیادہ قیمت پر گھریلو گیس سلنڈر فروخت کرنے کے معاملات میں اور دیگر معاملات میں ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 کی دفعات کے تحت وضاحت طلب کی جا رہی ہے۔ تمام گیس ڈسٹری بیوٹرز کا تمام بلاک سپلائی آفیسرز/سپلائی انسپکٹر مسلسل معائنہ کر رہے ہیں اور ضرورت کے مطابق مجسٹریٹ اور پولیس فورس کو گیس ڈسٹری بیوٹر کے گودام میں تمام سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولیس افسران کے ذریعے تعینات کیا جا رہا ہے۔ تمام سب ڈویژنل دفاتر میں سب ڈویژنل کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں۔ سب ڈویژنل آفیسر اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر نے اپنے سب ڈویژن کے اندر ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ، سیوان، وویک رنجن میتریہ نے تمام گیس ڈسٹری بیوشن ایجنسی کے مالکان کو واضح ہدایات دی ہیں کہ وہ قواعد کے مطابق آن لائن بکنگ کے بعد گھریلو گیس سلنڈروں کی بروقت ہوم ڈیلیوری کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے معلومات دیتے ہوئے کہا کہ سیوان صدر سب ڈویژن میں کل 82 پک اپ گاڑیوں اور 46 گاڑیوں اور مہاراج گنج سب ڈویژن میں 21 پک اپ گاڑیوں کے ذریعے ایل پی جی گیس سلنڈر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ سب ڈویژن افسران کی جانب سے گیس ایجنسیوں، گوداموں اور مختلف سطحوں پر مسلسل معائنہ کیا جا رہا ہے اور کسی بھی بے ضابطگی یا ضلعی افسر کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی کی صورت میں قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم 24X7 مسلسل کام کر رہا ہے، ڈسٹرکٹ کنٹرول روم میں موصول ہونے والی شکایات پر فوری کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ، گھریلو گیس کے کمرشل استعمال اور مقررہ قیمت سے زیادہ قیمت پر گھریلو گیس حاصل کرنے کی شکایت اور گھریلو گیس کے حصول میں مسائل کی شکایت کے لیے ایک ضلعی کنٹرول روم تشکیل دیا گیا ہے، جس کے ٹیلی فون نمبر 06154-242000 اور 06154-242001 ہیں۔ ایگزیکٹو انجینئر، بلڈنگ بورڈ، سیوان، اور ایگزیکٹو انجینئر، لوکل ایریا انجینئرنگ آرگنائزیشن، ورک ڈویژن-01 اور 02، سیوان کو ہدایت دی گئی کہ انتظامی منظوری دی گئی پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ اسکیموں کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد مکمل کیا جائے اور کام کے معیار پر توجہ دی جائے۔ ایگزیکٹو انجینئر، لوکل ایریا انجینئرنگ آرگنائزیشن، ورک ڈویژن-01 اور 02، سیوان کو ہدایت دی گئی کہ انتظامی منظوری دی گئی کمیونٹی بلڈنگ کم ورک شیڈ اسکیموں کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد مکمل کیا جائے اور کام کے معیار پر توجہ دی جائے۔ ایگزیکٹو انجینئر، BMSICL کو ہدایت کی گئی کہ وہ مختلف زیر تعمیر APHC، CHC اور HWC سکیموں کے تعمیراتی کام کو جلد از جلد مکمل کریں۔ تمام تکنیکی افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے محکمانہ مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کی تکمیل کو یقینی بنائیں اور جہاں کہیں بھی زمین سے متعلق کوئی مسئلہ ہو، وہ متعلقہ بلاک افسر کے ساتھ تال میل قائم کر کے کام کو یقینی بنائیں گے تاکہ عام لوگوں کو اسکیموں کا فائدہ مل سکے۔ ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر/ایگزیکٹو انجینئر، بجلی سپلائی ڈویژن، سیوان/مہاراج گنج، ایگزیکٹو انجینئر، NPBDCL سیوان/مہاراج گنج/ایگزیکٹو انجینئر، PHED/سیوان، ڈپٹی جنرل مینیجر، BMSICL سرن/ایگزیکٹو انجینئر، BSEIDCL (بہار ریاستی ایجوکیشن) سیوان میں ایگزیکٹو انجینئر آرگنائزیشن، ورکس ڈویژن-01 اور 02، سیوان/ایگزیکٹو انجینئر، رورل ورکس ڈیپارٹمنٹ، ورکس ڈویژن-01 اور 02، سیوان/ایگزیکٹو انجینئر، رورل ورکس ڈیپارٹمنٹ، مہاراج گنج/ایگزیکٹو انجینئر، BUDCO، سیوان/ایگزیکٹو انجینئر، روڈ ڈویژن سیوان/ایگزیکٹو انجینئر، منورکٹ انجینئر، سیوان/ایگزیکٹو انجینئر سرن کینال ڈویژن، سیوان، مائروہ، مہاراج گنج/ایگزیکٹو انجینئر، ڈرینج ڈویژن، سیوان/ایگزیکٹو انجینئر، فلڈ کنٹرول ڈویژن، سیوان میٹنگ میں موجود رہیں۔

تین اسلحہ اسمگلر گرفتار، ایک فرار

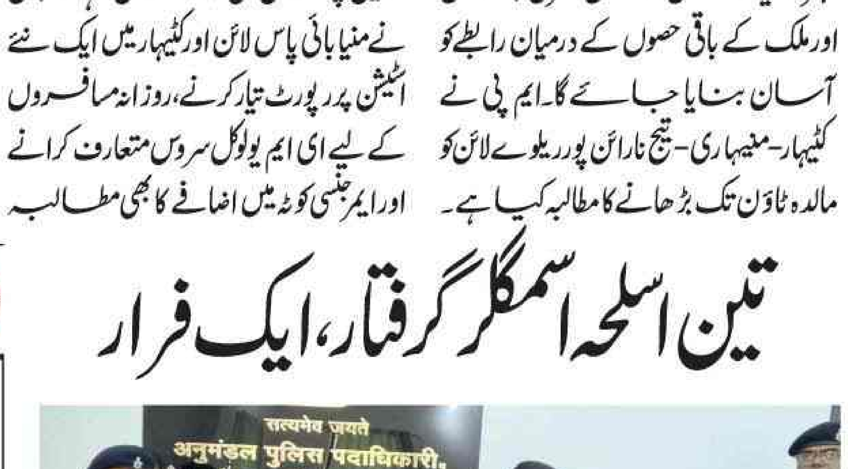

سیوان،16 مئی (پرویز اختر)۔ بہار اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور میروا پولس اسٹیشن کے مشترکہ چھاپے میں پولیس نے غیر قانونی ہتھیاروں کے کاروبار میں ملوث تین مجرموں کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے بعد تینوں کو ہفتہ کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ گرفتار مجرموں میں اسرار خان، مجاہدین خان، اور محمد احمد راجہ شامل ہیں، دونوں مائرہ تھانے کے علاقے کے انگلش گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اسرار خان اور مجاہدین خان بھائی ہیں۔ ایس ڈی پی او گوری کماری نے بتایا کہ 15 مئی کو بہار اسپیشل ٹاسک فورس کو اطلاع ملی تھی کہ اسرار خان میروا تھانہ علاقے میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی ہتھیاروں کے کاروبار میں ملوث ہے۔ اس کے بعد پولیس نے جال بچھا کر مقامی پولیس اسٹیشن کے ساتھ مل کر انگلش گاؤں پر چھاپہ مارا۔ غیر قانونی آتشیں اسلحے کی خرید و فروخت کرتے ہوئے 3 اسلحہ اسمگلر گرفتار کر لیے گئے۔ گینگ کا رکن کبیر پور کا واس راج بھر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ پولیس اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس نے ایک دیسی ساختہ پستول، ایک ایئر گن، دو میگزین، 5.7 ایم ایم کے 20 زندہ کارتوس، 303.0 رائفل کا ایک زندہ کارتوس، 315.0 رائفل کے 6 زندہ کارتوس، 6 خالی خول، تین موٹر سائیکلیں، ایک کار اور اسکوٹر خریدنے والے نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ ہتھیار پولیس ضبط کی گئی گاڑیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔

انجینئر شیلیندر کو وزیر انچارج مقرر ہونے پر مبارکباد

بھاگلپور،16 مئی (پی این ایس)۔ بہار کے وزیر اعلی سمراٹ چودھری نے ریاستی سڑک تعمیرات کے وزیر اور بیہپور کے ایم ایل اے انجینئر شیلیندر اور وزیر توانائی اور گوپال پور کے ایم ایل اے شیلیش کمار عرف بلو منڈل کو دربھنگہ اور کشن گنج اضلاع کے لیے بالترتیب پروگرام نافذ کرنے والی کمیٹی کا چیئرمین اور وزیر انچارج مقرر کیا ہے۔ بیہپور میں این ڈی اے لیڈروں نے ریاستی حکومت سے اظہار تشکر کیا اور وزراء انجینئر شیلیندر اور بلو منڈل کو مبارکباد دی۔ قائدین اور کارکنان جن میں پروفیسر گوتم، اتم کمار، پربھوتندن چودھری، انجینئر گورو، دنیش یادو، روپیش روپ، ابھے رائے، گیان دیو کمار، برجیش چودھری، دلیپ سنگھ، برجیش ناگر شرما، رنجیت گپتا، بالمیکی منڈل، سنتو، لال موہن، چندرا، سادھو، کندھو سنگھ نے اسے نہ صرف علاقہ بلکہ پوری ریاست کے لئے خوشی اور فخر کا لمحہ قرار دیا۔

شمال مشرقی ریلوے

ای۔ٹنڈرنگ ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کے لئے ڈویژنل ریل منیجر (انجینئرنگ)/ وارانسی مندرجہ ذیل کام کے لئے آن لائن (ای۔ٹنڈرنگ) کے توسط سے "کھلا" ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔

1۔کام کا نام: بمئی/ بلیا کے دائرہ اختیار کے تحت چھوٹے پلوں کا تحفظ۔ ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: این ای آر۔بی ایس بی۔ 2026-60a۔ تخمینی لاگت (روپے) -/12,09,78,811، امانت رقم (بڈ سیکورٹی) (روپے): -/24,19,600، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ: 30.06.2026، منظوری نامہ جاری ہونے کے وقت سے کام اختتام/ مدت کی تاریخ: 18 ماہ۔ 2۔کام کا نام: (1) راجا پٹی، مشرکھ اسٹیشنوں کے بیچ اسٹیشن عمارت، پلیٹ فارم اور دیگر سہولیات کے ساتھ نئے بانگڑا ہالٹ کی تعمیر۔ (2) اوڑی ہار۔غازی پور سیٹی کے بیچ تجاوزات روکنے کے لئے آر سی سی باؤنڈری وال کا انتظام (3.6 کلومیٹر)۔ ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: این ای آر۔بی ایس بی۔ 2026-62a۔ تخمینی لاگت (روپے): -/7,66,76,225، امانت رقم (بڈ سیکورٹی) (روپے): -/15,33,500، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ: 30.06.2026، منظوری نامہ جاری ہونے کے وقت سے کام اختتام/ مدت کی تاریخ: 12 ماہ۔ 3۔کام کا نام: چھپرہ: لائن نمبر 1 اور 4 کے واشیبل اپرن کے ریہیبلیٹیشن کا کام: ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: این ای آر۔بی ایس بی۔ 2026-63a۔ تخمینی لاگت (روپے): -/4,09,87,549، امانت رقم (بڈ سیکورٹی) (روپے): -/8,19,800، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ: 16.06.2026، منظوری نامہ جاری ہونے کے وقت سے کام اختتام/ مدت کی تاریخ: 12 ماہ۔

• ٹنڈر نوٹس نمبر این ای آر۔بی ایس بی۔ 2026-60a اور این ای آر۔ بی ایس بی۔ 2026-62a مورخہ 30.06.2026 کو 11:30 بجے تک آن لائن جمع کر سکیں گے۔ • ٹنڈر نوٹس نمبر این ای آر۔بی ایس بی۔ 2026-63a مورخہ 16.06.2026 کو 14:30 بجے تک آن لائن جمع کر سکیں گے۔ • پوری تفصیل اور ٹنڈر کو پیش کرنے کے لئے ہندوستانی ریل کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھیں۔ • اگر ٹنڈر نوٹس میں ہندی اور انگریزی میں فرق ہوتا ہے تو ٹنڈر نوٹس میں انگریزی چیپٹر ہی قابل قبول ہوگا۔

ڈویژنل ریل منیجر (انجینئرنگ) وارانسی

CPRO/W-103

گاڑیوں کی چھتوں اور پائیدان پر قطعی سفر نہ کریں۔

دو روزہ پنڈت دین دیال اپادھیائے ٹریننگ مہا ابھیان کا افتتاح

سیوان 16 مئی (پرویز اختر)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے زیر اہتمام دو روزہ پنڈت دین دیال اپادھیائے مہا پرشکشن ابھیان کے پہلے دن کا ہفتہ کو جیراڈی کے ڈیوائن پبلک اسکول میں آغاز ہوا۔ پروگرام کا افتتاح بہار بی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی، بہار حکومت کے سابق وزیر منگل پانڈے، ایم ایل اے کرناجیت سنگھ، بی جے پی کے ضلع صدر راہول تیواری، کو آپریٹو لیڈر منوج سنگھ، جتیندر سوامی، سابق ضلع صدر سنجے پانڈے، اور ابھیمنیو سنگھ نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ تربیتی کلاس کے پہلے دن کارکنوں کو نظریاتی، تنظیمی اور انتخابی نقطہ نظر سے بااختیار بنانے کے لیے مختلف موضوعات پر وسیع تربیت دی گئی۔ پہلے سیشن میں بہار بی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی نے حکومت کی فلاحی اسکیموں اور ان کے نفاذ میں تنظیم کے کردار کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی اسکیموں کے فوائد معاشرے کے آخری فرد تک پہنچانا بی جے پی کارکنوں کی اولین ذمہ داری ہے۔ دوسرے سیشن میں بہار اور جھارکھنڈ تنظیم کے جنرل سکریٹری ناگیندر نے کارکنوں کو بی جے پی کے کام کرنے کے طریقہ کار اور تنظیمی ڈھانچے کے بارے میں تربیت دی۔ انہوں نے بوتھ کی سطح سے لے کر ریاستی سطح تک تنظیمی ڈھانچے، کام کرنے کے انداز اور نظم و ضبط پر تفصیل سے بات چیت کی اور کہا کہ بی جے پی کی تنظیم اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار

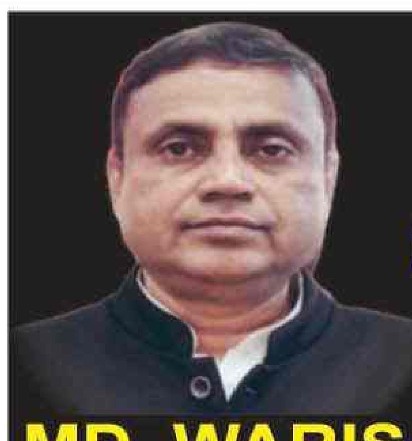

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS
9955150722
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
मूल मार्क ज़ेवरात
पिलर 26A के सामने
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो0 मो0 साबिर
मो0 यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-4
MD. AZAM
9431013786

گلوبل آئیکون ایوارڈ 2026 کی تقریب کا انعقاد

پٹنہ 16 مئی (پی این ایس)۔ گلوبل آئیکون ایوارڈ 2026 کی تقریب اور ٹیچر سمواد پروگرام چانکیہ ناگ کوچرا، پٹنہ میں واقع چانکیہ فاؤنڈیشن کیمپس میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں بہار میں اساتذہ کو بااختیار بنانے، تعلیمی اصلاحات اور سیاسی جوابدہی پر گرما گرم بات چیت کی گئی۔ 2026 کی تقریب میں پنڈ صدر حلقہ تعلیمی اداروں کے بہت سے ڈائریکٹرز، پرنسپل، اساتذہ، سماجی کارکنان اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ گلوبل آئیکون ایوارڈ 2026 کا افتتاح ایڈیٹی اف گلوبل ایجوکیشن کے چیئرمین اور چانکیہ فاؤنڈیشن گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے ڈائریکٹر اور اساتذہ کے امیدوار ڈاکٹر ارون دیو یادیو جیوتی اور چانکیہ ڈیش گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اشوک گگن اور ڈاکٹر اشوک کمار نے مشترکہ طور پر شمع روشن کرکے کیا۔ اساتذہ، ماہرین تعلیم، پرنسپل اور سماجی نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے، ایم ایل سی امیدوار دیو یادیو جیوتی نے موجودہ قیادت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے معاملے میں نمائندگی کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 30 سال کی مسلسل نمائندگی کے باوجود، اسکول اور کالج کے اساتذہ آج بھی سروس سیکورٹی، ٹرانسفر پالیسی، شفاف پروموشن سسٹم، کام کے قابل احترام حالات، اور مناسب تعلیمی انفراسٹرکچر کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کے باوجود اساتذہ کی زندگیوں میں کوئی واضح تبدیلی لانے میں ناکامی اور احتساب کی کمی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض ناکامی نہیں بلکہ تدریسی برادری کے اعتماد کو دھوکہ دینا ہے۔ اساتذہ کو محض ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

کے حقیقی مسائل حل طلب رہے۔ ڈاکٹر دیو یادیو جیوتی نے الزام لگایا کہ اساتذہ کے مفادات میں کام کرنے کے بار بار دعوے کیے گئے، جب کہ اسکولوں اور کالجوں کو موثر طریقے سے مضبوط کیا گیا اور نہ ہی تعلیمی ترقی کے لیے ایم ایل سی فنڈز کا صحیح استعمال یقینی بنایا گیا۔ بہار کے کئی تعلیمی ادارے اب بھی ناقص انفراسٹرکچر، سہولیات کی کمی اور انتظامی غفلت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی نمائندگی کے بجائے جو تعلیمی نظام میں نظر آنی چاہیے، اساتذہ احتساب کا قیام عمل میں لانا ہوگا۔ براہ راست سیاسی موقف اختیار کرتے ہوئے، ڈاکٹر دیو یادیو جیوتی نے نتائج کا مطالبہ کرتا ہے، نہ کہ محض تقریروں اور علامتی یقین دہانیوں کا۔ پٹنہ کے تاریخی ورثے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چانکیہ اور شہنشاہ اشوک کی سرزمین ہمیشہ علم، حکمرانی اور فکری قیادت کا مرکز رہی ہے۔ لیکن آج اس سرزمین کے اساتذہ عزت اور حقوق کے لیے جدوجہد کرنے پر مجبور ہیں۔ پروگرام کے دوران، ڈاکٹر دیو یادیو جیوتی نے ٹیچرز امپاورمنٹ یاترا کو پٹنہ گریجویٹ حلقہ کے ہر اضلاع، سب ڈویژنوں، اسکولوں اور کالجوں تک پھیلانے کے اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کا مقصد اساتذہ کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنا، ان کے مسائل، توقعات اور تجاویز کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم بنانا ہے۔

عالمی یوم نرس کے موقع پر امبیڈکر انسٹی ٹیوٹ میں طلبا و طالبات نے لیا حلف

پٹنہ 16 مئی (پی این ایس)۔ امبیڈکر انسٹی ٹیوٹ آف ہائر ایجوکیشن، پھلواری شریف، دانا پور، پٹنہ کے طلباء نے آڈیٹوریم میں عالمی یوم نرس کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا افتتاح امبیڈکر گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے چیئرمین ڈاکٹر سنجیو کمار گری، ڈاکٹر آشیش کمار، ڈاکٹر رضا، ڈاکٹر سہاش چندر یادو، ڈین آر بھینے، بہار یونیورسٹی کے اساتذہ کے ساتھ اجتماعی طور پر شمع روشن کرکے کیا گیا اور فلورنس نائٹنگیل کے پورٹریٹ پر گلپوشی کی۔ اس موقع پر شالنی اور گروپ کی جانب سے استقبالیہ گیت پیش کیا گیا اور شالو نے استقبالیہ رقص پیش کیا۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امبیڈکر گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے چیئرمین ڈاکٹر اشوک کمار گری نے نرسنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نرسیں صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں اور معاشرے میں ان کی خدمات انمول ہیں۔ انہوں نے تمام طلباء کو انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کے جذبے کو مضبوط کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے تمام طلباء کو مستقبل میں ایمانداری اور لگن سے کام کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر انیتا سونی نے ادارے کے طلباء کو انسانیت کی خدمت کا حلف دلایا اور ان سے کہا کہ وہ ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر ایمانداری اور لگن سے مریضوں کی دیکھ بھال کرنے کا عہد کریں۔ اس کے علاوہ پٹنہ کے ڈاکٹر آشیش نے بتایا کہ طلباء کی محنت اور جوش نے اس ادارے کو ہر سطح پر بہترین کارکردگی حاصل کرنے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب اس میدان میں اپنے تعاون کے ذریعے معاشرے کی خدمت کریں گے۔ پروگرام میں موجود طلباء نے عہد کیا کہ وہ اپنے کام کو ایمانداری، حساسیت اور خدمت کے جذبے سے کریں گے اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں گے۔ اس سال نرسوں کے عالمی دن کا تھیم "ہماری نرسیں۔ ہمارا مستقبل۔ بااختیار نرسز زندگی بچاتی ہے" تھا۔ پروگرام کا اختتام پرنسپل کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر منیجر بہاری لال، پرسنیل کمار، ابھیشیک اور انکور کمار سمیت ادارے کے تمام افسران اور ملازمین موجود تھے۔

چاند کالونی میں فری قانونی کیمپ

پٹنہ، 16 مئی (پی این ایس)۔ بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے فری لیگل ایڈ کلینک کی طرف سے چاند کالونی گائے گھاٹ، پٹنہ-7 میں ایک مفت قانونی امداد کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کے کامیاب انعقاد میں بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ، پٹنہ کے چیئرمین ارشاد علی آزاد نے خصوصی تعاون فراہم کیا۔ بہار انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ارون سریواستو، پرنسپل، ڈاکٹر امریتا، اور شعبہ کی سربراہ، ڈاکٹر فرحت جبین، لیگل ایڈ سینٹر کے اراکین کے ساتھ، طالب علموں کے ساتھ کیمپ میں سرگرمی سے موجود تھے۔ اس پروگرام کا مقصد عام لوگوں کو قانونی آگاہی فراہم کرنا اور مفت قانونی مشورہ اور مدد فراہم کرنا تھا۔

ساوتری پوجا عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ منعقد

ٹھاکر گنج 16 مئی (محمد شاداب غیور)

ٹھاکر گنج بلاک کے مختلف علاقوں میں وٹ ساوتری پوجا بڑے عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر صبح سے ہی سہاگن خواتین کی بڑی تعداد مندروں اور وٹ (برگد) کے درختوں کے پاس جمع ہوتی نظر آئی۔ روایتی لباس میں سجی خواتین ہاتھوں میں پوجا کی تھالی لے کر پورے ودھی ودھان کے ساتھ پوجا کرتی دکھائی دیں۔ خواتین نے وٹ درخت کے گرد پرکرمہ کی، دھاگہ باندھا اور اپنے شوہروں کی لمبی عمر، خوشحالی اور گھر کی سلامتی کے لیے دعائیں مانگیں۔ کئی مقامات پر اجتماعی طور پر پوجا کا اہتمام کیا گیا، جس سے ماحول مزید روحانی اور پرنور ہو گیا۔ پوجا مقامات پر بھجن اور مذہبی گیتوں کی آوازیں گونجتی رہیں۔ مقامی بازاروں میں بھی اس تہوار کو لے کر خاصی رونق دیکھنے کو ملی۔ پھل، پھول، پوجا کا سامان اور سجاوٹ کی اشیاء کی دکانوں پر صبح سے ہی بھیڑ رہی۔ خواتین نے روایات کے مطابق تمام ضروری سامان خرید کر پوجا کا عمل مکمل کیا۔ دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں اس تہوار کی خاص اہمیت دیکھنے کو ملی۔ بزرگ خواتین نے نئی نسل کو وٹ ساوتری ورت کی کہانی اور اس کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ یہ تہوار نہ صرف مذہبی عقیدت کی علامت ہے بلکہ خاندانی اقدار اور ازدواجی رشتوں کی مضبوطی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ پورے ٹھاکر گنج بلاک میں وٹ ساوتری پوجا کے دوران عقیدت، روایت اور ثقافت کا خوبصورت امتزاج دیکھنے کو ملا۔

ایل پی جی کی کالابازاری پر انتظامیہ سخت

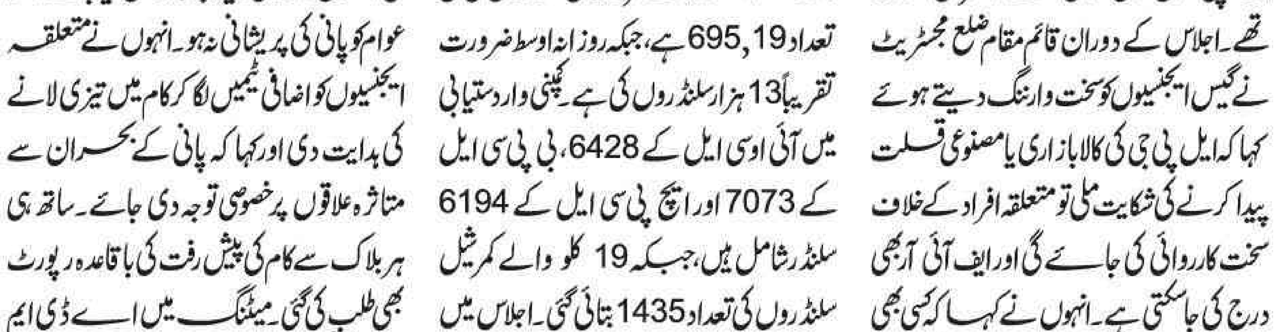

سیتامڑھی 16 مئی (محمد ارمان علی) قائم مقام ضلع مجسٹریٹ سنجیو کمار کی صدارت میں ایل پی جی گیس کی دستیابی، تقسیم نظام اور پی ایچ ای ڈی کے کاموں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی۔ اجلاس میں ضلع سپلائی محکمہ، تمام مارکیٹنگ افسران، گیس ایجنسیوں کے نمائندے اور پی ایچ ای ڈی کے افسران موجود تھے۔ اجلاس کے دوران قائم مقام ضلع مجسٹریٹ نے گیس ایجنسیوں کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ ایل پی جی کی کالابازاری یا مصنوعی قلت پیدا کرنے کی شکایت ملی تو متعلقہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور ایف آئی آر بھی درج کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی صورت میں عوام کو گیس کی قلت کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ بیک لاگ کو جلد ختم کریں اور صارفین تک وقت پر گیس سلنڈر پہنچانا یقینی بنائیں۔ خاص طور پر ہوم ڈیلیوری نظام کو موثر بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلع سپلائی افسر نے اجلاس میں بتایا کہ ضلع میں ایل پی جی کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور بکنگ کے مطابق سپلائی کی جا رہی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ضلع میں اس وقت 2.14 کلو والے گھریلو گیس سلنڈروں کی کل تعداد 19,695 ہے، جبکہ روزانہ اوسط ضرورت تقریباً 13 ہزار سلنڈروں کی ہے۔ کمپنی وار دستیابی میں آئی او سی ایل کے 6428، بی پی سی ایل کے 7073 اور ایچ پی سی ایل کے 6194 سلنڈر شامل ہیں، جبکہ 19 کلو والے کمرشیل سلنڈروں کی تعداد 1435 بتائی گئی۔ اجلاس میں موجود تمام ایس ڈی او اور مارکیٹنگ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مسلسل جانچ مہم چلائیں اور موصول ہونے والی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنائیں۔ ضلع سپلائی افسر کو پورے نظام کی مسلسل نگرانی اور باقاعدہ جائزہ لینے کی ذمہ داری بھی دی گئی۔ اجلاس کے دوسرے مرحلے میں شدید گرمی اور ممکنہ پانی بحران کو دیکھتے ہوئے پی ایچ ای ڈی کی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ قائم مقام ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ تمام خراب چاپاکلوں اور پانی کی اسکیموں کو ترجیحی بنیاد پر بحال کیا جائے تاکہ عوام کو پانی کی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسیوں کو اضافی ٹیمیں لگا کر کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی اور کہا کہ پانی کے بحران سے متاثرہ علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ساتھ ہی ہر بلاک سے کام کی پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹ بھی طلب کی گئی۔ میٹنگ میں اے ڈی ایم ڈیزاسٹر مینجمنٹ برج کشور پانڈے، پی ایچ ای ڈی کے ایگزیکٹو انجینئر، ضلع سپلائی افسر، تمام مارکیٹنگ افسران، جونیئر انجینئرز اور گیس ایجنسیوں کے نمائندے موجود تھے۔

شاہی لیچی: مظفرپور کی پہچان، ذائقہ اور خوشبو کا منفرد میل

مظفرپور 16 مئی (یو این آئی) بہار کے مظفرپور ضلع کو اپنی عالمی شہرت یافتہ "شاہی لیچی" کی وجہ سے نہ صرف ملک بلکہ بیرونِ ملک بھی ایک خاص پہچان حاصل ہے۔ گرمیوں کے موسم میں جب درختوں پر سرخ اور گلابی رنگ کی لیچیاں پک جاتی ہیں تو پورے علاقے میں ایک الگ ہی رونق دیکھنے کو ملتی ہے۔ اپنی مٹھاس، رس اور خوشبو کی وجہ سے اسے "پھلوں کی ملکہ" بھی کہا جاتا ہے۔ شاہی لیچی کی سب سے بڑی خوبی اس کی قدرتی مٹھاس اور منفرد خوشبو ہے، جو اسے دوسری لیچیوں سے الگ بناتی ہے۔ ماہرین زراعت کے مطابق مظفرپور اور آس پاس کے علاقوں کی آب وہوا، مٹی اور نمی اس کے ذائقے کے لیے نہایت موزوں ہیں، اسی لیے یہاں کی لیچی کا ذائقہ دوسرے علاقوں سے مختلف ہوتا ہے۔ مقامی باغبانوں کے مطابق لیچی کی کاشت ان کی آمدنی کا اہم ذریعہ ہے۔ مئی کے وسط سے جون کے آغاز تک اس کی توڑائی ہوتی ہے، جس دوران ہزاروں مزدور، کسان اور تاجر اس کام میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اگر موسم سازگار رہے تو پیداوار بھی اچھی ہوتی ہے اور کسانوں کو بہتر قیمت ملتی ہے۔ مظفرپور کی شاہی لیچی کو جغرافیائی اشارہ (جی آئی ٹیگ) حاصل ہے، جو اس کی عالمی سطح پر منفرد شناخت کو تسلیم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کی مانگ دہلی، ممبئی، کولکاتا اور بنگلورو جیسے شہروں کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک بھی رہتی ہے۔ لیچی کو ریلوے اور ہوائی راستوں کے ذریعے ملک کے مختلف حصوں میں بھیجا جاتا ہے۔ جدید کولڈ اسٹوریج اور پیکیجنگ تکنیکوں نے اسے زیادہ دیر تک تازہ رکھنے میں مدد دی ہے، جس سے برآمدات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کے مطابق شاہی لیچی صرف ایک پھل نہیں بلکہ بہار کی زرعی معیشت کا اہم حصہ ہے، جس سے ہزاروں کسانوں کی روزی روٹی جڑی ہوئی ہے۔ حکومت بھی اس کی پیداوار بڑھانے کے لیے مختلف منصوبے چلا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کے لیے شاہی لیچی صرف ذائقہ نہیں بلکہ بچپن کی یادوں کا حصہ بھی ہے۔ گرمیوں میں بازاروں میں اس کی خوشبو اور تازگی ہر کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ وجیندر یادو نے کیا ڈگری کالج کا افتتاح

سوپول، 16 مئی (محمد ابوالمحاسن) ڈپرکھا میں نئے ڈگری کالج کا افتتاح آج ایک پروقار تقریب کے دوران کیا گیا۔ افتتاحی پروگرام میں ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ وجیندر یادو اور وک سبھا کے رکن دلیشور کامت اور مقامی رکن اسمبلی سونم رانی سردار نے بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں عوام، سماجی کارکنان، طلبہ اور علاقہ کے معزز لوگ موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ وجیندر یادو نے کہا کہ حکومت تعلیم کے فروغ کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اور دیہی علاقوں میں اعلیٰ تعلیم کی سہولت فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نئے ڈگری کالج کے قیام سے علاقے کے طلبہ کو بہتر تعلیمی مواقع حاصل ہوں گے۔ سوپول لوک سبھا کے رکن دلیشور کامت نے اپنے خطاب میں کہا کہ کالج کے آغاز سے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے دور دراز شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ادارہ مستقبل میں علاقے کی تعلیمی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ رکن اسمبلی سونم رانی سردار نے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کالج علاقے کے لیے ایک تاریخی تحفہ ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ افتتاحی تقریب کے دوران مہمانوں نے کالج کی عمارت کا معائنہ بھی کیا اور طلبہ سے گفتگو کی۔ پروگرام کے اختتام پر منتظمین کی جانب سے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔

بالو لدے ٹریکٹر نے ڈیوٹی پر مامور سپاہی مکیش کمار کو کچلا

سہسرام 16 مئی (سراج علی انصاری) آج مورخہ 16 مئی کو ایس پی جین کالج سہسرام کے موڑ پر ۸ بجے صبح دیدہ دلیر ڈرائیور نے ڈیوٹی پر مامور سپاہی مکیش کمار کو روند کر موت کے گھاٹ اتار دیا یہ علاقہ نوانٹری میں تھے اسلئے ڈیوٹی پر مامور سپاہی مکیش کمار نے ٹریکٹر ڈرائیور کو گاڑی روکنے کو کہا تو اس نے گاڑی کی رفتار تیز کر دی اور اسے کچلتا ہوا بھاگ گیا سپاہی کی نازک حالت دیکھتے ہوئے اسے انا" فانا" میں صدر اسپتال سہسرام بھیج دیا گیا لیکن اسکی حالت بگڑنے لگی اسلئے اسے وارونسی ٹراما سینٹر ریفر کر دیا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی اس کی تصدیق ایس پی روشن کمار نے کی تھے ٹریکٹر کا پچھلا پہیہ متقی کے سر پر چڑھ گیا جسکی وجہ سے اس کی حالت زیادہ خراب ہوگئی لوگوں نے بہادری دکھاتے ہوئے دوڑ کر ٹریکٹر کو ضبط کر لیا لیکن ڈرائیور فرار ہوگیا ڈی ایس پی رما کانت نے بتایا کہ ڈرائیور کی گرفتاری کے لئے ممکنہ ٹھکانے پر چھاپہ ماری کی جارہی ہے اور اسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا فی الحال ٹریکٹر کو ضبط کر آگے کی کارروائی کی جارہی ہے۔

जल संसाधन विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
बाढ नियंत्रण प्रमंडल –1, पडरौना
(fcd3padrauna@gmail.com)
बिहार सरकार
Quation No. – 2Q/2026-27
पत्रांक 499/ पडरौना,
अल्पकालीन कोटेशन आमंत्रण सूचना

सेवा प्रदाता से ट्रैक्टर के साथ प्रोटेबल जेनरेटर जोड़कर लाईट के साथ बाढ अवधि 2026 के दौरान तटबंध की सुरक्षा हेतु कोटेशन आमंत्रित की जाती है जिसका उपयोग जी0एच0 प्रभाग 0.00 कि0मी0 से 6.62 कि0मी0 के बीच अति आक्राम्य, अति संवेदनशील स्थलों पर आवश्यकतानुसार जरूरत पडने पर खाली बैग, नायलन क्रेट, खाली जियो बैग, बालू गिट्टी इत्यादि के साथ मजदूरों को रखकर क्षेत्रान्तर्गत ले जाने एवं वहां आवश्यक कार्य कराने हेतु चौबीसों घंटे तैयार रहना होगा एवं निदेशानुसार कार्यस्थल पर तत्क्षण प्रस्तान करेगा। ट्रैक्टर, जेनरेटर एवं हैलोजन निम्न प्रकार से होना चाहिए–

1. विवरण
(क) ट्रैक्टर :–35 HP का न्यूनतम
(ख) प्रोर्टेबल जेनरेटर :– 2 K.V.
(ग) हैलोजन :– कार्य के लिए पर्याप्त रोशनी होनी चाहिए कम से कम 500 W का 4 अदद, एवं प्रत्येक रोशनी हेतु 30 मीटर लम्बाई की तार सहित ।
सेवा प्रदाता से आइडिल अवधि एवं कार्यकारी अवधि के दर की अपेक्षा की जाती है।
(अ) आइडिल दर :–
(ब) कार्यकारी दर :–
2. मूल्यांकन
दर उद्धरण का मूल्यांकन निम्नांकित फार्मूला से किया जायेगा –a x 0.3+ b x 0.7, जहाँ a आइडिल दर है एवं b कार्यकारी दर है।
3. शर्तें
(क) सेवा प्रदाता का निबन्धन मुख्य अभियंता, बाढ नियंत्रण एवं जल निस्सरण, जल संसाधन विभाग, गोपालगंज में बाढ 2026 के कार्यों हेतु होना चाहिए।
(ख) सेवा प्रदाता का GST निबंधन, पैन कार्ड एवं चरित्र प्रमाण पत्र होना चाहिए।
(ग) आयकर की कटौती आयकर अधिनियम 1961 के नियमानुसार की जायेगी।
(घ) ट्रैक्टर एवं जेनरेटर हमेशा चालू स्थिति में रहना चाहिए अन्यथा खराब होने पर देय दर के दोगुनें वसूली की जायेगी।
(ड) सभी कार्यों का भुगतान लॉग बुक प्रविश्टि के आधार पर किया जायेगा।
(च) अद्योहस्ताक्षरी को निर्धारित अवधी के पूर्व भी वाहन/मोबाईल एम्बुलेंस स्थल से हटाने का अधिकार सुरक्षित रहेगा।
(छ) मशीनरी का उपयोग नहीं होने की स्थिति में आईडल दर पर भुगतान किया जायेगा। आईडल अवधि अधिकतम 12 घंटे की होगी।
4. कोटेशन प्राप्ति की तिथि :– 23.05.2026 से 27.05.2026 समय अपराहन 3:00 बजे तक।
5. कोटेशन प्राप्ति का स्थान :– कार्यपालक अभियंता, बाढ नियंत्रण प्रमंडल–1 पडरौना/अधीक्षण अभियंता, बाढ नियंत्रण अंचल पडरौना, कार्यपालक अभियंता, आयोजन एवं मोनिटरिंग प्रमंडल, गोपालगंज।

(ई0 विजय कुमार पाल)
कार्यपालक अभियंता,
बाढ नियंत्रण प्रमंडल –1, पडरौना

PR. No. 003322 (WRD) 2026-27
उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।
गर्भावस्था की पहली तिमाही में माँ की एच.आई.वी. और सिफलिस की जाँच जरूर करायें।

ضلع مجسٹریٹ نے منعقدہ ماک ڈرل میں راحت وبچاؤ کاموں کا معائنہ کیا

بہار شریف 16 مئی (الیاس خاں) کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ نے دورہ پروگرام کے دوران سرکاری ملماس میلہ 2026 کے موقع پر موقع کا معائنہ کرتے ہوئے میلہ علاقہ میں مختلف تیاریوں کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران بالخصوص میلہ علاقہ میں امن وامان، آفات سماوی انتظامیہ اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے متعلقہ افسران کی جانب سے ماک ڈرل بھی کی گئی۔ ملماس میلہ کا انعقاد مورخہ 17 مئی 2026 سے 15 جون 2026 تک راجگیر میں مقرر ہے۔ اس موقع پر عقیدت کے ساتھ بڑی تعداد میں لوگ برہم کنڈ میں اسنان کرنے کے لیے دور دراز سے یہاں پہنچتے ہیں۔ سرکاری ملماس میلہ 2026 کے دوران عقیدت مندوں کی بھاری بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکورٹی، ٹریفک کنٹرول، بھیڑ انتظامیہ، پارکنگ انتظام، طبی سہولیات، پینے کے پانی، صفائی، روشنی، فائر بریگیڈ، آفاتِ سماوی انتظامیہ اور مواصلاتی نظام سمیت مختلف انتظامی نکات پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ موصوف نے تمام محکمہ جاتی افسران کو ہدایت دی کہ میلہ کے دوران اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی پوری مستعدی اور ذمہ داری کے ساتھ یقینی بنائیں تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ تمام پولیس افسران کو حساس مقامات پر خصوصی نگرانی رکھنے، سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر قائم رکھنے اور خواتین کی سلامتی کو اولین ترجیح دینے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ میلہ علاقہ میں مناسب تعداد میں پولیس فورس کی تعیناتی کی جائے گی اور سی سی ٹی وی کیمروں اور ڈرون کے ذریعہ بھی نگرانی کی مؤثر انتظامات یقینی بنائے گئے ہیں۔ آفت دوستوں اور راحت وبچاؤ ٹیموں کو ممکنہ ہنگامی حالات جیسے بھگدڑ، آگ لگنے، آبی حادثات اور دیگر قدرتی یا انسانی آفات سے نمٹنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس کے بعد منعقدہ ماک ڈرل میں راحت وبچاؤ کاموں کا عملی مظاہرہ کیا گیا، جس میں آفت دوستوں، پولیس فورس، محکمہ صحت اور فائر بریگیڈ نے باہمی تال میل کے ساتھ حصہ لیا۔ ضلع مجسٹریٹ موصوف نے کہا کہ سرکاری ملماس میلہ نالندہ ضلع کی مذہبی اور ثقافتی شناخت کا ایک اہم انعقاد ہے۔ انتظامیہ کی ترجیح عقیدت مندوں کی سلامتی، سہولت اور آسان آمدورفت کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے لیے تمام محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرتے ہوئے کام کیا جارہا ہے۔ ملماس میلہ 2026 میں آنے والے عقیدت مندوں کے لیے درج ذیل مناسب انتظامات کیے گئے ہیں:- ملماس میلہ 2026 کا انعقاد:- مورخہ 2026.05.17 (اتوار) سے 2026.06.15 تک میلہ کی شروعات مورخہ 17/05/2026 کو کنڈ پریسر میں پرچم کشائی کے ساتھ ہوگی۔ کنڈ میں سب سے زیادہ بھیڑ والی تاریخیں:- پہلا شاہی اسنان:- 2026.05.27 (بدھ، ایکادشی) دوسرا شاہی اسنان:- 2026.05.31 (اتوار، پورنیما) تیسرا شاہی اسنان:- 2026.06.11 (جمعرات، ایکادشی) اس کے علاوہ مورخہ 2026.05.21 پنچمی تتھی اور 2026.06.15 اماوسیہ کو بھی انتہائی زیادہ بھیڑ ہونے کا امکان ہے۔ شاہی اسنان کے دن تقریباً 2 سے 2.50 لاکھ عقیدت مند کنڈ میں اسنان کرتے ہیں۔ بڑی تعداد میں سادھوسنتوں کی آمد ہوتی ہے۔ ان کے اسنان کے موقع پر خصوصی تعیناتی، انتظامات کیے گئے ہیں۔ ملماس میلہ میں مختلف ریاستوں کے ساتھ ساتھ پڑوسی ممالک نیپال، سری لنکا وغیرہ سے بھی یاتری اور سیاح آتے ہیں۔ کل رہائشی مقامات کی تعداد-14 * (11 جگہ جرمن ہینگر اور 03 جگہ واٹر پروف پنڈال) اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں ایک وی آئی پی ٹینٹ سٹی تعمیر کی گئی ہے۔ اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میدان میں ٹینٹ سٹی (وی آئی پی ٹینٹ سٹی سمیت) جس کی رہائشی گنجائش 6000 ہے۔ رہائشی مقامات پر گرمی کے موسم سے راحت کے لیے مسٹ، پینے کا پانی، بیت الخلاء، پنکھا، کولر، روشنی، سی سی ٹی وی وغیرہ بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ تمام رہائشی مقامات پر پبلک ایڈریس سسٹم لگایا گیا ہے۔ پی ایچ ای ڈی کے ذریعہ 30 مقامات پر 300 پیاؤ لگائے گئے ہیں، جن کے ذریعہ پینے کے گنگا جل کی فراہمی کی جائے گی۔ پی ایچ ای ڈی کے ذریعہ 20 نئے چاپاکل لگائے گئے ہیں اور 60 خراب چاپاکلوں کی مرمت کر دی گئی ہے۔ 125 اسٹینڈ پوسٹ (سوختہ اور پلیٹ فارم سمیت) تعمیر کیے جائیں گے۔ 15 پینے کے پانی کے ٹینکر محفوظ رکھے گئے ہیں۔ روزانہ تقریباً 03 لاکھ عقیدت مندوں کے لیے پینے کے پانی کی فراہمی کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ پینے کے پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ پی ایچ ای ڈی کے ذریعہ کی جارہی ہے۔ بیت الخلاء اور چینجنگ روم پی ایچ ای ڈی کے ذریعہ 750 مقامات پر بیت الخلاء (350 مرد و 350 خواتین) کی تعمیر مکمل کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 75 یورینل (30 خواتین و 45 مرد) لگائے گئے ہیں۔ نگر پریشد، راجگیر کے ذریعہ 250 عارضی بیت الخلاء تعمیر کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 13 مستقل بیت الخلاء کی مرمت کی گئی ہے۔ اس طرح کل 1000 سے زائد بیت الخلاء کا انتظام کیا گیا ہے۔ دیدی کی رسوئی 14 مقامات پر کل 25 دیدی کی رسوئی کا انتظام کیا جائے گا۔ (ریلوے اسٹیشن-04، بس اسٹینڈ-02، گڑھ مہادیو-02، پرانا سینک اسکول-01، میلہ میدان-02، مخدوم کنڈ-01، جھونیور-02، گردوارہ-01، جرا دیوی مندر-01، سورج کنڈ-01، پی ایچ ای ڈی کیمپس-01، اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس میدان-04، وینوون-01، گایتری مندر-02) طبی انتظامات عارضی اسپتال-08 مقامات (ٹینٹ سٹی، وی آئی پی ٹینٹ سٹی، میلہ تھانہ، برہم کنڈ (02)، ریلوے اسٹیشن، پی ایچ ای ڈی کیمپس، ویتر نی) صحت کیمپ 18 مقامات، ایمبولینس 16 کی تعیناتی چلنت طبی ٹیم-04، مرکزی کنٹرول روم میں 24x7 نگرانی کے لیے 32 سپروائزر اور 260 پیرامیڈیکل اہلکار دستیاب رہیں گے۔ انومنڈلیہ اسپتال اور بھگوان مہاویر آیوروگیان سنستھان، پاواپوری میں طبی سہولیات کی خصوصی تیاری رکھی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر طبی ٹیموں کی تعیناتی رہے گی۔ برہم کنڈ پر خصوصی طبی کیمپ اور دیگر انتظامات کیے گئے ہیں۔ امن وامان، بھیڑ کنٹرول تقریباً 950 مجسٹریٹ اور 530 پولیس افسران کی تعیناتی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ گھڑسوار پولیس فورس کی بھی تعیناتی کی جائے گی۔ 100 ہوم گارڈ کی تعیناتی کی گئی ہے۔ 3/8 او ٹی پی اور 16 واچ ٹاور تعمیر کیے گئے ہیں۔ 550 سی سی ٹی وی کے ذریعہ نگرانی کی جائے گی۔ مین پیک، ڈریگن لائٹس، نائٹ وژن آلات کا بھی انتظام کیا جارہا ہے۔ پورے میلہ علاقہ کو 03 صفائی زون میں تقسیم کر تین شفٹوں میں صفائی کا انتظام کیا گیا ہے۔ صفائی کے لیے تین شفٹوں میں 617 مزدور، 87 سپروائزر، 20-25 گاڑیاں (ٹریکٹر، ٹیپر) اور 57 ڈرائیور تعینات کیے گئے ہیں۔ کل 1700 افراد پر مشتمل افرادی قوت لگائی گئی ہے۔ سوک پٹ کی صفائی کے لیے 09 سکشن مشینوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ باقاعدہ فوگنگ، چونا اور بلیچنگ کا چھڑکاؤ کیا جائے گا۔ کچرے کے مناسب نپٹان کے لیے MRF مرکز بنایا گیا ہے۔ بیت الخلاء کی تین شفٹوں میں صفائی اور ایپ کے ذریعہ سخت نگرانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ برہم کنڈ، ویترنی اور سورج کنڈ ملا کر کل 25 چینجنگ روم کا انتظام کیا گیا ہے۔ کل 30 فائر بریگیڈ (10 بڑے اور 20 چھوٹے) (08 واٹر فائر ٹینڈر، 02 واٹر فوم ٹینڈر اور Mist20 Technology گاڑیاں) 24x7 فعال رہیں گی۔ کل 250 فائر بریگیڈ اہلکاروں کی تعیناتی کی گئی ہے جو شفٹ وار 24x7 کام کریں گے۔ میلہ تھانہ میدان میں ایک مرکزی کنٹرول روم بنایا گیا ہے جو 24x7 فعال رہے گا۔ اس کے علاوہ برہم کنڈ پریسر کے اوپر اور نیچے ایک ایک کنٹرول روم فعال رہے گا۔ ویترنی گھاٹ پر الگ کنٹرول روم تعمیر کیا گیا ہے۔ کنٹرول روم کے ذریعہ میلہ علاقہ میں لگے تمام سی سی ٹی وی فوٹیج کی نگرانی کی جائے گی۔ کنٹرول روم میں صحت، پولیس، بجلی، فائر بریگیڈ، نگر پریشد، عمارت اور دیگر تمام محکموں کے ڈیسک بنائے جائیں گے، جہاں متعلقہ محکموں کے افسران واہلکار 24x7 تعینات رہیں گے اور متعلقہ مسائل کی اطلاع ملتے ہی فوری ازالہ کریں گے۔ برہم کنڈ کنٹرول روم سے بالخصوص برہم کنڈ، سپت دھارا، جگ جگ اور پورے پریسر کی بھیڑ پر نظر رکھی جائے گی۔ پبلک ایڈریس سسٹم کا انتظام رہے گا۔

میں یہ سب 2027 کا ورلڈ کپ کھیلنے کے لیے کررہا ہوں: وراٹ کوہلی

نئی دہلی، 16 مئی (یواین آئی) ہندوستان کے اسٹار کرکٹر وراٹ کوہلی نے واضح کردیا ہے کہ وہ اب بھی 2027 کا ون ڈے ورلڈ کپ کھیلنا چاہتے ہیں، لیکن صرف اسی صورت میں جب ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ کو یہ یقین ہو کہ وہ واقعی ٹیم کے لیے کارآمد ثابت ہورہے ہیں۔

آرسی بی پوڈکاسٹ پر بات کرتے ہوئے کوہلی نے کہا کہ وہ اب کسی کو کچھ ثابت کرنے کے لیے نہیں کھیل رہے بلکہ اب وہ کھیل سے اپنی محبت کی وجہ سے اسے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کوہلی نے تصدیق کی کہ وہ اب بھی ون ڈے کرکٹ جاری رکھنے اور 2027 کے ورلڈ کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ کوہلی نے انٹرویو کے دوران کہا، "میں اپنا گھر چھوڑ کر یہاں کیوں آؤں گا، پریکٹس کروں گا اور بلاوجہ سنچریاں بناؤں گا؟ ظاہر ہے میں یہ سب 2027 کا ورلڈ کپ کھیلنے کے لیے کررہا ہوں۔ یہ ایک بالکل فضول موضوع ہے۔"

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لیے ایک اور ورلڈ کپ کھیلنا "شاندار" ہوگا، لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے اور ٹیم کے درمیان اعتماد اور اہمیت کا رشتہ "دوطرفہ" ہونا چاہیے۔ انٹرویو کا ایک سب سے مضبوط بیان تب سامنے آیا جب کوہلی نے کہا کہ وہ ٹیم کے لیے سب کچھ قربان کرنے کے باوجود مسلسل اپنی اہمیت ثابت نہیں کرنا چاہتے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اگر ان کی لگن اور تیاری کے باوجود ان سے اپنی جگہ کا جواز پیش کرنے کی امید رکھی جاتی ہے، تو "وہ جگہ ان کے لیے نہیں بنی"۔ کوہلی نے اس بات پر زور دیا کہ کرکٹ کے لیے ان کی شدت اور جذبہ بالکل پہلے جیسا ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اب بھی "40 اوورز تک باؤنڈری سے باؤنڈری تک دوڑنے" اور ہر گیند پر اس طرح فیلڈنگ کرنے کے لیے تیار ہیں جیسے یہ ان کے کیریئر کا آخری میچ ہو۔ ہندوستان کے سابق کپتان نے مزید کہا کہ کوشش اور عزم ایسی چیزیں ہیں جن کی وہ ہمیشہ ضمانت دے سکتے ہیں، بھلے ہی کارکردگی میں اتار چڑھاؤ آتا رہے۔ کوہلی نے دہلی کی طرف سے وجے ہزارے ٹرافی کے دوران ڈومیسٹک کرکٹ میں واپسی کے بارے میں بھی کھل کر بات کی، جہاں انہوں نے 131 اور 77 رنوں کی اننگز کھیلیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ شروع میں سوچ رہے تھے کہ آیا اتنے طویل انٹرنیشنل کیریئر کے بعد ڈومیسٹک کرکٹ اب بھی انہیں متحرک کر پائے گی، لیکن انہوں نے کہا کہ اس تجربے نے انہیں "دوبارہ ایک بچے کی طرح محسوس کرایا"۔

سون چوتھی بار جنوبی کوریا کی ورلڈ کپ فٹ بال ٹیم کے کپتان منتخب

سیول، 16 مئی (یو این آئی): ٹاٹنہم ہاٹاسپر کے سابق فارورڈ سون ہیونگ من کو چوتھی بار جنوبی کوریا کی ورلڈ کپ فٹ بال ٹیم کا کپتان منتخب کیا گیا ہے۔ 33 سالہ سون نے گزشتہ سال اسپرز چھوڑ دیا تھا اور اب وہ میجر لیگ ساکرز کی ٹیم لاس اینجلس ایف سی کے لیے کھیلتے ہیں۔ جنوبی کوریا فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی مہم کا آغاز 12 جون کو چیک ریپبلک کے خلاف کرے گا اور پھر 19 جون کو شریک میزبان میکسیکو کا سامنا کرے گا، یہ دونوں میچ گواڈلہارا میں ہوں گے۔ اس کے بعد ٹیم 25 جون کو مانٹیری میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ کھیل کر گروپ اے میں اپنا شیڈول مکمل کرے گی۔ سون ہیونگ من ہیڈ کوچ ہونگ میونگ بو کی طرف سے چنی گئی ایک انتہائی تجربہ کار ٹیم کا حصہ ہیں، جس میں وولوز کے فارورڈ ہوانگ ہی چان اور برطانیہ میں مقیم مڈفیلڈرز بے جون ہو (اسٹوک سٹی)، پیک سیونگ ہو (برمنگھم)، سیلٹک کے یانگ ہیون جون اور سوانسی کے ایوم جی سنگ بھی شامل ہیں۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، اس اسکواڈ میں پیرس سینٹ جرمین کے مڈفیلڈر لی کانگ ان، بائرن میونخ کے ڈیفینڈر کم من جے اور بوروسیا مونکین گلاڈباخ کے جرمنی میں پیدا ہونے والے ڈیفینڈر جینس کاسٹروپ بھی شامل ہیں۔ کاسٹروپ جنوبی کوریا کی ورلڈ کپ ٹیم میں جگہ بنانے والے پہلے دوہری شہریت کے حامل کھلاڑی ہیں۔ کاسٹروپ کے والد جرمن اور والدہ کوریائی ہیں؛ وہ جرمنی کی طرف سے جونیئر لیول پر کھیل چکے ہیں لیکن گزشتہ سال اپنی ٹیم تبدیل کرنے کے بعد سے اب تک پانچ بار جنوبی کوریا کی نمائندگی کرچکے ہیں۔ فٹ بال ورلڈ کپ کے لیے جنوبی کوریا کی مکمل ٹیم درج ذیل ہے: گول کیپرز: جو ہیون وو (اولسان)، کم سیونگ گیو (ایف سی ٹوکیو)، سونگ بم کیون (جیون بک)۔ ڈیفینڈرز: کم مون ہوان (ڈیجن)، کم من جے (بائرن میونخ)، کم تائے ہیون (کاشیما اینٹلرز)، پارک جن سیوب (ژیجیانگ)، سیول ینگ وو (ریڈ اسٹار بیلگریڈ)، جینس کاسٹروپ (بوروسیا مونکین گلاڈباخ)، لی کی ہیوک (گینگون)، لی تائے سیوک (آسٹریا ویانا)، لی ہان بیوم (مڈٹجیلینڈ)، چو یومن (شارجہ)۔ مڈفیلڈرز: کم جن گیو (جیون بک)، بے جون ہو (اسٹوک سٹی)، پیک سیونگ ہو (برمنگھم)، یانگ ہیون جون (سیلٹک)، ایوم جی سنگ (سوانسی)، لی کانگ ان (پیرس سینٹ جرمین)، لی ڈونگ گیونگ (اولسان)، لی جے سنگ (مینز)، ہوانگ ان بیوم (فینورڈ)، ہوانگ ہی چان (وولوز)۔ فارورڈز: سون ہیونگ من (ایل اے ایف سی)، اوہ ہیون گیو (بیسکتاس)، چو گوئی سنگ (مڈٹجیلینڈ)۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے مہاکالیشور کے درشن کیے

اجین، 16 مئی (یواین آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کے تقریباً 25 اراکین نے ہفتہ کے روز یہاں عالمی شہرت یافتہ بھگوان مہاکالیشور مندر میں صبح کی بھسم آرتی میں شرکت کی اور مذہبی رسومات کے مطابق پوجا ارچنا کرکے درشن کیے۔ شری مہاکالیشور مندر انتظامیہ کمیٹی کی جانب سے تمام اراکین کا استقبال اور اعزاز کیا گیا۔ مہاکال کے درشن کرنے والوں میں پروین شرما، امول مجمدار، اروندھتی، شیر سنگھ، انیرُدھ، بھارتی، آوشکار، سالوی، شرینکا، ہرمن پریت، رینوکا، راکھی، دھنجے، نندنی، سچن، پوروا، یستیکا، شفالی، دیپتی، ممتا، رادھا، کرانتی، اروندھتی ریڈی، روچا، منیش، نلاپو، گوللانے وغیرہ شامل تھے۔ ان تمام کوچز اور کھلاڑیوں نے جیوتر لنگ بھگوان مہاکالیشور کی صبح کی بھسم آرتی دیکھی اور مہاکال کے درشن کیے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کیلئے پاکستان کی خواتین ٹیم کا اعلان

کراچی، 16 مئی (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 اور آئرلینڈ ٹرائی سیریز 2026 کیلئے 15 رکنی خواتین ٹیم کا اعلان کردیا ہے جبکہ ٹیم کی قیادت فاطمہ ثنا کریں گی۔ اعلان کردہ اسکواڈ میں پانچ کھلاڑی پہلی بار ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں شرکت کریں گی، جن میں ایمن فاطمہ، نطالیہ پرویز، رمین شمیم، سائرہ جبین اور تسمیہ رباب شامل ہیں۔ پاکستانی ٹیم 28 مئی سے 4 جون تک آئرلینڈ میں ہونے والی ٹرائی سیریز میں بھی شرکت کرے گی، جس میں میزبان آئرلینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم اور ویسٹ انڈیز ویمنز کرکٹ ٹیم شامل ہوں گی۔ پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز 14 جون کو ہندوستانی ویمنز کرکٹ ٹیم کے خلاف برمنگھم میں کرے گی۔ پاکستان ٹیم کے دیگر میچز جنوبی افریقہ ویمنز کرکٹ ٹیم، بنگلہ دیش ویمنز کرکٹ ٹیم، آسٹریلیا ویمنز کرکٹ ٹیم اور نیدرلینڈز ویمنز کرکٹ ٹیم کے خلاف ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنلز 30 جون اور 2 جولائی کو جبکہ فائنل 5 جولائی کو لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ فاطمہ ثنا مسلسل دوسری بار پاکستانی ٹیم کی قیادت کریں گی جبکہ یہ ان کا تیسرا ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ ہوگا۔ اسکواڈ میں سینئر اور نوجوان کھلاڑیوں کا متوازن امتزاج شامل کیا گیا ہے۔

سوریہ ونشی سے دہلی کی پلے آف امیدوں کو خطرہ

نئی دہلی، 16 مئی (یواین آئی) دہلی کیپیٹلس کی آئی پی ایل 2026 مہم ایک اہم مرحلے میں داخل ہوچکی ہے اور اتوار کو ہونے والے مقابلے میں اس کی پلے آف امیدوں کے سامنے سب سے بڑا خطرہ 15 سالہ سنسنی خیز بلے باز ویبھو سوریہ ونشی ہوں گے، جنہوں نے اس سیزن میں اپنی شاندار کارکردگی سے سبھی کو متاثر کیا ہے۔ دہلی کی ٹیم اتوار کی رات ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں راجستھان رائلز کے خلاف میدان میں اترے گی۔ 12 میچوں میں 10 پوائنٹس کے ساتھ دہلی ساتویں نمبر پر ہے اور اس کے لیے اب ہر میچ کرو یا مرو کی حیثیت اختیار کرچکا ہے۔ خراب نیٹ رن ریٹ (993.0-) نے اس کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ دوسری جانب راجستھان رائلز بھی مکمل طور پر محفوظ پوزیشن میں نہیں ہے۔ 11 میچوں میں 12 پوائنٹس کے ساتھ ٹیم چھٹے نمبر پر موجود ہے، لیکن حالیہ فارم میں گراوٹ کے باعث اسے آخری سات میں سے پانچ میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

CTC

رشتے جو مستقبل کو سنوار دے

★ دیندار، خوبصورت، ذہین اچھی تعلیم۔ غریب لڑکی والے ملیں۔ ہر برادری لڑکی والے ملیں یا فوٹو بایوڈاٹا بھیجیں۔

★Boys لڑکے جن کی تعلیم ہے اچھی، بے روزگار ہیں۔ اپنے مستقبل اور قسمت کو سنوارنا چاہتے ہیں۔ معاشی طور پر کمزور ہیں۔ تو ملیں اور Photo & Bio-Data بھیجیں۔

Call/W.A- 7319982886
CTC, 21 Fazal Imam Complex
Fraser Road, Patna
Call/W.A- 8084142429

M.D 30/5'4 پسند P.G ڈاکٹر یا سرکاری کلاس II افسر۔

ارجنٹ سید لڑکی
M.D 30/5'4 پسند P.G ڈاکٹر یا سرکاری کلاس II افسر۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ سید لڑکی
28/5'7 اسسٹنٹ منیجر گڑگاؤں رہائش مظفرپور
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ سید لڑکا
ملازم بینک سوئزرلینڈ 32/5'10 پسند تعلیم یافتہ خوبصورت لڑکی۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ خان لڑکا
گرامین بینک 32/5'5 پسند بینک میں نوکری والی شیخ سید خان لڑکی۔

ارجنٹ گولڈ رشتہ
سید گریجویٹ لڑکی پٹنہ 28/5'5 بھائی سرکاری نوکری میں۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ ڈاکٹر لڑکی
سید B.D.S 30/5'5 پسند B.D.S- MBBS یا انجینئر۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ گولڈ رشتہ
انصاری لڑکی انگریزی آنرس، بھائی تاجر پٹنہ
Call-Wa:8084142429

انصاری لڑکیاں۔ نایاب
1۔ خوبصورت "1999/5'3 B.Tech, Elect.+PGCA۔ ڈاکٹر۔ پسند MNC، ہندوستان، NO Gulf
2۔ حسین B.A "23/5'1 لڑکی پرکشش۔ پسند سرکاری نوکری
7319982886
Call-Wa:8084142429

لڑکی کناڈا رشتہ
سید دوشیزہ 28/5'3 رہائش بہار سوفٹ ویئر ڈیولپر پسند کناڈا سٹل لڑکا۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ لڑکا
سید انجینئر نوکری سعودی 31/5'10 پسند گھریلو شیخ سید خان لڑکی۔
Call-Wa:8084142429

نہایت حسین لڑکی
شیخ B.com 23/5'2 پسند تاجر یا نوکری پیشہ
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ راعین لڑکی حسین
"B.Tech+MBA30/5'5 پسند سیٹل لڑکا۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ راعین لڑکی
فیشن ٹیکنالوجی "24/5'3، پسند سیٹل لڑکا، ذات کی قید نہیں۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ دوشیزہ رشتہ
M.com 25/5'4 پسند پٹنہ سٹل لمبا لڑکا شیخ سید چاہئے۔
Call-Wa:8084142429

ارجنٹ رشتہ
خوبصورت MBA لڑکی، شیخ صدیقی، "29/5'5، دیندار، کلاس ون فیملی MBA, Marketing + Communicative English پسند شیخ، سید لڑکا، PG, Professionally Qualified
Call-Wa:7319982886
8084142429

ارجنٹ رشتہ
MBBS لڑکی، شیخ صدیقی خوبصورت، "24/5'3، پٹنہ کی فیملی، کلاس ون پسند۔ شیخ سید لڑکا P.G Clinical، اسمارٹ

رشتے جو مستقبل کو سنوار دے
دیندار، خوبصورت خوبصورت MBA لڑکی، شیخ صدیقی، "29/5'5، دیندار، کلاس ون فیملی MBA, Marketing + Communicative English پسند شیخ، سید لڑکا، PG, Professionally Qualified
Call-Wa:7319982886
8084142429
CTC, 21 Fazal Imam Complex
Fraser Road, Patna
Call/W.A- 8084142429

بقیہ: بھوج شالہ میں نماز بند

مسلم عبادتی تعلق کے برخلاف ہے۔ مزید برآں یہ فیصلہ عبادت گاہوں سے متعلق قانون (Places of Worship Act 1991) کی روح سے بھی راست متصادم ہے۔ بورڈ کے ترجمان نے آگے کہا کہ محکمہ آثار قدیمہ کا سابقہ مؤقف بھی اس جگہ کی مشترکہ مذہبی حیثیت کو تسلیم کرتا تھا۔ کئی دہائیوں تک ASI کے ریکارڈ اور سرکاری سائن بورڈز میں اس مقام کو "بھوج شالا/کمال مولا مسجد" کہا جاتا رہا، جو اس کے متنازعہ اور مشترکہ مذہبی کردار کی سرکاری قبولیت تھی۔ نیز 2003 کے انتظامی بندوبست کے تحت:

ہندوؤں کو منگل کے دن پوجا کی اجازت دی گئی، جبکہ مسلمانوں کو جمعہ کی نماز ادا کرنے کی اجازت تھی۔ یہ بندوبست اس بات کا ثبوت تھا کہ ASI دونوں برادریوں کے تاریخی دعووں اور عبادتی حقوق کو تسلیم کرتا تھا۔ اس لیے ہائی کورٹ کی جانب سے اس انتظام کو ختم کرنا ASI کے سابقہ مؤقف سے بھی انحراف ہے۔

انہوں نے کہا کہ عدالت میں مسلم فریق کا مؤقف تھا کہ تاریخی ریونیو ریکارڈز میں اس عمارت کو مستقل طور پر مسجد کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ نیز ایسا کوئی ناقابلِ تردید تاریخی ثبوت موجود نہیں جو یہ ثابت کرے کہ اسی مقام پر راجہ بھوج کے دور کا سرسوتی مندر قائم تھا۔ عدالت نے ریونیو ریکارڈز، نوآبادیاتی دور کے سرکاری دستاویزات، گزیٹیئرز اور صدیوں پر محیط مسلم عبادتی تعلق کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ انہوں نے آگے کہا کہ محکمہ آثار قدیمہ (ASI) نے اپنے حالیہ سروے میں مبینہ طور پر مندر سے متعلق ستون، نقوش اور تعمیراتی اجزاء کو بطور ثبوت پیش کیا ہے۔ تاہم یہاں یہ بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ:

قرونِ وسطیٰ کی بہت سی اسلامی عمارتوں میں قدیم تعمیراتی مواد دوبارہ استعمال کیا گیا تھا، صرف مندر کے آثار مل جانا مسجد کی صدیوں پرانی حیثیت کو قانونی طور پر ختم نہیں کرتا اور کسی قدیم غیر اسلامی ڈھانچے کی موجودگی موجودہ مذہبی شناخت کا حتمی ثبوت نہیں بن سکتی۔ یہ فیصلہ عبادت گاہوں کے قانون 1991 کی روح کے خلاف ہے

انہوں نے کہا افسوس ہے کہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں راجہ بھوج سے متعلق روایات، سنسکرت تعلیم کی تاریخی روایت اور ASI سروے کے نتائج پر زیادہ انحصار کیا۔ تاہم ہم یہ واضح کردینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ادبی و روایتی حوالہ جات ہمیشہ قطعی تاریخی ثبوت نہیں ہوتے، قرونِ وسطیٰ کے مقامات کئی ادوار میں تبدیل ہوتے رہے ہیں اور عدالت نے مسلسل عبادتی استعمال اور بعد کے سرکاری ریکارڈز کے مقابلے میں تہذیبی دعووں کو ترجیح دی ہے۔

ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں ایک ممکنہ قدیم مندر سے متعلق آثار اور تہذیبی بیانیے کو ترجیح دی ہے، جبکہ صدیوں پر محیط مسجد کی حیثیت، سرکاری ریکارڈز، ASI کا سابقہ مشترکہ انتظام اور آزادی کے بعد مذہبی حیثیت برقرار رکھنے کے آئینی اصول کو نظر انداز کردیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کمال مولا مسجد کمیٹی کے اس اعلان کی تائید کرتا ہے کہ وہ اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرے گی۔ بورڈ اس سلسلے میں کمال مولا مسجد کمیٹی کی ہر ممکن مدد کرے گا۔

بقیہ: 21 ویں صدی کا ہندوستان

وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کی اقتصادی، تکنیکی اور جمہوری کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہوئے نیدرلینڈز میں مقیم ہندوستانیوں سے دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان آج "لامحدود خواہشات" اور "بے پناہ کوششوں" کے ساتھ دنیا کی صفِ اول کی معیشت بننے کی سمت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیدرلینڈز کے رہنماؤں نے ہمیشہ ہندوستانی تارکینِ وطن کی تعریف کی ہے اور یہاں مقیم ہندوستانی ڈچ معاشرے کی معیشت میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ وزیر اعظم نے ہندوستانی تارکینِ وطن کی ثقافتی جڑوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ نسلیں بدلنے اور ممالک کی سرحدیں تبدیل ہونے کے باوجود ہندوستانیوں نے اپنی زبان، ثقافت، تہواروں اور روایات کو زندہ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی برادری محض ہجرت کی داستان نہیں بلکہ جدوجہد، ثقافت اور ترقی کی ایک زندہ مثال ہے۔ ہندوستان کے ترقیاتی سفر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2014 میں ہندوستان میں صرف چار یونیکورن تھے۔

بقیہ: اعظم خان کو دو سال کی سزا

آنجہانی کمار سنگھ کے تعلق سے متنازع تبصرہ کیا تھا۔ الزام ہے کہ انہوں نے عوامی اسٹیج سے افسران کے بارے میں قابل اعتراض الفاظ استعمال کرتے ہوئے ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کی تھی۔ اس معاملے میں اُس وقت کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ ٹانڈا اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر گھنشیام ترپاٹھی کی جانب سے 11 مئی 2019 کو تھانہ بھوٹ میں مقدمہ درج کرایا گیا تھا۔ مقدمہ تعزیرات ہند کی دفعہ 153 (اے)، 153 (بی)، 505 (2) اور عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 125 کے تحت درج کیا گیا تھا۔ معاملے کی سماعت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اول/ایم پی۔ایم ایل اے کورٹ رام پور میں جاری تھی۔ ہفتہ کو جج شوبھت بنسل نے سماعت مکمل ہونے کے بعد محمد اعظم خان کو قصوروار قرار دیتے ہوئے دو سال قید اور 20 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ اے ڈی جی سی سندیپ سکسینہ نے بتایا کہ عدالت نے دستیاب شواہد اور گواہوں کی بنیاد پر ملزم کو قصوروار پایا اور سزا کا حکم جاری کیا۔

بقیہ: پیپر لیک معاملے میں ایک اور

اپنی رہائش گاہ پر طلبہ کے لیے خصوصی کوچنگ کلاسز کا انعقاد کیا۔ منیشا کو دو دن پہلے 14 مئی کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ ان کلاسوں کے دوران انہوں نے بوٹنی اور زولوجی کے کئی سوالات کو سمجھایا اور افشا کیا، ساتھ ہی طلبہ سے انہیں اپنی کاپیوں میں لکھنے اور درسی کتابوں میں نشان زد کرنے کو کہا۔ خبر ہے کہ ان میں سے بیشتر سوالات 3 مئی کو منعقد ہونے والے اصل نیٹ-یوجی 2026 امتحان کے سوالنامے سے ملتے جلتے تھے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران، سی بی آئی نے ملک بھر میں چھ مقامات پر تلاشی لی اور کئی قابل اعتراض دستاویزات، لیپ ٹاپ، بینک اسٹیٹمنٹ اور موبائل فون ضبط کیے ہیں۔ ضبط شدہ مواد کا تفصیلی تجزیہ فی الحال جاری ہے۔ وزارت تعلیم کے تحت اعلیٰ تعلیم کے محکمے نے نیٹ-یوجی 2026 امتحان میں پیپر لیک کے سلسلے میں درج تحریری شکایت کی بنیاد پر سی بی آئی نے 12 مئی کو مقدمہ درج کیا تھا اور ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ سی بی آئی نے ملک بھر میں مختلف مقامات پر تلاشی لی۔ اس معاملے میں اب تک دہلی، جے پور،

CTC
Real Estate
● Fraser Road, Patna
Commercial Property - Small Plot
☆ بہتر کل کے لئے نایاب پراپرٹی
☆ مسلم کالونی میں چھوٹے پلاٹ اور فلیٹ کے لئے ملیں۔

CTC Properties means Legally Verified
Call:
7319982886
8084142429
7783867785

بقیہ: مظفرپور اور کشن گنج میں سیمنٹ فیکٹری

محکمہ کابینہ سکریٹریٹ نے اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ پہلی مرتبہ وزیر بنے نتیش کمار کے بیٹے اور وزیر صحت نشانت کمار کو ویشالی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری پٹنہ اور نالندہ اور وجندر پرساد یادو سارن ضلع میں انچارج وزیر بنائے گئے ہیں۔ 4 وزیروں کو 2-2 ضلع مختص کیے گئے ہیں جبکہ دوسرے 30 وزیروں کو 1-1 ضلع کا چارج سونپا گیا ہے۔ شرون کمار کو مغربی چمپارن اور شیوہر، وجئے کمار سنہا کو گیا جی اور گوپال گنج، دلیپ کمار جیسوال کو مظفرپور اور بانکا کی ذمہ داری کا چارج سونپا گیا ہے۔ لیسی سنگھ کو مدھوبنی، رام کرپال یادو کو بیگوسرائے، نتیش مشرا کو بھاگلپور، دامودر راؤ کو سمستی پور، سنجے سنگھ ٹائیگر کو کیمور، اشوک چودھری کو روہتاس، بھگوان سنگھ کشواہا کو سوپول، ارون شنکر پرساد کو بھوجپور، مدن سہنی کو کھگڑیا، رمانشاد کو اورنگ آباد، رتنیش سدا کو پورنیہ، کمار شیلندر کو دربھنگہ، شیلا کماری کو مدھے پورہ، کیدار پرساد گپتا کو سیوان، لکھندر کمار روشن کو مغربی چمپارن، سنیل کمار کو لکھی سرائے، شریسی سنگھ کو سیتامڑھی، زماں خان کو جہان آباد، نند کشور رام کو بکسر، بلو منڈل کو کشن گنج، پرمود چندرونشی کو کٹیہار، شویتا گپتا کو شیخ پورہ، متھلیش تیواری کو سہرسہ، رام چندر پرساد کو ارریہ، سنجے سنگھ کو جموئی، سنجے پاسوان کو مونگیر اور دیپک پرکاش کو اروَل کا انچارج وزیر بنایا گیا ہے۔

بقیہ: راجگیر میں آج سے

پی ایچ ڈی کیمپس، وشو شانتی استوپ کے قریب، قلعہ میدان، آر ڈی ایچ ہائی اسکول میدان، پی ٹی جے ایم کالج، ہاکی میدان، سون بھنڈار، اسپورٹس کمپلیکس سمیت کئی پارکنگ مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

بقیہ: کیرلم میں نئے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کل

کانگریس کے رہنما راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے بھی شامل ہوں گے۔ لیکن سب سے بڑی کشش تمل ناڈو کے نئے وزیر اعلیٰ اور سپر اسٹار وجئے ہوں گے۔ ان کے ساتھ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا اور تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی سمیت کئی ریاستوں کے سرکردہ رہنما ایک جگہ نظر آئیں گے۔ اس لیے اس تقریب کو بہت ہی اہمیت دی جارہی ہے۔

Govt. of Bihar

OFFICE OF EXECUTIVE ENGINEER
RURAL WORKS DEPARTMENT,
WORKS DIVISION, JHANJHARPUR.
EXPRESSION OF INTEREST-CUM-REQUEST FOR QUOTE FOR EMPANELMENT OF SUPPLY AGENCIES
Short Notice Inviting Tender No-RWD/FDR-01/2026-27

Executive Engineer, RWD Works Division, **Jhanjharpur** on behalf of the Honorable Government of Bihar invites online proposal from eligible agencies/suppliers who are registered in any state/central department but he has to get registration in Rural Works Department, Govt. of Bihar before agreement for empanelment to indicate their interest in supplying of 1. Material, 2. Labour& 3. Tools plant & Machineries with operator and fuel required for emergent repair and restoration of rural roads affected by heavy rains/floods in **Madhubani** District for RWD Works Division, **Jhanjharpur**.

The procurement will be carried out through two bid system (First envelope for technical and second envelope for financial bid).

Schedule of Date:-

Sl No	Description	Date
1	Period of Downloading of EOI -Cum RFQ (From website-http://pmgsytenderbih.gov.in)	From 01-06-2026 to 08-06-2026 up to 03:00 pm
2	Last date of online Submission of Completed proposals (From website http://pmgsytender bih.gov.in)	From 01-06-2026 to 08-06-2026 up to 03:00 pm
3	Last date of Submission of original DD (BOQ Cost) in Sealed envelopes in Concern Works Division/Works Circle	From 01-06-2026 to 08-06-2026 up to 03:00 pm
4	Online Opening of technical Proposal of Bidders	08-06-2026 at 03:30 pm

Interested Bidder will have to register with their digital signature Certificate in the website; http://pmgsytenderbih.gov.in

For Further details please visit: http://pmgsytenderbih.gov.in

For further details please visit : **www.state.bihar.gov.in/prdbihar**

PR- 003368 (RWD) 2026-27

Executive Engineer
Rural Works Department,
Works Division, Jhanjharpur

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842, 9934188979
SUNDAY OPEN
E-mail: dulha.dulhan@yahoo.com
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں 8210133165
عمر دراز لڑکا جہیز نہیں 7258834842
ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین 9386593876
ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں 9386593876
ارجنٹ حسین لڑکیاں 8210133165
ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں 7258834842
ارجنٹ دوسری شادی لڑکا 9386593876
راعین لڑکا جہیز نہیں 7258834842
کلال لڑکا جہیز نہیں 9386593876
ارجنٹ حسین لڑکیاں 9386593876
ذات کی قید نہیں 9386593876
ارجنٹ دوسری نہایت حسین لڑکیاں 8210133165
ارجنٹ دوسری شادی لڑکا 9386593876

فوراً رابطہ قائم کریں: 8210133165
دولہا دلہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite Federal Bank , Beside Post Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

ارجنٹ سید لڑکی 8987189769
خان لڑکا جہیز نہیں 9262585120
خان لڑکی
ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین 9262585120
انصاری لڑکا جہیز نہیں 9262585120
سید لڑکا جہیز نہیں 9262585120
ارجنٹ شیخ لڑکی حسین 8987189769
ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں 8987189769
ارجنٹ خان لڑکی 9262585120
ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں 9262585120
ارجنٹ انصاری لڑکی حسین 9262585120
ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں 9262585120
دوسری شادی لڑکیاں 8987189769
ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ-1
موبائل نمبر: 9262585120

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ "پندار"، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔ 800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

بی جے پی دفتر میں تربیتی پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے ریاستی صدر سنجے سراؤگی اور سابق وزیر صحت منگل پانڈے، وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے ملاقات کرتے ہوئے نوجوان، روزگار، ہنر فروغ اور محنت وسائل کے وزیر ارون شنکر پرساد، پٹنہ کے نئے کمشنر مینک بڑبڑے کا استقبال کرتے ہوئے رخصت پذیر کمشنر انیمیش کمار پراسر، عہدہ سنبھالنے کے بعد کمشنری دفتر کے افسران جائزہ میٹنگ کرتے ہوئے کمشنر مینک بڑبڑے۔۔۔

زرعی ترقیات کے 2045 منصوبوں کیلئے 1650 کروڑ روپے منظور

کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے حکومت کوشاں، 2 کروڑ تک کے قرض پر سود میں 3 فیصد رعایت، گارنٹی کی کوئی ضرورت نہیں: وجے سنہا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار میں زرعی ترقیات کیلئے اب تک 2045 منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے جس پر خرچ ہونے والی رقم کی تلافی کیلئے اب تک حکومت نے 1650 کروڑ 37 لاکھ روپے منظور کر دیئے ہیں۔ 2 کروڑ روپے تک کے زرعی قرض پر سود میں 3 فیصد رعایت دی جارہی ہے اور قرض حاصل کرنے میں کسانوں کو کوئی گارنٹی دینے کی ضرورت نہیں پڑ رہی ہے۔ وزیر زراعت وجے کمار سنہا نے سنیچر کو میٹھا پور واقع کریشی بھون میں افسران کے ساتھ میٹنگ کرکے اے آئی ایف منصوبہ کا تفصیلی جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیلئے پوری مستعدی و ایمانداری سے کام کریں۔ 4 نومبر 2025 تک 2045 منصوبوں کو منظوری دیکر 1650 کروڑ 37 لاکھ روپئے مختص کئے گئے۔ اسٹوریج اہلیت بڑھانے میں سب سے بڑی سرمایہ کاری کیلئے 834 گودام منصوبے کو منظوری دی گئی۔ کھیتی اور کٹائی کی مشین کاری کے فروغ کیلئے 591 منصوبے جاری ہیں۔ فصلوں کے ویلو ایڈیشن کیلئے ریاست میں 315 پرائمری پروسیسنگ سنٹر قائم کئے گئے ہیں۔ چھوٹے کسانوں کو جدید زرعی آلات کرایہ پر دستیاب کرانے کے لئے 196 کسٹم ہائرنگ سنٹر بھی بنائے گئے ہیں۔ میٹنگ میں محکمہ زراعت کے پرنسپل سکریٹری نرمدیشور لال سمیت درجن بھر سینئر افسران موجود تھے۔

1 کروڑ روزگار اور نوکری کیلئے سرگرمی تیز

اپنے محکمہ کی جانب سے ہر ممکن ضروری اقدامات کی وزیر ارون شنکر کی وزیر اعلیٰ کو یقین دہانی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار 10 ویں بار وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد 20 نومبر 2025 کو ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں تاریخی فیصلہ کرتے ہوئے 7 عزائم پارٹ-3 کی تشکیل کی تھی جس کے تحت آئندہ 5 سالوں میں 1 کروڑ روزگار و نوکری دینے کی تجویز کو منظوری دی گئی تھی۔ اب اس سلسلے میں موجودہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت میں ریاست کی این ڈی اے حکومت سرگرم ہوگئی ہے۔ خاص طور پر محکمہ محنت وسائل اور محکمہ نوجوان، روزگار و ہنر ترقیات کے وزیر ارون شنکر پرساد نے اپنی ذمہ داری سنبھالتے ہی روزگار و نوکری فراہمی کیلئے منصوبہ بندی تیز کر دی ہے اور جامعہ حکمت عملی تیار کیا ہے۔ 25 سے 27 مئی تک راجدھانی پٹنہ کے گیان بھون میں سہ روزہ صحت و روزگار میلہ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جب کہ غیر مقیم مزدوروں کی فلاح و بہبود اور انہیں روزگار فراہمی کیلئے بھی محکمہ کے ذریعہ نئی کوششیں کی جارہی ہیں۔ سنیچر کو 1 نمبر لوک سیوک آواس واقع سی ایم ہاؤس پہنچ کر محکمہ کے وزیر ارون شنکر پرساد نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے ملاقات کی اور انہیں اپنے محکمہ کی سرگرمیوں و حصولیابیوں اور آئندہ کے عزائم سے واقف کراتے ہوئے 1 کروڑ روزگار و نوکری فراہمی کیلئے موثر اقدامات کئے جانے کا انہیں یقین دلایا۔

ڈبل انجن فیل، پٹری سے اتری سمراٹ ریل، حاملہ خواتین کو کھانا میسر نہیں: تیجسوی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو نے سنیچر کو ریاست کی سمراٹ حکومت کو ہر محاذ پر ناکام قرار دیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ بہار میں ڈبل انجن کی بدنظمی اور گڑبڑی کا سمراٹ ریکارڈ قائم ہورہا ہے۔ جیویکا دیدی کی رسوئی میں گیس سلنڈر دستیاب نہیں ہونے کے سبب حاملہ خواتین کو کھانا دستیاب نہیں ہے۔ 2.5 کروڑ خواتین کو الیکشن میں 10-10 ہزار نقد دیکر ووٹ کی خریداری کی گئی اور جمہوریت کا سرعام قتل کیا گیا۔ مگر الیکشن جیتتے ہی زچہ بچہ کو مرنے کیلئے چھوڑ دیا ہے۔ خواتین سے ہمدردی کے این ڈی اے کے جھوٹے دعوے کی پول کھل گئی ہے۔ شرم کی بات ہے کہ 21 برسوں کی این ڈی اے حکومت کی نااہلی کی وجہ سے آج بہار کی 65 فیصد خواتین خون کی کمی یعنی انیمیا کا شکار ہیں۔ حکومت میں بیٹھے بڑبولے لوگ خاموش کیوں ہیں۔

نیو ایرا ہائی اسکول کے 12 ویں درجہ کے بورڈ امتحان میں طلبا کی نمایاں کامیابی

ISHIKA KUMARI 22664495 93.6

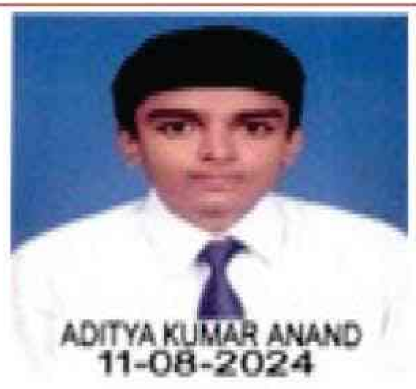

ADITYA KUMAR ANAND 22664464 92.6

NIKHIL ARYAN 22664461 92.4

ARYAN KUMAR 22664456 91.6

KRISH RAJ 22664442 91.4

AYUSHI KUMARI 22664448 90.4

پٹنہ (پی این ایس) نیو ایرا ہائی اسکول گیان چک پٹنہ کے انٹرمیڈیٹ (12 ویں) درجہ کے طلبا نے امسال بورڈ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرکے اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ سب سے زیادہ 94 فیصد نمبر حاصل ہوئے۔ 8 طلباء نے 90 فیصد سے زائد، 20 نے 80 فیصد سے زائد اور 29 طلبا نے 70 فیصد سے زائد نمبر حاصل کئے ہیں۔ یہ کامیابی طلبا کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور گارجین کے تعاون کا مشترکہ نتیجہ ہے۔ اسکول انتظامیہ اور پرنسپل نے سبھی کامیاب طلبا کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی دعا کی ہے۔

محکمہ کان و معدنیات میں بدعنوانی برداشت نہیں: پرمود کمار

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ کان و معدنیات کے ریاستی وزیر ڈاکٹر پرمود کمار نے اپنے بلند عزائم کا اظہار کرتے ہوئے افسران و ملازمین کو واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ وہ پوری مستعدی و ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیں اور کسی بھی طرح کی غفلت و تساہلی یا بدنظمی یا بدعنوانی میں ملوث ہرگز نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کان و معدنیات نے کسی بھی سطح پر کسی بھی طرح کی بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈاکٹر پرمود کمار نے سنیچر کو اپنی صدارت میں منعقد محکمہ کی جائزہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے سبھی اضلاع کے افسران میٹنگ میں شریک ہوئے۔ میٹنگ میں وزیر کے ساتھ محکمہ کے ڈائرکٹر منیش کمار مینا اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

اردو اور مسلمان۔ غلام غوث ایک مضبوط ترجمان

عتیق الرحمٰن شعبان

پٹنہ۔ کاروانِ اُردو بہار کے کنوینر اور بہار قانون ساز کونسل کے سینئر رکن پروفیسر غلام غوث تقریباً تین دہائیوں سے پارلیمانی سیاست میں سرگرم ہیں جہاں وہ اُردو اور مسلمانوں کی مضبوط آواز بن کر سڑک سے ایوان تک سخت جدوجہد کرتے رہے ہیں۔ یوں تو پورے ملک اور دنیا بھر میں جہاں کہیں بھی مسلمانوں سمیت کسی بھی محروم یا مظلوم طبقہ کے ساتھ حق تلفی و ناانصافی کے معاملے رونما ہوتے رہے ان پر پروفیسر غلام غوث نے ہمیشہ بہت گہری نظر رکھی اور چھوٹے بڑے ہر حساس معاملے پر سخت نوٹس لیتے ہوئے مسلمانوں اور سبھی مظلوم طبقوں کے حق میں آواز بلند کرتے رہے۔ ظلم و زیادتی اور ناانصافی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے رہنا پروفیسر غلام غوث کی سب سے بڑی اور منفرد شناخت بن چکی ہے۔ سڑک سے ایوان تک اُردو اور مسلمانوں کے حق و انصاف کے لیے وہ ہمیشہ بےباکی کے ساتھ آواز بلند کرتے رہے ہیں۔ اپنی اس منظم تحریک کے دوران انہوں نے کبھی پارٹی یا اپنی کرسی کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی بلکہ اردو اور مسلمانوں کے بےلوث خادم کی حیثیت سے اپنا فریضہ پوری مستعدی و ایمانداری سے انجام دیتے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بہار کی مسلم سیاست میں موجودہ دور کے سب سے مضبوط اور قدآور رہنما کے طور پر تسلیم کیے جاتے ہیں اور بہار کی ڈھائی کروڑ اُردو آبادی کے درمیان انہیں بےپناہ قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ اردو آبادی کے درمیان وہ بہت مقبول اور ہردلعزیز بھی ہیں۔ غریبوں، مظلوموں، بےسہاروں اور سبھی دبے کچلے طبقوں کا درد ان کے دل میں ہمیشہ پنہاں رہتا ہے۔ سڑک ہو یا ایوان ہر جگہ وہ اردو اور مسلمانوں کے حقوق کی بازیابی کے لیے متحرک نظر آتے ہیں۔ پروفیسر غلام غوث یوں تو سائنس کے طالب علم رہے ہیں اور ایم ایس سی کرنے کے بعد راجدھانی پٹنہ کے انیس آباد میں واقع رام لکھن سنگھ یادو کالج میں زولوجی کے پروفیسر کے عہدے پر فائز رہ کر طویل عرصے تک اپنی خدمات انجام دیتے رہے۔ سابق وزیر اور کانگریسی دور میں مضبوط رہنما آنجہانی رام لکھن سنگھ یادو کی عوام مخالف اور تعلیم مخالف پالیسیوں کے خلاف پروفیسر غوث نے ایسی منظم تحریک چلائی کہ رام لکھن سنگھ یادو جیسی عظیم سیاسی شخصیت کو بھی ان کی تحریک کے سامنے گھٹنے ٹیک دینے پڑے تھے۔ بعد کے دنوں میں غیر مالی تعلیمی پالیسی کے خلاف بھی پروفیسر غوث نے ہزاروں پروفیسروں کے ساتھ مل کر ریاست گیر تحریک چلائی جو بہت حد تک کامیاب ثابت ہوئی اور آخرکار اس تحریک کے اثرات قبول کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنے دورِ اقتدار میں غیر مالیاتی تعلیمی پالیسی کا خاتمہ کردیا اور اس پالیسی سے منسلک ریاست کے سینکڑوں کالجوں کو میرٹ کی بنیاد پر گرانٹ دینے کا نایاب سلسلہ شروع کردیا جس سے ان کالجوں میں طویل عرصے تک درس و تدریس کی خدمات انجام دے رہے لاکھوں اساتذہ کو بڑی راحت ملی اور انہیں مالی تنگی سے بھی نجات مل سکی۔ پروفیسر غوث جے پی تحریک میں طلبا لیڈر کے طور پر لالو پرساد یادو، نتیش کمار، رام ولاس پاسوان اور سشیل کمار مودی کے ساتھ کافی سرگرم رہ چکے ہیں اور بعد میں تعلیمی تحریک بھی انہوں نے خوب منظم طریقے سے چلائی۔ 1998ء میں وہ پہلی بار راشٹریہ جنتا دل کی جانب سے بہار قانون ساز کونسل میں رکن بنائے گئے۔ دوسری اور تیسری مرتبہ بھی انہیں آر جے ڈی سے رکن قانون ساز کونسل بننے کا موقع ملا جس کے دوران وہ دو مرتبہ بہار قانون ساز کونسل میں حزب اختلاف کے رہنما کے طور پر بھی فائز رہے۔ اس عہدے پر رہتے ہوئے پروفیسر غوث نے تاریخی کارنامے انجام دیے اور اردو اور مسلمانوں کے حق و انصاف کے لیے سڑک سے ایوان تک اس قدر مضبوطی سے آواز بلند کی کہ حکومت کو بھی ان کے مطالبات تسلیم کر لینے پر مجبور ہونا پڑا۔ سال 2014 میں انہوں نے تیسری مدتِ کار میں ڈھائی سال پہلے ہی رکن کونسل کے عہدے سے اور آر جے ڈی سے استعفیٰ دے کر جنتا دل یو میں شمولیت اختیار کرلی۔ 2020 میں وہ جے ڈی یو کی جانب سے بہار قانون ساز کونسل میں رکن بنائے گئے۔ اب ایک بار پھر سے پروفیسر غلام غوث جیسی مضبوط آواز کی ایوان میں ریاست کی ڈھائی کروڑ اردو آبادی کو شدید ضرورت محسوس ہورہی ہے۔

6 لٹیرے گرفتار، 10 موبائل برآمد

پٹنہ (پی این ایس) پٹنہ ضلع ریل پولس نے ٹرینوں میں اور ریلوے اسٹیشنوں وجنکشنوں اور پلیٹ فارموں سے مسافروں کے سامان اور رقم وغیرہ کی لوٹ کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف گزشتہ 24 گھنٹے کے اندر زوردار مہم چلائی گئی جس کے دوران 6 لٹیروں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ ان کے پاس سے 10 موبائل اور 106 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کئے گئے۔ 5 ملزمین کو چوری کے الزام میں گرفتار کیا گیا جب کہ ایک ملزم کو غیر ملکی شراب کی اسمگلنگ کے جرم میں گرفتار کیا گیا۔ سہسرام سے 1، داناپور ریل تھانہ کے ذریعہ 1، آرہ ریل تھانہ کے ذریعہ 3 اور پٹنہ صاحب ریل تھانہ کے ذریعہ 1 ملزم کو گرفتار کیا گیا۔

نئے سنگین امراض کا انکشاف بہار کیلئے خطرے کی گھنٹی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) نیشنل ایڈس کنٹرول آرگنائزیشن (NACO) اور بہار اسٹیٹ ایڈس کنٹرول سوسائٹی کے ذریعہ جنسی امراض سے متعلق دو نئے سنگین امراض ایس ٹی ڈی اور ایس ٹی آئی کے بڑھتے معاملوں کا انکشاف کیا جانا اور اعداد و شمار جاری کیا جانا پورے ملک کے ساتھ ساتھ بہار ریاست اور خصوصاً راجدھانی پٹنہ کیلئے خطرے کی گھنٹی معلوم ہوتی ہے۔ ان نئے سنگین امراض کے تیزی سے پھیلنے پر راجدھانی پٹنہ کے معروف ماہر امراض ڈاکٹر منوج پانڈے اور ڈاکٹر جولی پانڈے نے سخت تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ اس طرح کا انفکشن ہے جو غیر محفوظ طریقے سے جسمانی تعلق قائم کرنے سے ایک شخص سے دوسرے شخص میں پھیلتا ہے۔ یہ انفکشن بیکٹیریا، وائرس یا پاراسائٹ کے سبب ہوتا ہے۔ ایچ آئی وی ایڈس کے معاملے پٹنہ میں زیادہ بڑھتے نظر آرہے ہیں۔ احتیاتی تدابیر اختیار کئے جانے کی شدید ضرورت ہے اور اگر خدانخواستہ انفکشن ہوجائے تو اس کی علامتیں ظاہر ہوتے ہی ماہرین امراض سے فوراً رابطہ کرنا چاہئے اور مستقل علاج کرانا چاہئے۔ ٹیکے بھی دستیاب ہیں اس کا بھی استعمال کرنا چاہئے۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106